Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● شمارہ:291 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Saturday, 1st November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۷ ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۹ رجمادی الاوّل ● ۲۰۲۵ء ● سنیچر ، یکم رنومبر ● کلکتہ

SIR ہیلپ ڈیسک 4 رنومبر سے ترنمول کے پاس ہوگا

ابھیشیک بنرجی نے بی ایل اے سے کہا.. بی ایل او شیڈو پارٹنر ہوں گے

31 راکتوبر: جب سے ایس آئی آر نافذ ہوا ہے، حکمران جماعت ترنمول کانگریس نے اس کے لیے حتمی تیاریاں شروع کردی ہیں۔ جمعہ کو پارٹی کے تمام سطحوں کے رہنماؤں اور کارکنوں کے ساتھ ایک ورچوئل میٹنگ میں، ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے فیصلوں کے ایک سیٹ کا اعلان کیا۔ ان میں سب سے قابل ذکر بات یہ ہے کہ ترنمول 4 نومبر سے 4 دسمبر تک ریاست بھر میں ہیلپ ڈیسک شروع کر رہی ہے۔ کل 6200 ہیلپ ڈیسک صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک کام کریں گے۔ یہ ہیلپ ڈیسک SIR سے متعلق عوام کے تمام مسائل حل کریں گے۔ مزید اہم بات یہ ہے کہ ابھیشیک نے BLAs کو اس کام کے دوران عملی طور پر BLOs کے 'شیڈو پارٹنر' بننے کا مشورہ دیا ہے۔ جمعہ کو ہونے والی اس ورچوئل میٹنگ میں تقریباً 15,000 لیڈران بشمول پارٹی ممبران اسمبلی، ایم ایل اے، بلاک صدور اور پنچایت صدور نے شرکت کی۔ ابھیشیک بنرجی نے سب کو SIR کے کام کے بارے میں صحیح اندازہ دیا۔

اسپیشل انٹینسیو ریویژن یا ایس آئی آر کا کام بنگال میں 28 اکتوبر سے شروع ہوا ہے۔ فی الحال بی ایل اوز کی تربیت جاری ہے۔ فارم کی تقسیم اور ووٹر لسٹ کی جانچ کا کام 4 نومبر سے 4 دسمبر تک جاری رہے گا۔ اور اس دوران ترنمول ایک ہیلپ ڈیسک شروع کرنے جا رہی ہے۔ یہ ہیلپ ڈیسک ہر گاؤں، پنچایت اور شہری علاقے میں قائم کیا جائے گا۔ لیپ ٹاپ اور انٹرنیٹ کنکشن ہوگا۔ اگر SIR فارم کو بھرنے میں کوئی مسئلہ ہو تو اس ہیلپ ڈیسک پر موجود عملہ اسے حل کرے گا۔ اس کے علاوہ، 'دیدی کا ایلچی' ایپ کسی بھی شکایت کی اطلاع دینے کے لیے کھلا رہے گا۔ دن کے تمام کاموں کی تفصیلی رپورٹ دن کے آخر میں کامک اسٹریٹ میں ابھیشیک کے دفتر کو بھیجنی ہوگی۔

ریاست میں تقریباً 90,000 بوتھ ہیں۔ وہاں، 1 BLA، 2 BLA، BLOs کی مدد سے کام کریں گے۔ اور یہاں، ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول زیادہ محتاط قدم اٹھا رہی ہے۔ جمعہ کی ورچوئل میٹنگ میں، ابھیشیک نے عملی طور پر BLAs کو BLOs کے 'شیڈو پارٹنر' بننے کی ہدایت کی۔ ذرائع کے مطابق بی ایل اوز کو ایک منٹ کے لیے بھی (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں انسانی بحران شدید ہے، اقوام متحدہ کا خبردار

اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے میں مقبوضہ علاقے میں 15 سالہ فلسطینی لڑکے کو شہید کردیا

اقوام متحدہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد صورتحال میں بہتری کے لیے مزید این جی اوز کا تعاون درکار ہے، انسانی بحران اب بھی شدید ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق مقبوضہ فلسطین میں اقوام متحدہ کے نائب کوآرڈینٹر برائے تقسیم امداد رمیز الکبا روف کا کہنا تھا کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد سے اب تک 24 ہزار میٹرک ٹن امداد پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ میں انسانی بحران اب بھی شدید ہے کیونکہ یہاں بنیادی انفراسٹرکچر اور مکانات ملبے کا ڈھیر بن چکے ہیں، ہزاروں لوگ اس جنگ میں اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں شہریوں کو علاج کے لیے یونیسیف کی 15 او پی ڈی سائٹس نے کام شروع کردیا ہے، جن میں سے 8 شمالی غزہ میں متحرک ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اُن کا مزید کہنا تھا کہ غزہ میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کی رجسٹریشن اب بھی ایک مسئلہ بنی ہوئی ہے، جب غیر سرکاری تنظیمیں اس کام میں سامنے آئیں گی تو امداد کی تقسیم کے آپریشن میں بہتری آئے گی۔ دوسری جانب نیتن یاہو کے دفتر کا کہنا ہے کہ مزید دو اسرائیلیوں کی لاشیں اسرائیلی فوج اور شن بیٹ کے حوالے کردی گئی ہیں اور انہیں اسرائیل لایا جائے گا۔ باقیات کو شناخت کے لیے اسرائیل کے نیشنل فرانزک انسٹی ٹیوٹ میں منتقل کیا جائے گا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

حکومت تاریخ بدل کر سچ نہیں چھپا سکتی

آر ایس ایس پر دوبارہ پابندی لگنی چاہئے: کھرگے

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی۔ آر ایس ایس پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ نصاب میں تبدیلی کرکے سچائی کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن انہیں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ سچائی کو تبدیل یا چھپایا نہیں جاسکتا۔

کانگریس صدر نے آر ایس ایس کو ایک خطرناک تنظیم قرار دیتے ہوئے کہا کہ سردار پٹیل کے مطابق اس تنظیم نے جو ماحول پیدا کیا وہ گاندھی جی کے قتل کا باعث بنا، اس لیے آر ایس ایس پر پابندی لگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سرکاری ملازمین پر آر ایس ایس کی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر پابندی ہٹا دی ہے، لیکن اسے دوبارہ نافذ کیا جانا چاہئے۔

جمعہ کو اپنی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس میں مسٹر کھرگے نے کہا کہ مسٹر مودی کی قیادت والی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) حکومت بیساکھیوں پر کھڑی ہے، لیکن اس کی حکومت مرد آہن، ملک کے پہلے نائب وزیر اعظم سردار ولبھ بھائی پٹیل کے فیصلے کو پلٹنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 9 جولائی 2024 کو مودی حکومت نے آر ایس ایس کی سرگرمیوں پر سے 58 سال پرانی پابندی ہٹا دی، جو سردار پٹیل نے سرکاری ملازمین پر عائد کی تھی۔ انہوں نے دلیل دی کہ آر ایس ایس پر دوبارہ پابندی لگا دی جانی چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے سردار پٹیل کی طرف سے لگائی گئی پابندی کو ہٹا دیا ہے اور اب نصاب میں تبدیلی کرکے تاریخ کو بدلنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی، گوڈسے، آر ایس ایس اور 2002 کے گجرات فسادات سے متعلق موضوعات کو حال ہی میں این سی ای آر ٹی کی تین نصابی کتابوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ بی جے پی حکومت سچ کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے جو کہ خطرناک ہے، لیکن اسے سمجھ لینا چاہیے (باقی صفحہ 4 پر)

جوہری ہتھیاروں کے تجربات کے حوالے سے ٹرمپ کے بیان پر دنیا بھر سے شدید تنقید

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کے اعلان پر دنیا بھر سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ اسے اشتعال انگیز اور ایک ایسے اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جو دنیا کو دوبارہ ایٹمی دوڑ میں دھکیل سکتا ہے۔

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ کے بیان پر کڑی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ایک "جوہری ہتھیاروں سے لیس طاقتور ملک" جس نے اپنے "محکمہ دفاع" کا نام بدل کر "محکمہ جنگ" رکھا ہے وہ خود جوہری ہتھیاروں کا تجربہ کرنے جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'یہی طاقتور ملک ایران کے پرامن جوہری پروگرام کو بدنام کر رہا ہے اور ہماری محفوظ جوہری تنصیبات پر حملے کی (باقی صفحہ 4 پر)

محمد اظہر الدین کی نئی اننگ شروع، تلنگانہ کے وزیر کے طور پر لیا حلف

حیدرآباد 31 راکتوبر: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور کانگریس کے سینئر رہنما محمد اظہر الدین نے جمعہ کو تلنگانہ کابینہ میں وزیر کے طور پر حلف لیا۔ راج بھون میں منعقدہ ایک باوقار تقریب میں ریاست کے گورنر جشنو دیو ورما نے انہیں عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی، (باقی صفحہ 4 پر)

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروس • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

ابھیشیک نے پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل اے کو ایس آئی آر کے درمیان وار روم قائم کرنے کی ہدایت دی

کولکاتا: 31 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ترنمول ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل اے کی SIR کے درمیان ایک خاص ذمہ داری ہے۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ہر اسمبلی میں 15 لوگوں کی ٹیم بنانے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے ہارڈ کاپی اور ڈیجیٹل لسٹ کا موازنہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے اس عمل میں کوئی تضاد یا غلطی ہونے پر قانونی کارروائی کا پیغام دیا ہے۔ ابھیشیک نے جمعہ کو پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کی۔ انہوں نے حکم دیا کہ فہرست میں عدم مطابقت کی صورت میں قانونی کارروائی کی جائے۔ انہوں نے یکم سے 3 نومبر تک اسمبلی پر مبنی پارٹی کے ایم ایل ایز اور ایم پیز کی میٹنگ کا

حکم بھی دیا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق اب SIR کی زبانی مخالفت کرنے کے بجائے ابھیشیک بنرجی سیاسی طور پر لڑائی کی راہ پر چل رہے ہیں۔ اس لیے انہوں نے پارٹی کارکنوں، ایم پی اور ایم ایل ایز کو لڑنے کا حکم دیا ہے۔ ہر اسمبلی میں 15 افراد پر مشتمل ٹیم بنانی ہوگی۔ پانچ لوگوں کے پاس لیپ ٹاپ ہوں گے۔ ایک BLO2 سے براہ راست رابطہ میں رہے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ متعدد بے ضابطگیوں کی خبریں آرہی ہیں خاص طور پر کوچ بہار کے ماتھا بھنگا اور شمالی 24 پرگنہ کے اشوک نگر سے۔ دوسرے الفاظ میں، بہت سے معاملات میں، یہ دیکھا گیا ہے کہ اگرچہ نام 2002 کی ووٹر فہرست میں ہے، لیکن اب نام فہرست میں نہیں ہے۔ ابھیشیک نے میٹنگ میں یہ مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ جن جگہوں پر بے ضابطگیوں کی زیادہ اطلاعات ہیں ان پر خصوصی توجہ دیں اور ان کا دورہ بھی کریں۔

انہوں نے ہر علاقے میں ہیلپ ڈیسک اور کیمپ قائم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ کیمپوں میں پرنٹرز اور لیپ ٹاپ ہوں گے۔ ابھیشیک نے ہدایت دی کہ اگر لوگ مدد مانگیں تو وہ ان کی ہر ممکن مدد کریں۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ ترنمول اس معاملے میں مکمل طور پر عوام کے ساتھ ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌمِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
01 / نومبر 2025

فجر	4 بج کر 07 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 28 منٹ
ظہر	11 بج کر 26 منٹ
عصر	3 بج کر 45 منٹ
مغرب	5 بج کر 30 منٹ
عشاء	6 بج کر 39 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مغربی بنگال میں کورٹ کی نگرانی میں ایس آئی آر کرانے کی مانگ، کلکتہ ہائی کورٹ میں مفادِ عامہ عرضی دائر

کولکاتا: 31 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ میں جمعہ کے روز ایک مفادِ عامہ کی عرضی (PIL) دائر کی گئی ہے جس میں مغربی بنگال میں جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) یعنی خصوصی گہری نظرِ ثانی کی کارروائی کو عدالت کی نگرانی میں انجام دینے کی مانگ کی گئی ہے۔

جسٹس سجے پال اور جسٹس سمیتا داس دے پر مشتمل ڈویژن بنچ نے اس عرضی کو سماعت کے لئے منظور کرلیا ہے۔ عرضی گزار نے عدالت سے یہ بھی گزارش کی ہے کہ ووٹر فہرست کے نظرِ ثانی کے عمل کی مدت میں توسیع کی جائے تاکہ پورا عمل زیادہ شفاف اور درست طریقے سے مکمل ہو سکے۔

عرضی میں الیکشن کمیشن سے یہ وضاحت طلب کرنے کی بھی اپیل کی گئی ہے کہ آخر ایس آئی آر جیسے خصوصی عمل کی ضرورت کیوں پیش آئی۔

قابلِ ذکر ہے کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے حال ہی میں 12 ریاستوں میں ایس آئی آر عمل شروع کرنے کا اعلان کیا ہے جن میں مغربی بنگال بھی شامل ہے۔ ریاست میں یہ عمل تین مراحل میں مکمل کیا جائے گا، جس کا پہلا مرحلہ 4 نومبر سے شروع ہوگا۔ ابتدائی ووٹر فہرست 9 دسمبر کو جاری کی جائے گی، جس کے بعد سیاسی جماعتیں اور عام ووٹر اپنی اعتراضات داخل کر سکیں گے۔ ان اعتراضات کی سماعت اور نپٹارا الیکشن کمیشن اور ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کی جانب سے کیا جائے گا۔ ووٹروں کی حتمی فہرست 7 فروری 2026 کو جاری کی جائے گی۔ دریں اثنا ترنمول کانگریس نے ایس آئی آر کے لیے مقررہ وقت پر اعتراض ظاہر کیا ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ اگر مقصد واقعی ووٹر فہرست کو بے عیب بنانا ہے تو اس عمل کے لیے مناسب وقت دیا جانا چاہیے نہ کہ اسے جلد بازی میں انجام دیا جائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اصل مقصد ووٹر فہرست کو درست بنانا نہیں بلکہ "سائلنٹ اِن وِزیبل رِگنگ" (Silent Rigging Invisible) کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ بنرجی نے کہا کہ پچھلی بار اس طرح کی نظرِ ثانی کا عمل مکمل ہونے میں تقریباً دو سال لگے تھے جب کہ اس بار محض دو ماہ میں اسے پورا کرنے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ ادھر، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ترنمول کانگریس کے اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ٹی ایم سی کی بے چینی اس لیے ہے کیونکہ اسے اندیشہ ہے کہ نظرِ ثانی کے دوران ووٹر فہرست سے غیر قانونی بنگلہ دیشی اور روہنگیا ووٹروں کے نام حذف کر دیئے جائیں گے۔

ووٹر لسٹ سے نام غائب، ترنمول کا الزام"

ایس آئی آر" دراصل پوشیدہ دھاندلی کا نیا طریقہ

کولکاتا: 31 اکتوبر (اشفاق احمد ثمر) ترنمول کانگریس نے جمعہ کے روز مغربی بنگال میں جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) پر سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں ووٹر لسٹ سے ووٹروں کے نام بڑی تعداد میں غائب کئے جا رہے ہیں۔ پارٹی نے اسے "Silent Invisible Rigging" یعنی خاموش اور پوشیدہ دھاندلی کا نام دیا ہے۔ ترنمول کے مطابق شمالی چوبیس پرگنہ کے بشیر ہاٹ سمیت کئی علاقوں میں ووٹروں کے نام فہرستوں سے اچانک غائب ہو گئے ہیں، جبکہ ریاستی چیف الیکشن آفیسر کی ویب سائٹ بھی ٹھیک سے کام نہیں کر رہی جس کی وجہ سے شہریوں کو اپنی تفصیلات دیکھنے میں دشواری پیش آرہی ہے۔ پارٹی نے سماجی پلیٹ فارم "ایکس" پر تحریر کیا کہ "جیسے ہی ایس آئی آر کا اعلان ہوا کھیل شروع ہو گیا اور تصویر صاف ہے۔ کوچ بہار کے ننا باری، ماتھا بھانگا، اشوک نگر اور اب بشیر ہاٹ میں ووٹروں کے نام فہرستوں سے غائب ہوتے جا رہے ہیں۔" ترنمول کے دعوے کے مطابق بشیر ہاٹ کے ایک بوتھ میں سیریل نمبر 859 سے 892 تک کے ووٹروں کے نام مکمل طور پر غائب ہیں۔ پارٹی نے کہا "جو نام 2002 کی فہرست میں موجود تھے، وہ اب نظر نہیں آرہے۔ یہ ایک منظم ریاستی سازش معلوم ہوتی ہے جس کے تحت ووٹروں کو مٹایا جا رہا ہے۔ ایس آئی آر دراصل سائلنٹ اِن ویزیبل رِگنگ ہے جیسا کہ ابھیشیک بنرجی نے کہا تھا۔

الیکشن کمیشن کے چیف کمشنر گیانیش کمار کے اعلان کے مطابق مغربی بنگال میں ایس آئی آر کا عمل 4 نومبر سے 4 دسمبر تک جاری رہے گا جس میں بوتھ لیول آفیسرز گھر گھر جا کر ووٹروں کے کوائف کی جانچ کریں گے اور 2002 تا 2004 کی ووٹر لسٹ سے میچ کریں گے۔

2002 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب اس نوعیت کا عمل دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔ تاہم کئی ووٹروں نے شکایت کی ہے کہ چیف الیکشن آفیسر کی ویب سائٹ پر 2002 کی لسٹ دیکھنے کی کوشش کے دوران سائٹ ایرر دکھا رہی ہے۔

جادوپور حلقہ کے ایک ووٹر نے بتایا، "میں نے یہ دیکھنے کی کوشش کی کہ میرا نام اب بھی ووٹر لسٹ میں ہے یا نہیں، لیکن ویب سائٹ نے مشکوک لنک دکھایا جو ممکنہ طور پر فِشنگ سائٹ تھی۔" اخبار ٹیلی گراف آن لائن نے بھی یہی مسئلہ رپورٹ کیا اور بتایا کہ ویب سائٹ پر "Your connection is not private" جیسا انتباہی پیغام آرہا ہے۔ چیف الیکشن آفیسر سے رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی مگر کوئی جواب نہیں ملا۔ الیکشن کمیشن نے ووٹروں کے لیے ہیلپ لائن نمبر 1800-11-1950 جاری کیا ہے، تاہم فون کرنے پر صرف خودکار آواز سنائی دیتی ہے کہ "تمام نمائندے مصروف ہیں"۔ دوسری جانب کچھ ووٹروں نے شکایت کی ہے کہ فہرست میں نام تلاش کرتے وقت انہیں مشکلات پیش آرہی ہیں کیونکہ فہرست ڈی لمیٹیشن سے قبل کی ہے، جس کے باعث کئی حلقوں اور پولنگ بوتھوں کے نام تبدیل ہو چکے ہیں۔

ترنمول کے ترجمان اور سابق راجیہ سبھا رکن کنال گھوش نے کہا کہ "ایک علاقے میں 2002 میں ووٹروں کی تعداد 717 تھی اب صرف 140 رہ گئی ہے۔ کیا سب ایک ساتھ مر گئے؟ اشوک نگر اسمبلی حلقے کے ایک گاؤں میں جہاں پہلے 900 ووٹر تھے، اب ایک بھی نام نہیں بچا۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ ایس آئی آر شروع ہونے کے بعد سے بنگال میں دو افراد خودکشی کر چکے ہیں، جبکہ ایک نے کوشش کی مگر بچ گیا اور اس کے پیچھے بھارتیہ جنتا پارٹی کی "خوف کی سیاست" کارفرما ہے۔

ترجمان نے کہا "دہلی کے خودساختہ عوام دشمن زمیندار اور ان کی مددگار مشینری ووٹروں کی بڑے پیمانے پر صفائی کر رہے ہیں۔ بنگال خاموش نہیں بیٹھے گا۔ ووٹ دینے کا حق کوئی احسان نہیں، یہ ایک آئینی ضمانت ہے۔

دارجلنگ سمیت چار اضلاع میں شدید بارش کا ریڈ الرٹ، کولکاتا میں شدید بارش کا امکان

کولکاتا: 31 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) سائیکلون مونتھا اپنی طاقت کھو بیٹھا ہے اور عام ڈپریشن میں بدل گیا ہے۔ تاہم، اس کا اثر ابھی بھی شمال سے جنوب مغربی بنگال میں محسوس کیا جا رہا ہے۔ شمالی بنگال میں جمعہ کو بھاری بارش کی وارننگ جاری کی گئی۔ چار اضلاع میں ریڈ الرٹ ہے۔ جنوبی بنگال میں بھی بارش جاری رہے گی۔ تاہم اس کی مقدار پہلے سے کم ہے۔ علی پور کے محکمہ موسمیات نے کہا کہ دارجلنگ، کالیمپونگ، جلپائی گوڑی اور علی پور دوار میں جمعہ کو بھاری بارش (20 سینٹی میٹر سے زیادہ) ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ کوچ بہار اور شمالی دیناج پور میں تیز ہواؤں کے ساتھ بہت زیادہ بارش (7 سے 20 سینٹی میٹر) ہونے کا امکان ہے۔ جنوبی دیناج پور اور مالدہ میں بھی موسلا دھار بارش جاری رہے گی۔ تاہم ان اضلاع میں تباہی کی شدت نسبتاً کم ہوگی۔ یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اتوار سے شمال کے تقریباً تمام اضلاع میں موسم خشک ہونا شروع ہو جائے گا۔ ہفتہ کو بھی زیادہ بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ چند مقامات پر بارش ہوسکتی ہے۔ ہفتہ کو صرف علی پور دوار اور کوچ بہار میں ہی موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ جنوبی بنگال کے معاملے میں، جمعہ کو تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بعض مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ بیر بھوم اور مرشد آباد کے کچھ حصوں میں ہی موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ ہفتہ کو ندیا، شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور میں بکھری بارش ہوسکتی ہے۔ اس کے بعد جنوبی بنگال میں کہیں بھی موسم کی وارننگ نہیں ہے۔ بلکہ آہستہ آہستہ موسم خشک ہو جائے گا۔

محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ مونتھا کی باقیات، جو جمعرات کو کم دباؤ سے طاقت کھو بیٹھی تھی، واضح کم دباؤ کا علاقہ بن گیا ہے۔ توقع ہے کہ یہ 24 گھنٹوں کے اندر 'نارمل' کم دباؤ کا علاقہ بن جائے گا۔ جنوبی چھتیس گڑھ کے قریب وودربھ کے اوپر ایک کم دباؤ کا علاقہ واقع ہے۔ یہ مزید شمال کی طرف بڑھے گا اور چند گھنٹوں میں

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی یوم تاسیس کے موقع پر شاندار پروگرام

توسیعی خطبہ اور داستان گوئی کے پروگرام، ایس حیدر، ندیم الحق، شکیل احمد اور عبید الرحمٰن کی مفید باتیں

کولکاتا، 31/اکتوبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے یوم تاسیس کے موقع پر ایک توسیعی خطبہ ڈاکٹر سجاد رضوی اسسٹنٹ پروفیسر آف ہسٹری کلکتہ نے پیش کیا۔ اس موقع پر خیر مقدمی کلمات پیش کرتے ہوئے فنکشن سب کمیٹی کے چیئر مین سید شہاب الدین حیدر نے جذباتی تقریر کی اور کہا کہ آج ہم تین برسوں سے یوم تاسیس کے موقع پر پروگرام کر رہے ہیں اور اس موقع پر ہم یہی کہنا چاہیں گے کہ اردو اکاڈمی کا فنڈ کا 40% طلبا طالبات کی پڑھائی اور ان کی ترقی کے لئے خرچ ہوتا ہے کیونکہ اکاڈمی کی یہی کوشش رہتی ہے کہ طلبا اپنی پڑھائی کو مکمل کریں اور اس سماج میں سرخرو ہوں۔ اکاڈمی نے اسلام پور اور آسنسول کے اکاڈمی سینٹر کے ذریعہ بھی طلبا کی ترقی کے لئے بہت سارے اقدامات کئے ہیں درجنوں کی تعداد میں مفت کوچنگ سینٹر چلتے ہیں اور اس سے کافی ترقی دیکھی گئی ہے۔ اس پروگرام کی نظامت کر رہے ڈاکٹر دبیر احمد نے بہت ہی بہترین انداز میں یوم تاسیس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر شکیل احمد نے بھی اپنی باتیں رکھتے ہوئے کہا اردو ہندستان میں کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتی، چاہے اسے مٹانے والے کتنا زور لگائیں لیکن اردو زبان کی اپنی جو اہمیت ہے وہ کبھی بھی ختم نہیں ہو سکتی۔ اس پروگرام کی صدارت محمد ندیم الحق (نائب چیئر مین، ممبر راجیہ سبھا) نے کی اور انہوں نے بہت ہی بہترین انداز میں اپنی باتیں رکھیں۔ اس کے بعد جناب عبید الرحمٰن نے اردو اکاڈمی کے اغراض و مقاصد کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ابھی ان کا بھوپال جانے کا اتفاق ہوا تو انہوں نے اردو اکاڈمی بھی جانے کا ارادہ کیا تو پتہ چلا کہ بھوپال اردو اکاڈمی کا کوئی اردو کتاب کے سلسلے میں پروگرام ہے لیکن اعلان ہندی میں لکھا ہوا تھا اور تمام لوگوں کے نام اور فون نمبر سب ہندی میں اور انگریزی میں لکھے ہوئے تھے اور اردو کا کہیں نام و نشان نہیں تھا۔ عبید الرحمٰن صاحب نے مزید کہا کہ اس کے مقابلے میں جب ہم مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں فخر ہوتا ہے کہ یہاں اردو کے فروغ ترویج و اشاعت کے کام بہت ہی خوش اسلوبی سے انجام دیئے جا رہے ہیں۔ بعد ازاں کلیدی خطبہ ڈاکٹر سجاد رضوی نے پیش کیا اور نہ صرف ہندستان میں بلکہ یورپ کے ماحول کے بارے میں بھی بتایا کہ کس طرح سے ساری دنیا میں اردو کے فروغ کے لئے کام ہو رہا ہے۔ ہندستان کی چند ریاستوں میں جہاں اردو کا نظر انداز کیا جا رہا ہے وہ ریاستیں ادبی سطح پر پچھڑ کر رہ گئی ہیں۔

بعد ازاں داستان گوئی کا پروگرام ہوا اور جناب رتیش یادو نے بہترین انداز میں خالص اردو زبان کا استعمال کرتے ہوئے داستان گوئی کو اس حد تک دلچسپ بنا دیا کہ سامعین بے اختیار تالیاں بجانے پر مجبور ہو گئے۔ اکاڈمی کے سنیئر ممبروں میں منصور حسن، مختار علی، ڈاکٹر نوشاد عالم، شمس العارفین، ڈاکٹر غزالہ یاسمین اور شوکت علی وغیرہ موجود تھے۔

ٹیٹا گڑھ میں افسوسناک واقعہ، خاتون نے خودکشی کر لی

ٹیٹا گڑھ 30 اکتوبر (نور عالم): گزشتہ شب تقریباً 8 بجے کے قریب ٹیٹا گڑھ تھانے کو اطلاع ملی کہ کاکلی سرکار (عمر 33 سال)، زوجہ سبوج سرکار، ساکن 46/22-C، کے۔جی۔ اسکول روڈ، ٹیٹا گڑھ نے مبینہ طور پر خود کو آگ لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ اطلاع ملتے ہی ٹیٹا گڑھ تھانے کی پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی اور ضروری تفتیش کا آغاز کیا۔ تفتیش کے دوران گھر کی تلاشی لی گئی، جہاں سے ایک تحریری نوٹ برآمد ہوا جو غالباً متوفیہ کے ہاتھ سے لکھا گیا تھا۔ نوٹ میں درج تھا: "میرے مرنے کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے۔ پولیس نے موقع پر موجود کچھ اشیاء اسباب ضبط کر کے قانونی کارروائی شروع کی اور اس سلسلے میں ٹیٹا گڑھ تھانہ یو۔ڈی۔ کیس نمبر 178/2025 درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق، تحقیقات جاری ہیں اور واقعے کے تمام پہلوؤں کا بغور جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ موت کے حقیقی اسباب کا پتہ چل سکے۔

کلکتہ ہائی کورٹ میں پرائمری ٹیچر گھوٹالہ کیس کا نیا موڑ

32 ہزار تقرریاں منسوخ کرنے کے معاملے پر سخت سوالات

کولکاتا: 31 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) اسکول سروس کمیشن (SSC) گھوٹالے کی گونج ابھی تھمی نہیں تھی کہ اب پرائمری ٹیچر تقرری معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں نیا موڑ آگیا ہے۔ 32 ہزار تقرریوں کی منسوخی کے مقدمے میں ریاستی پرائمری ایجوکیشن بورڈ کو عدالت میں کڑی پوچھ گچھ کا سامنا کرنا پڑا۔ عدالت نے بورڈ کی کارروائی اور اس کے کردار پر کئی سخت سوالات اٹھائے۔ بدھ کے روز سماعت کے دوران دورکنی بینچ، جس میں جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس رتوبروتو کمار مترشامل تھے۔ انہوں نے پوچھا کہ جب اہل امیدوار مختلف اضلاع جیسے پورولیا اور ساؤتھ 24 پرگنہ میں موجود تھے تو پھر نا اہل افراد کو نوکری کیوں دی گئی؟ مقدمہ گزاروں کی طرف سے وکلاء بیکاش رنجن بھٹاچاریہ، فردوس شمیم اور سودیپت داس گپتا نے عدالت کو بتایا کہ یہ تقرری گھوٹالہ صرف انتظامی نہیں بلکہ سیاسی سرپرستی میں ہوا۔ ان کے مطابق اس بدعنوانی میں اُس وقت کے ریاستی وزیر تعلیم پارتھ چٹرجی کے ساتھ ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بندوپادھیائے کا نام بھی جڑا ہوا ہے۔ سماعت کے دوران عدالت نے .S Basu Roy Company کے کردار پر بھی سوال اٹھایا۔ کیا یہ کمپنی صرف 2014 کے TET امتحان کے انعقاد تک محدود تھی یا اس نے تقرری عمل میں بھی دخل دیا؟ اس کے علاوہ، عدالت نے پوچھا کہ ڈی پی ایس سی (District Primary School Council) سے اختیارات کو بورڈ چیئر مین کے ہاتھوں میں منتقل کرنے کا عمل ریاستی منظوری کے مطابق کیا گیا تھا یا نہیں؟ ہائی کورٹ نے بورڈ کو ہدایت دی ہے کہ وہ تمام نکات پر اپنی پوزیشن واضح کرے۔ ساتھ ہی عدالت نے یہ بھی کہا کہ سی بی آئی کی چارج شیٹ میں جن بدعنوانیوں کا ذکر ہے، ان پر بورڈ کو وضاحت پیش کرنی ہوگی۔

قابلِ ذکر ہے کہ 2016 میں جب پرائمری تقرریاں ہو رہی تھیں، اس وقت مرکز کے انسانی وسائل کی وزارت نے تربیت یافتہ اور غیر تربیت یافتہ امیدواروں کی تقرری پر کوئی اجازت نامہ نہیں دیا تھا۔ اسی حوالے سے ہائی کورٹ نے بورڈ سے تفصیلی جواب طلب کیا ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 6 نومبر 2025 کو مقرر کی گئی ہے۔

☆☆

کولکاتا میں گجراتی گینگ کی خاتون گرفتار، 9 لاکھ روپے برآمد

کولکاتا: 31 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) شہر میں 'گجراتی گینگ' کی ایک خاتون رکن کو گرفتار کیا گیا۔ چوری شدہ 9 لاکھ روپے کی نقدی برآمد کر لی گئی۔ 25 اکتوبر کی دوپہر کو کنائی جیسوال ہوڑہ بس اسٹینڈ سے بس میں سوار ہوئے۔ منزل چلتبگان تھی۔ اس پر الزام ہے کہ چلتی بس میں وہ جس بیگ کو لے کر جا رہی تھی اس سے 9 لاکھ 5 ہزار 200 روپے نقد غائب ہو گئے۔ کنائی جیسوال کی جانب سے ایمہرسٹ اسٹریٹ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کروائی گئی تھی۔

شکایت کی بنیاد پر ایمہرسٹ اسٹریٹ پولیس اسٹیشن نے تفتیش شروع کر دی۔ کولکاتا پولیس واچ سیکشن نے بھی تحقیقات کیں۔ مختلف مقامات سے کئی سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کے بعد پولیس نے 27 اکتوبر کو رشرہ سے ایک خاتون کو گرفتار کیا تھا۔ رادھا مالی (30) گجرات کی رہنے والی ہے۔ وہ رشرا، ہگلی میں کرائے کے مکان میں رہتی تھی۔ پولیس نے گرفتار خاتون سے پوچھ گچھ کی اور مسروقہ رقم برآمد کر لی۔ لالبازار ذرائع کے مطابق گرفتار رادھا مالی بدنام زمانہ گجراتی گینگ کی سرگرم رکن ہے۔ اس گینگ کے کئی ارکان کو کولکاتا پولیس نے ماضی میں مختلف اوقات میں گرفتار کیا ہے۔ گرفتار رادھا ملک کو آج عدالت میں پیش کیا گیا اور پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ اسی دوران ایس آئی آر ابھے میں ایک ہی دن تین افغان باشندے پولیس کے جال میں پھنس گئے۔ الزام ہے کہ تینوں افغان باشندوں نے جعلی نام اور شناختی کارڈ بنا کر بھارتی شناختی کارڈ بنائے تھے۔ انہیں ہندوستان میں سیاحتی ویزا کی درخواستیں مسترد ہونے کے بعد پکڑا گیا۔ گرفتار افراد سے کئی دستاویزات بھی قبضے میں لے لی گئی ہیں۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انہوں نے کس کی مدد سے اور کتنی رقم سے ہندوستانی دستاویزات حاصل کیں۔ اس معاملے میں، تفتیش کار اس بات کی جانچ کر رہے ہیں کہ کولکتہ میں کون سا گینگ سرگرم ہے۔

☆☆☆

راجہ بازار میں مین ہول سے نوجوان کی بوسیدہ لاش برآمد

کولکاتا: 31 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) راجہ بازار میں پراسرار موت۔ مین ہول سے نوجوان کی بوسیدہ لاش برآمد۔ واقعہ کو لے کر علاقے میں کافی کشیدگی پائی جاتی ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ یہ قتل تھا یا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ تھی۔ اس دن جب بلدیہ کے کارکن مین ہول کی صفائی کر رہے تھے تو ان کی آنکھیں پھیل گئیں۔ دیکھا گیا کہ اندر ایک شخص کی لاش پڑی تھی جس کا گلا بوسیدہ تھا۔ اس کی عمر تقریباً 30 سال ہے۔ حالانکہ اس کا نام اور شناخت ابھی تک نہیں مل سکی ہے۔

ابتدائی طور پر یہ سمجھ نہیں آسکی کہ یہ قتل ہے یا کسی طرح مین ہول میں گرنے سے موت ہوگئی۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ لاش کے گلنے سڑنے کی وجہ سے پوسٹ مارٹم سے قبل اس بارے میں واضح طور پر کچھ معلوم نہیں ہو سکے گا۔ تاہم باہر سے بظاہر چوٹ کے آثار نظر نہیں آئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق بلدیہ کو شکایت موصول ہوئی کہ پانی نہیں بہہ رہا ہے۔ شکایت ملنے پر میونسپلٹی کے کارکن وہاں پہنچ گئے۔ ابتدائی طور پر تین مین ہولز کی صفائی کا کام شروع کیا گیا۔ کام بغیر کسی پریشانی کے مکمل ہوا۔ لیکن جیسے ہی مین ہول نمبر چار کو کھولا گیا، ہنگامہ شروع ہو گیا۔ وہاں سے بوسیدہ لاش ملی۔ صفائی ملازمین کا کہنا ہے کہ گلا سڑا ہوا تھا لیکن لاش وہیں گر کر کنکال بن گئی تھی۔ اس بنا پر تفتیش کاروں کا ابتدائی اندازہ یہ ہے کہ موت کیسے بھی ہوئی، اس واقعے کو کئی دن گزر چکے ہیں۔ لاش کو پہلے ہی مین ہول سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار ہے۔ دوسری جانب متوفی کی شناخت جاننے کے لیے اردگرد کے علاقے کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں سے بات کی جا رہی ہے۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ وہاں سے کوئی سراغ ملتا ہے یا نہیں۔

میشنری آف چیریٹی کی سسٹر اور ٹی ایم سی ایم پی سدیپ بندوپادھیائے، ڈیرک اوبرائن اور دوسری اہم شخصیتوں نے کولکاتا میں ایک خصوصی بیوریل گرائونڈ بنایا ان غریبوں کے لئے جو جسد خاکی کے لئے جگہ خریدنے کے لئے اہلیت نہیں رکھتے۔

”وزیر اعظم کے پوسٹ پر ممتا ونڈر پن شرط ہے“
اندرا گاندھی کی یوم وفات پر کنال گھوش، ممتا کے حامی

کولکاتا، 31/اکتوبر 2029 کے لوک سبھا الیکشن سے پہلے وزیر اعظم کی شکل میں پھر سے ممتا کا نام سامنے لیکر آ گیا کنال گھوش، ترنمول کانگریس کا خالص نمک خوار 2029 کے لئے اندرا گاندھی کی طرح سیاسی سوجھ بوجھ رکھنے والی جہاندیدہ لیڈر کی ضرورت ہے۔ سابق وزیر اعظم کی یوم وفات کے موقع پر کنال گھوش نے جو کہا کہ وہ خود ان کی اختراع تھی۔ اس پر تبصرہ کرنا ہی فضول ہے۔ حالانکہ اس وقت ہندستان میں آنجہانی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی جیسی سوجھ بوجھ، فہم وفراست اور سیاسی تدبر رکھنے والی خواتین کی کمی نہیں ہے۔ تو اب ملک کو ایسی ہی جہاندیدہ لیڈر کی ضرورت ہے۔ کنال گھوش جو ترنمول کانگریس کے ترجمان، جنرل سکریٹری کے پوسٹ پر رہتے ہوئے اپنی پارٹی کی حمایت میں جو بھی کہا وہ خوش کن تو ہے مگر پورے ملک میں بھی ایسی فراست وتدبر والے لیڈران کی ضرورت ہے کیونکہ ملک کو بچانے والوں میں قلت تو ہے اور اپنا اپنے فائدے کے لئے کہاں تک جاسکتے ہیں۔ یہ کہنا ذرا مشکل ہے کیونکہ اپنے ہی پارٹی کے اندر پیر کھینچنے کا رواج قدیمی ہے۔ تو پھر چاہے گا ایسا، ورنہ بایاں محاذ کے تجربہ کار وزیر اعلیٰ کب کا دلی کے سنگھاشن پر نظر آتے۔ پیر کھینچنے کا رواج ہر پارٹی میں جراثیم کی طرح موجود ہے۔

گھبراہٹ کے ماحول میں کمیشن کا نیا ویب سائٹ تبدیل
اب نئے لنک سے 2002 کا پوری جانکاری مل جائے گی

کولکاتا، 31/اکتوبر: SIR کے چالو ہوتے ہی کئی مسئلے دیکھے گئے الیکشن کمیشن کے ویب سائٹ پر ووٹر لسٹ سے لاتعداد نام بھی اڑ گئے اور اس کا الزام الیکشن کمیشن نے دب لہجے میں دبے لہجے میں یہاں کے میکانیکل ماہرین کو لگا دیا اس مسئلے کو دور کرنے کے لئے الیکشن کمیشن نے ایک نیا ویب سائٹ کو کام میں لے آئے اور وہاں 2002 سال کے تمام ووٹر لسٹ صحیح پائے گئے۔ گزشتہ سوموار کو ہی الیکشن کمیشن نے بنگال میں SIR کا باضابطہ اعلان کر دیا تھا۔ اور پریس کانفرنس میں اس بات کا ادعا بھی کر دیا کہ جن جن کا نام 2002 کے ووٹر لسٹ میں ہونگے ان کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں اور اس کے بعد سبھی ووٹروں نے اسی برس کے ووٹر لسٹ کو دیکھنے میں زیادہ دھیان دیا ceowestbengal.nic.in/roll.dist. اس پر جاکر خود کا اور اپنے گھر والوں کا نام دیکھا جاسکتا تھا مگر یہ مسئلہ پیدا ہو گیا۔ سوموار کو ہی سی ای او کے دفتر میں اس کو لیکر ایک بے چینی کے آثار بڑھ گئے۔ موبائل، کمپیوٹر کسی میں بھی ویب سائٹ نہیں کھل پایا، جمعرات کو ہی ویب سائٹ کو کراش کیا گیا۔ اسی اثناء ترنمول کی طرف سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ 2002 کے ووٹر لسٹ سے آن لائن کی فہرست کا تال میل ٹوٹ گیا ہے۔ اور یہ خیال ظاہر کیا کہ جان بوجھ کر 2002 کے فہرست سے بہتوں کا نام ہی اڑا دیا گیا ہے اس کے بعد ہی کمیشن نے ویب سائٹ خرابی کا جواز پیش کیا۔ کئی نام تو سرے سے تھا ہی نہیں، اسی کو لیکر ہوا کھڑا ہو گیا۔ اب نیا ویب سائٹ کمیشن نے چالو کر دیا https://ceowestbengal.wb.gov.in ہے

69میں سے68سائنس کے پڑھنے والے ہائر سکنڈری میں لڑکیوں کی کمی ماہر تعلیم کو فکر مند

کولکاتا، 31/اکتوبر: پہلے اس میں 69 طالبات، ان میں سے 68 سائنس کے پڑھنے۔ محض ایک کامرس، پہلے دس کی فہرست میں صرف 3 لڑکیاں اپنا مقام بنا پائی ہیں۔ بقیہ سبھی لڑکے۔ جمعہ کو ہائر سکنڈری کے رزلٹ میں یہی دیکھا گیا۔ بورڈ کے صدر چرنجیو چٹرجی نے یہ بتایا کہ غلام فیصل کامرس کے طالب علم ہیں وہ ایک واحد ہے۔ جو اس شعبے کے دس کے اندر ہیں۔ اور دوسری طرف پہلے دس میں محض 3 لڑکیاں ہیں۔ لڑکیوں میں پہلا مقام دیپا بتیا دکھن دیناج پور کے دولت پور ہائی اسکول کی طالبہ ہے میرٹ لسٹ میں لڑکیوں کی تعداد میں مایوس کن کمی دیکھ کر ماہر تعلیم بھی بے صبری کا اظہار کیا۔ انہوں نے صاف بتا دیا کہ بعد کے سمسٹر میں لڑکیاں ہی ”کمال“ دکھائینگی۔ 69 کے اندر محض 1 کامرس کے قلعہ کو ختم کیا ہے۔ دوسری طرف دیگر شعبے میں کسی نے بھی اپنا مقام برقرار نہیں رکھ پایا۔

الیکشن کے ہماہمی میں SIR کی نوبت کیوں آ گئی
ہائی کورٹ میں وقت کی توسیع کے لئے مفاد عامہ عرضی

کولکاتا، 31/اکتوبر: الیکشن کے وقت میں SIR پر اتنا سودا کیوں سما گیا؟ اس سوال کو لیکر مفاد عامہ عرضی بھی ہائی کورٹ میں ڈالی گئی۔ عرضی ڈالنے والے نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ اب تو SIR کے لئے جو وقت دیا گیا ہے اس میں توسیع ہونی چاہئے۔ اس پر آئندہ ہفتے میں سماعت ہوگی۔ گزشتہ سوموار کو بنگال میں SIR چالو ہونے کا اعلان ہوا تھا۔ کمیشن کی طرف سے۔ اور اب تو کام بھی شروع ہو گیا۔ عام لوگوں کے ذہن میں لاتعداد سوال کلبلا رہے ہیں۔ ترنمول نے بھی سوال اچھالا۔ ووٹ کا فائدہ لینے کے لئے 26 سے پہلے ”سر“ کروا کر لسٹ سے سارے ناموں کو اڑانے کی فرقہ پرست پارٹی کی سازش ہے۔ اسی کو لیکر بنگال کی سیاست بھی دہک رہی ہے۔ اسی سرگرمی کے ماحول میں جمعہ کو ہائی کورٹ میں SIR کے خلاف ایک مفاد عامہ عرضی بھی ڈالا گیا۔ اور ماہر قانون سبیہ ساچی چٹو پادھیائے سے اس پر سماعت کی بھی گزارش کی۔ اس پر جج سجے پال نے بتایا کہ اس کے لئے گزارش کی ضرورت نہیں۔ جب معاملہ سامنے آیا ہے تو اس پر سماعت بھی ہوگی۔ اب SIR پر بھی ہائی کورٹ میں وقت کی توسیع کے لئے سماعت ہوگی۔

کانگریس کا سردار پٹیل کو خراج عقیدت، کھڑگے اور جے رام رمیش نے یاد دلائی نہرو-پٹیل کی گہری رفاقت

ایجنسیز 31 اکتوبر: کانگریس پارٹی نے ہندوستان کے 'مردِ آہن' سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں جینتی کے موقع پر انہیں بھرپور خراجِ عقیدت پیش کیا۔ پارٹی کے سرکردہ رہنماؤں جے رام رمیش اور صدر ملکارجن کھڑگے نے اپنی ایکس پوسٹس میں پٹیل کی خدمات، ان کی نہرو سے طویل رفاقت اور قومی یکجہتی کے فروغ میں ان کے کردار کو یاد کیا۔ جے رام رمیش نے اپنے پیغام میں کہا کہ جب پورا ملک سردار پٹیل کی 150 ویں جینتی منا رہا ہے تو ہمیں اُن تاریخی لمحات کو بھی یاد رکھنا چاہیے جو پٹیل اور نہرو کی باہمی رفاقت اور قومی خدمت کی داستان سناتے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 13 فروری 1949 کو پنڈت جواہر لال نہرو نے گودھرا میں سردار پٹیل کے مجسمے کا افتتاح کیا تھا، وہی جگہ جہاں سے پٹیل نے اپنی وکالت کا آغاز کیا تھا۔ اس موقع پر نہرو کا دیا گیا خطاب، دونوں رہنماؤں کے درمیان تین دہائیوں پر محیط مضبوط رشتے کی گواہی دیتا ہے۔

جے رام رمیش نے مزید بتایا کہ 19 ستمبر 1963 کو صدرِ جمہوریہ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن نے دہلی میں پارلیمنٹ ہاؤس کے قریب سردار پٹیل کے مجسمے کا افتتاح کیا تھا اور اس پر کندہ ہونے والا جملہ 'بھارت کی ایکتا کے شلپکار' خود نہرو نے منتخب کیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ 31 اکتوبر 1975 کو اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے سردار پٹیل کی صد سالہ تقریبات کے اختتامی اجلاس کی صدارت کی تھی اور ان کی خدمات کو بھرپور انداز میں خراج پیش کیا تھا۔ جے رام رمیش نے 2014 کے بعد تاریخ میں دانستہ بگاڑ پر بھی تنقید کی۔ ان کے مطابق، 'ایک مخصوص نظریاتی طبقے' نے آزادی اور آئین سازی میں حصہ نہ لینے کے باوجود پٹیل جیسے رہنماؤں کی شناخت کو اپنے مفاد کے لیے استعمال کیا، جو خود پٹیل کے لیے تکلیف دہ ہوتا۔ انہوں نے یکم جولائی 1948 کو سردار پٹیل کے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو لکھے گئے خط کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پٹیل نے اسی سوچ کو اس وقت کی المیہ صورتِ حال کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ دوسری جانب، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سردار پٹیل کو ملک کی یکجہتی اور سالمیت کا ستون قرار دیا۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا، ”پنڈت نہرو انہیں بھارت کی ایکتا کا سنستھاپک کہتے تھے۔ آج جب ہم ان کی 150 ویں جینتی منا رہے ہیں، ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ سردار پٹیل کے نظریات اور بھائی چارے کا پیغام کانگریس پارٹی کی نظریاتی اساس کا حصہ ہے۔“

کھڑگے نے کہا کہ سردار پٹیل نے بطور کانگریس صدر 1931 کی کراچی کانفرنس میں جو قرارداد حقوقِ انسانی پر پیش کی تھی، وہ آج ہندوستانی آئین کی روح بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل ہمیشہ قوم کی یکجہتی اور عوامی خدمت کے لیے سرگرم رہے اور ان کا کردار آنے والی نسلوں کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ رہے گا۔

ہائر سکنڈری کے پہلے مرحلے میں اضلاع جئے جئے کار
پہلے مرحلے کے دس میں 69 طلبا وطالبات اپنی جگہ بنائیں

کولکاتا، 31/اکتوبر: ہائر سکنڈری کے پہلے مرحلے کا رزلٹ آ گیا۔ پاس کی تعداد بڑھی ہے۔ مگر اس بات بھی ہائر سکنڈری میں ضلع کا ہی جئے جئے کار رہا۔ اس امتحان میں پہلا مقام دکھن چوبیس پرگنہ کا ہی رہا۔ کولکاتا 12 ویں مقام تک سمٹ گیا۔ اور اسی کے ساتھ دسویں مقام پر کل 69 طلبا وطالبات آئے۔ فہرست بھی دیکھ لیں۔ پہلے مقام پر 2 (98.97 فیصد) پرتیم ولبھ، رام کرشنا مشن، پرولیا، آدتیہ نرائن جانا، رام کرشنا مشن، پرولیا، 2۔ دوسرا مقام 10 طلبا وطالبات 98.45 فیصد) اتانو بندوپادھیائے، رام کرشنا مشن، پرولیا، سریجن پریچا، رام کرشنا مشن، پرولیا، شومالو رودرا، رام کرشنا مشن، پرولیا، پردیپ چکرورتی، رام کرشنا مشن، پرولیا، تپوبرت داس، سیوڑی، ارک دتیہ دھر، رام کرشنا مشن، نریندر پور، ارگھن سرکار، رام کرشنا مشن، نریندر پوری، کچال، رام کرشنا مشن، نریندر مشن، نریندر پور، اترت پال، رام کرشنا مشن، نریندر پور، 3۔ تیسرا مقام 1 طالب علم (98.92 فیصد) سوہم بھومک، رام کرشنا مشن نریندر پور، 4۔ چوتھا مقام۔ 10 طلبا و طالبات۔ 5 پانچواں مقام 2 طالب علم، 6 چھٹا مقام۔ 13 طلبا و طالبات، 7 ساتواں مقام، 6 طلبا و طالبات، 8 آٹھواں مقام: 1 طالب علم، 9 نواں مقام: 15 طلبا وطالبات، 10 دسواں مقام 9 طلبا وطالبات۔

پارٹی نوجوان نسل کو اپنی طرف کھینچنے میں ناکام، پارٹی خط میں سی پی ایم کا اعتراف، خواتین کو ترجیح دینے کا فیصلہ

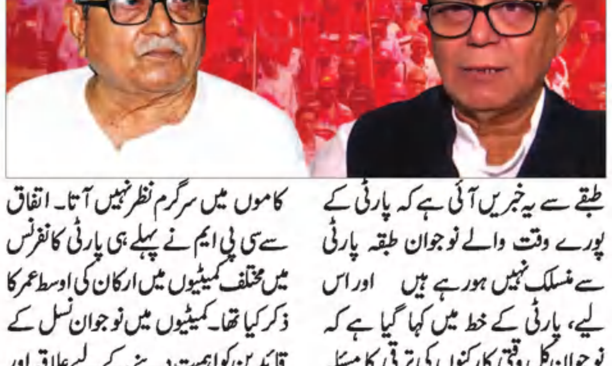

کولکاتا، 31/اکتوبر: علیم الدین اسٹریٹ نے پارٹی میں نوجوانوں اور خواتین کو ترجیح دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم نچلی سطح پر تصویر بالکل برعکس ہے۔ اس بار سی پی ایم نے اپنی پارٹی دستاویز میں سی پی ایم کی شاخ کی سطح پر خواتین اور 31 سال سے کم عمر کے لوگوں کی کمی کے حوالے سے اپنی کمزوری کا اعتراف کیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، سی پی ایم کے اعلیٰ لیڈروں کی طرف سے پارٹی میں نوجوانوں کو ترجیح دینے اور شامل کرنے کا مطالبہ نچلی سطح پر لاگو نہیں ہو رہا ہے۔ اور اس لیے اعلیٰ سطح کو پارٹی خط میں ہدایات جاری کرنی ہوں گی کہ پارٹی میں شمولیت اور تجدید کے معیار پر سختی سے عمل کیا جائے۔ اے جی ممبرز کے بغیر برانچز، برانچ میں خواتین کی غیر موجودگی اور 31 سال سے کم عمر کے افراد، ان تمام کمزوریوں کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ یہی نہیں بلکہ پارٹی اس وقت مشکل وقت میں ہے۔ اب کیڈر پالیسی اور کل وقتی کارکنوں کی دیکھ بھال کا کام کسی سنجیدگی سے نہیں کیا جا رہا، جیسا کہ پارٹی لیٹر رپورٹ سے واضح ہے۔ پارٹی کے داخلی خط میں کہا گیا ہے کہ ممکنہ کارکنوں کی شناخت اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا تمام سطحی پارٹی کمیٹیوں کے لیے ایک ضروری کام ہے۔ اس مقصد کے لیے چھ ماہ کا تنظیمی جائزہ جاری رکھا جائے۔ ایک بار پھر، سی پی ایم کے نچلے طبقے سے یہ خبریں آئی ہے کہ پارٹی کے پورے وقت والے نوجوان طبقہ پارٹی سے منسلک نہیں ہو رہے ہیں اور اس لیے، پارٹی کے خط میں کہا گیا ہے کہ نوجوان کل وقتی کارکنوں کی ترقی کا مسئلہ ایک ترجیح ہے۔ پارٹی کے اندر سوال یہ ہے کہ نوجوان نسل کو برانچ یا ایریا کمیٹی کی سطح پر کیڈر کیوں نہیں مل رہا ہے؟ بنگال سی پی ایم شدت سے 'بڑھاپے کے نظام' کو ہٹا کر اور نوجوان چہروں کو سامنے لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ کوشش ریاستی کمیٹی سے شروع ہوئی ہے۔ لیکن یہ کوشش نچلے طبقے میں پوری طرح سے کارگر کیوں نہیں ہو رہی، نوجوان چہروں کو پارٹی میں لانے کا کام زیادہ تر معاملات میں ناکامی کا سامنا کیوں کرنا پڑ رہا ہے؟ پارٹی کے ایک طبقے کو لگتا ہے کہ 1) نوجوان نسل کا پارٹی میں دلچسپی کی کمی ہے۔ 2) بائیں بازو کی 34 سالہ حکمرانی کے منفی پہلوؤں کا اثر ہو رہا ہے۔ 3) نوجوان نسل کا ایک بڑا حصہ فیس بک پر ایکٹو ہے، وہ پارٹی کے کاموں میں سرگرم نظر نہیں آتا۔ اتفاق سے سی پی ایم نے پہلے ہی پارٹی کانفرنس میں مختلف کمیٹیوں میں ارکان کی اوسط عمر کا ذکر کیا تھا۔ کمیٹیوں میں نوجوان نسل کے قائدین کو اہمیت دینے کے لیے علاقہ اور ضلعی کمیٹیوں کے اراکین یا قائدین کی عمریں عملی طور پر بے مثال رہنما اصولوں کے ساتھ طے کی گئیں۔ لیکن اس کے باوجود شاخ یا بوتھ کی سطح پر نوجوان اور خواتین کے چہرے ابھر کر سامنے نہیں آ رہے ہیں۔ اس طبقے کو پارٹی میں لانے میں انتہائی کمزوری دکھائی دے رہی ہے جو پارٹی کے خط سے واضح ہے۔

ایک بار پھر، گزشتہ لوک سبھا انتخابات سے پہلے، علیم الدین نے جنوری میں پارٹی کی نوجوان تنظیم کے رہنماؤں کے سامنے ایک بریگیڈ ریلی کرے گی۔ پھر لوک سبھا انتخابات میں بھی امیدواروں کی اکثریت نوجوان چہرے کی تھی۔ تاہم، یہ ریاستی سطح پر تھے، نچلی سطح پر ان کا کوئی اثر نہیں ہوا ہے۔

شمک نے بائیں بازو اور کانگریس سے بی جے پی کو ووٹ دینے کی اپیل
اپنی پارٹی سے کھو کہ بنگال کو بچانے کے لیے ہنسوا ہتھوڑی کا بٹن دبائے: سریجن کا جواب

کولکاتا، 31/اکتوبر: بی جے پی کے ریاستی صدر شمک بھٹاچاریہ نے بائیں بازو اور کانگریس اور حتیٰ کہ انتہائی بائیں بازو سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ بیلٹ باکس میں کمل کا نشان منتخب کریں۔ اس پر تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اس کے جواب میں بائیں بازو کے رہنما سریجن بھٹاچاریہ نے کہا کہ ترنمول بی جے پی کی دولت ہے، آپ انہیں اور کتنا بیوقوف بنائیں گے؟ حکمراں جماعت کا پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے پاس کوئی تنظیم نہیں ہے اور نہ ہی ان کا اپنا کوئی ووٹ ہے اسی لیے وہ بائیں بازو سے ووٹ مانگ رہے ہیں۔ جمعرات کو، شمیک بھٹاچاریہ نے کہا تھا کہ اس بار بائیں بازو کانگریس اور انتہائی بائیں بازو سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ لوگ ترنمول کو اقتدار سے ہٹانے کے لئے کمل نشان کے بٹن کو دبائیں اس کے لئے چاہے آپ کو اپنے سینے پر پتھر رکھنا پڑے لیکن یہ کام ضرور کریں۔ بی جے پی کے ریاستی صدر کی بائیں بازو سے 2026 کے الیکشن میں کمل کے نشان کے پر ووٹ دینے کی اپیل کو لیکر سیاسی حلقوں میں چرچا شروع ہو گیا ہے۔ ایک گروپ نے پھر سے رام لفٹ کٹھ جوڑ کا راگ الاپا ہے۔ بائیں بازو کے ووٹ حاصل کرنے کے بعد بی جے پی جوش میں ہے، اور سیاسی حلقوں کے ایک حصے کا خیال ہے کہ شمک کا بیان پچھلے واقعات پر نظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ سریجن بھٹاچاریہ نے سوشل میڈیا پر اس تبصرے کا جواب دیا۔ اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ ترنمول بی جے پی کی لکشمی ہے۔ انہوں نے لکھا، 'آپ اور کتنے بے وقوف بنائیں گے؟ اپوزیشن کے طور پر، بی جے پی ترنمول کے لیے سی پی ایم کے مقابلے میں زیادہ آرام دہ ہے۔ ترنمول چوری اور ڈکیتی جاری رکھے گی اور بی جے پی اس پر کوئی حرف نہیں آنے دے گی اور ہندو مسلم لڑائیوں میں کود جائے گی۔ میں نے سیٹنگ وغیرہ کا ذکر نہیں کیا، لوگ شاردا، نوکری کی چوری، آر جی کار وغیرہ کے حالات دیکھ کر سمجھ گئے ہیں۔ سریجن نے مزید کہا، 'اگر ریاست مغربی بنگال کو واقعی تباہ کن ترنمول کے ہاتھوں سے بچانا ہے تو اپنے لوگوں کو بتائیں، چاہے اس 2026 میں یہ مشکل ہی کیوں نہ ہو، اپنے سینے میں پتھر رکھ کر ہنسوا ہتھوڑی کا بٹن دبائیں۔

بھاجپا صدر دفتر میں شمیک۔ دلیپ کی مجلس سجے گی
آئندہ الیکشن سے پہلے ہی بھاجپا کے اندر خام خیالی

کولکاتا، 31/اکتوبر: سال پلٹتے ہی اسمبلی الیکشن کا بگل بج جائے گا۔ اس سے پہلے بروز منگل کو مغربی بنگال میں ایس آئی آر کی ہماہمی بھی شروع ہو گئی۔ ساتھ ہی سیاسی بخار بھی چڑھنے لگا ہے۔ اسی آپا دھاپی کے ماحول میں بی جے پی کا بھی آندھی بہنے لگی ہے۔ اس آندھی میں کیا دلیپ گھوش بھی اپنے پرانے خیمے میں آ کر گھس پڑیں گے۔ ایسا ہی بھاجپا کے خیمے میں ہلچل کا ماحول بنا ہوا ہے۔ سنیچر کو دلیپ گھوش نے جیت کی مجلس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اور یہ جیت کی مجلس پورے طمطراق کے ساتھ پرانے آفس 6 نمبر مرلی دھر سین لین میں جمے گا۔ جس صدر دفتر میں بیٹھ کر انہوں نے بی جے پی کو بنگال میں 18 ایم پی اور 77 رکن اسمبلی عنایت کی وہیں ان کی اس مجلس کو لیکر سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ گرچہ دلیپ گھوش کئی مہینے تک اپنی پارٹی سے دور بھی رہے ذاتی ناراضگی کی وجہ سے اتنا ہی نہیں بلکہ دفتر میں ان کے مکان کو بھی نقصان پہنچایا گیا۔ دفتر کے نیچے ہال گھر میں کارکنوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے جرم مین اس گھر میں تالا بھی لگا دیا گیا تھا۔ بعد میں سمیک بھٹاچاریہ بھاجپا کے ریاستی صدر بنے۔ اب اس کے بعد ایسا گمان ہے کہ پارٹی میں انوکھا ہوگا۔ ردو بدل کا ماحول تیار ہوگا۔ نومبر میں نئی کمیٹی تشکیل ہونے کا امید ہے تا کہ سمیک اور دلیپ کے ساتھ تعلقات میں تجدید پن آ سکے۔

نم اعظمی ادبی منچ کی جانب سے شامِ نعیم انیس وتقریب ایوارڈ

(بلال صابر) بتاریخ 29 اکتوبر بروز بدھ نم اعظمی ادبی منچ کی جانب سے پریم نواس نم اعظمی ادبی منچ کے آفس کے پاس ایک انٹرنیشنل مشاعرہ وتقریب ایوارڈ کا انعقاد کیا گیا اور نم اعظمی ایوارڈ معروف ادبی وعلمی شخصیت ڈاکٹر نعیم انیس کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف میں انہیں پیش کیا گیا۔ یہ پروگرام دو حصوں پر مشتمل رہا پہلا تقریب ایوارڈ جس کی صدارت معروف عالم دین وشاعر خوش فکر محترم مولانا مرشد عالم ندوی صاحب نے کی اور نظامت کے فرائض نوجوان شاعر احمد معراج نے فرمائی، مہمان خصوصی کی حیثیت سے محترم وسیم الرحمان، (جنرل سکریٹری توپسیا تلجلہ سٹیزن فورم) ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی، ڈاکٹر جاوید اختر، مولانا محمد مشتاق نثار ندوی، جاوید اقبال، محمد صابر، عرفان علی، شیخ شاکر بخش، محمد احسن، عارف ہاشمی، عظیم بالیشوری صاحبان موجود رہے۔ پہلے دور میں تلاوت عظیم بالیشوری نے کی اور وامق صدیقی صاحب کی نعت پاک محمد نور صاحب نے پیش کیا اور نم اعظمی صاحب کی ایک غزل مشکور عالم صاحب نے اپنی خوش گلو آواز سے پیش کی اس کے بعد تقریری سلسلے کا آغاز ہوا اور تقریب ایوارڈ تک جامع تقریروں سے سامعین محظوظ ہوئے، اس کے بعد ارشاد مظہری کی تالیف کردہ دینی معلومات پر مبنی کتاب (دینی معلومات پر مشتمل سوالات و جوابات) کا اجراء قطر سے آئے ہوئے معروف اسلامی اسکالر مولانا مشتاق نثار احمد ندوی صاحب کے ہاتھوں ہوا پہلے حصے کے اختتام کے بعد عشائیہ کے لئے بھی مختصر وقفہ رہا اور اس مختصر وقفے کے بعد دوسرا دور شروع ہوگیا۔ دوسرے دور میں مشاعرے کی صدارت معتبر شاعر وصحافی محترم عنبر شمیم صاحب نے فرمائی اور نظامت احمد معراج صاحب نے انجام دی اس مشاعرے میں شریک شعراء مقامی و بیرونی کے ساتھ ساتھ اٹلی سے آئے ہوئے ایک مہمان شاعر جناب راہی اطالوی بھی موجود تھے، مشاعرے میں جن شعراء نے اپنا کلام پیش کیا ان میں محترم عنبر شمیم، عنبر صدیقی، اکرام آزر، فیروز مرزا، آتش رضا، نسیم فائق، سراج الدین نیر، ارشاد مظہری، عمران راقم، احمد معراج، مرشد برنپوری، مدثر حسن، بلال صابر، راہی اطالوی، وجدان مصطفیٰ، عظیم بالیشوری، اظہر الدین اظہر، وشہواز عادل صاحبان نے اپنے اشعار سے شام کو مزید شاندار بنانے کا کام کیا۔ اس پورے انتظام و انصرام میں نم اعظمی ادبی منچ کے اراکین شامل رہے اور آفتاب حسین عرف گڈو کے ساتھ بہت اچھے سے کوآرڈینیٹ کیا مزید یہ کہ سامعین جو ابتدائی دور میں آئے تھے وہ اخیر تک لطف اندوز ہوتے رہے اور پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

☆

عرس مجاہد ملت کے موقع پر مولوی علاء الدین حبیبی فاؤنڈیشن کا نعتیہ مشاعرہ

(پریس ریلیز) برصغیر کے جید عالم دین حضرت مولانا الحاج الشاہ محمد حبیب الرحمن المعروف حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ کے چھیالیسواں عرس مبارک کے موقع پر انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ تکیہ پاڑہ ہوڑہ کی حبیبی منزل میں بتاریخ ,29 نومبر بروز بدھ بعد نماز عشاء مولوی علاؤالدین حبیبی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام حضرت مولانا انوار اشرف ضیائی کی سرپرستی میں ایک شاندار نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مغربی بنگال کے معروف شاعر جناب مشتاق افضل نے کی۔ جناب سعید کمال وارثی کی تلاوتِ کلام مجید سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ حضرت مولانا انوار اشرف ضیائی نے اپنی تمہیدی گفتگو میں حضور مجاہد ملت کی شخصیت اور روحانی تصرفات کا تذکرہ کیا اور اور اس شاندار مشاعرہ کے انعقاد پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اراکین مولوی علاؤالدین حبیبی فاؤنڈیشن کا شکریہ ادا کیا اور ستائش بھی کی۔ بعدازاں صدر مشاعرہ جناب مشتاق افضل نے اس خانقاہی محفل میں

شرکت کرنے پر اپنی دلی مسرت کا اظہار کیا اور نعتیہ قطعہ نیز دھام نگر شریف کے مصرع طرح پر منقبت مجاہد ملت سنائی۔ ان کے علاوہ شاعر خوش فکر جناب قمر الدین قمر، شاعر دلنواز جناب امتیاز قیصر، شاعر صوفی مزاج جناب عبدالرحیم ہلچل، شاعر خوش خیال جناب آفتاب عالم مٹیا برجی، شاعر بارگاہ حبیب جناب، مخدوم ارشد حبیبی، مداح رسول جناب سعید کمال وارثی، بلبل باغ مدینہ جناب مبارک رہبر بھاگلپوری، مداح خیر الانام جناب فخر الدین انصاری، جناب اسرار احمد قادری، سراج وارثی، جناب نثار حبیبی، جناب ثاقب رضا نور، جناب منور جان، جناب مظہر امام حبیبی نے نعت ومنقبت کے خوبصورت اشعار پیش کی۔ ماسٹر الحاج محمد یوسف نے شاندار نظامت کی۔

صلاۃ وسلام کے بعد قل شریف میں مولانا انوار اشرف نے تلاوت کی اور شجرہ قادریہ حبیبیہ مخدوم ارشد حبیبی نے پڑھا۔ دعائے خیر ہوئی۔ جناب شیخ پرویز نقشبندی اور شیخ شہزادہ نقشبندی کی طرف سے لنگر طعام کا بھی انتظام تھا۔ شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔ شعروسخن سے رغبت و دلچسپی رکھنے والوں میں جناب شمشیر خان، جناب علی جان خان، جناب جاوید اختر جنتائی وی، جناب معین الدین نقشبندی، تنویر رضا، جناب شکیل منابھائی، جناب غیاث الدین، جناب رضوان الفردوس کے نام قابل ذکر ہیں۔ ادیب اطفال جناب محمد افضل خان نے فاؤنڈیشن کی جانب سے تمام شعراء وشرکاء محفل کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔

سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی یوم شہادت منایا گیا

ملک کے سابق وزیر اعظم و خاتون آہن آنجہانی اندرا گاندھی کی یوم شہادت کے موقع پروارڈ نمبر 44 کے فیرس لین میں کانگریسی لیڈر ندیم احمد کی قیادت میں اندرا گاندھی کی تصویر پر گلپوشی کرکے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر موجود تھے پردیش کانگریس کے سابق سکریٹری ندیم احمد، محمد احتشام، احمد حسین، محمدھارون، دیپنکر داس، عقیل احمد، محمد افضل، محمد معاض و دیگر (ساجد پرویز)

ہوڑہ ڈویژن میں ٹرینوں کے ریگولیشن کی دیکھ ریکھ کا کام

تصحیح

بحوالہ مذکورہ کیپشن برائے اشتہار جو اس سے قبل شائع ہوا ٹرینوں کے ریگولیشن کے سلسلے میں 04 **گھنٹوں** (02.05 **سے** 06.05 **بجے**) سے ہردن **ٹرافک اور پاور بلاک** اپ لائین میں درمیان دھاتری گرام اسٹیشن کے علاوہ اور سمدر گڑھ اسٹیشن کے ایم (51/540-56/951) بنڈیل۔ کٹوا سیکشن میں ہوڑہ ڈویژن کے 16.10.2025 سے 21.11.2025 اندورونی طور پر۔ یہ کہا جاتا ہے کہ مذکورہ بلاک کی مدت کوری شیڈول کی گیا ہے برائے راش پورنیما کے لئے اور پہلے کے نوٹیفائی شدہ ٹرین ریگولیشن کو اب بحال کرایا گیا ہے۔ مذکورہ بلاک کی ضرورت ہوگی۔ 07 دنوں کے لئے 04.11.2025 (**منگل**) **سے** 25.11.2025 (**منگل**) اندورونی طور پر اسی طرح سے بجائے ابتدائی دنوں کے ریگولیشن، مندرجہ ٹرینیں ریگولیٹ کئے گئے ہیں بروز 04/11 (منگل)۔ 07/11 (جمعہ)، 11/11 (منگل)، 14/11 (جمعہ)، 18.11 (منگل)، 21/11 (جمعہ) اور 25.11.2025 (منگل) جیسے اس کے تحت

● **منسوخی**: بینڈیل سے کٹوا لوکل کوری شیڈول کیا گیا ہے 05:20 بجائے اس 04:30 بجے۔ خصوصی نوٹ: اسپیشل یا تاخیر سے چلنے والے ٹرینیں بلاک مدت کے دوران اگر کوئی ہے اسے مناسب طریقے سے موڑ دیا/کنٹرول کیا جائے گا اسی روٹ میں۔ مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ پبلک ایڈریس سسٹم اسٹیشنوں کے مان کر چلیں۔ تکلیف کے لئے معذرت ہے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

انجمن کے اراکین نے کھڑکپور شاخ کا دورہ کیا

انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے اراکین آئندہ 30 نومبر کو کولکاتا کے کلامندر ایڈوٹوریم میں منعقد ہونے والے ریاستی کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے جنگی پیمانے پر کوششوں میں جٹ گئے ہیں اور علاقائی شاخوں کو بھی اس سلسلے سے متحرک کررہے ہیں۔ انہی باتوں کے پیش نظر گذشتہ دنوں انجمن ریاستی کمیٹی کے اراکین نے مدنی پور ضلع کے کھڑکپور کا دورہ کیا اور یہاں کے ریاستی شاخ کے اراکین سے ملاقات کی اور ان سے تیس نومبر کو کولکاتا میں ہونے والے ریاستی کانفرنس کو کامیاب بنانے کی اپیل کی اس اہم موقع پر کھڑکپور شاخ کے اراکین کے ساتھ ایک نشست کا اہتمام کیا گیا جسکی صدارت کھڑکپور شاخ کے سرپرست اعلیٰ محمد آصف اختر نے کی جبکہ نقابت کی ذمہ داری ریاستی انجمن کے سکریٹری محمد صادق نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ انجمن ترقی اردو صوبائی کمیٹی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر نے حاضرین محفل کو اس تاریخی کانفرنس کے تعلق سے روشناس کراتے ہوئے اس کانفرنس میں ذوق در ذوق شرکت کرنے کی اپیل کی۔ اس تقریب خاص میں کھڑکپور سے شعبۂ مشتورات کے کنوینر رقیہ بی بی عرف لکشمی دیدی کو خادمہ اردو کے سند سے سرفراز کیا گیا۔ شیکشا رتن یوارڈ یافتہ ماسٹر نجم العالم معاون سکریٹری ڈاکٹر محمد عبدالوارث، محمد انیس الرحمن، سکندر علی انصاری محمد صدیق، شیخ حنیف وغیرہ نے ریاستی کانفرنس کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے اپنے تاثرات پیش کیئے۔ شاہد علی خان کے کنوینر شپ میں چل رہے اس پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے جاوید احمد خان، عارف حسین رحمان، اے ڈی برمن، شیخ اکرام، ذاکر بیگ، روہیت کے علاوہ معاشرے کی معزز ہستیاں بھی موجود تھیں۔ انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے ریاستی وفد نے کھڑکپور کے عزیزیہ ہائی اسکول کا بھی دورہ کیا اور یہاں کے استاتذہ اکرام سے اس ریاستی کانفرنس میں شرکت کرنے کی اپیل کی (محمد انیس الرحمن)

''سخن زار بنگالہ'' (شکیل انور) کا اجراء ومحفل مشاعرہ

26 اکتوبر 2025 بروز اتوار دس بجے دن اردو ادب کا نیا ادارہ ''محفل ادب'' کے زیر اہتمام ایم نصر اللہ نصر کی تصنیف اور شکیل انور کی ترتیب کردہ کتاب 'سخن زار بنگالہ' کا ڈاکٹر ابوبکر جیلانی کے دست مبارک شاندار اجراء ہوا۔ صدارت ملک کے معروف ادیب وڈرامہ نگار، مقرر خوش بیاں اور مبصر باکمال ظہیر انور نے فرمائی اور نظامت کے فرائض ایم نصر اللہ نصر نے بحسن وخوبی انجام دیئے۔ مہمانان ذی وقار میں ڈاکٹر معصوم شرقی، معراج احمد معراج، کلیم حاذق، عنبر شمیم، عظیم انصاری، آفتاب عالم، شمیمہ خاتون اور معین وقار رحمانی کے نام شامل ہیں۔ انجمن ترقی اردو ہند (مغربی بنگال) کے سکریٹر واصف اختر نے بھی اپنی بات رکھی۔ سامعین کی کثیر تعداد بھی موجود رہی۔ سبھی حاضری کو کتاب کی اعزازی کاپی پیش کی گئی۔ تقریب اجراء کے دوران مقررین نے کتاب اور صاحب کتاب کے تعلق سے بصیرت افروز تقاریر سے سامعین کی معلومات میں خصوصی اضافہ کیا۔ کتاب کی اہمیت اور افادیت کی باتیں کیں۔ ڈھیر سارے نیک مشورے بھی دیئے۔ بنگال میں شعری ادب کے معیار و منہاج پر اس کتاب کے حوالے سے روشنی ڈالی، اس کی کمیوں کو بھی نمایاں کیا، مصنف اور مرتب کی پذیرائی بھی کی۔ مصنف اور مرتب نے بھی اپنی باتیں رکھی۔ انتظام وانصرام نیز ضیافت کی بھی تعریف ہوئی۔ جنتا ٹی وی نے اس کی خوبصورت تصاویری رپورٹ فیس بک پر ڈال دی ہے۔

مشاعرہ کا دورانیہ کافی لمبا رہا۔ 30 شعراء نے اپنے خوبصورت اور فکر انگیز کلام سے سامعین کا دل جیت لیا۔ جن شعراء نے محفل مشاعرہ کو زعفران زار بنایا ان کے نام درج ذیل ہیں:

ڈاکٹر معصوم شرقی (صدر مشاعرہ) ڈاکٹر احمد معراج اور خواجہ حسین (ناظم مشاعرہ) معراج احمد معراج (کلٹی، آسنسول)، شہناز رحمت، عنبر شمیم، کلیم حاذق، اشرف یعقوبی، ڈاکٹر الف انصاری، شرر راستی، علی شاہد دلکش، شبیر ذوالمنان، خورشید اقبال، بلند اقبال، عظیم انصاری، مہتاب سلم، علیم الدین علیم، قمر الدین قمر، نسیم فائق، شیخ انصار (بنگلہ بادل دا) اصغر ندیم نظامی، فیروز احمد فائز، شکیل گونڈوی، اصغر رضوی، ایم نصر اللہ نصر، شکیل انور، شرف الدین ظرف، ڈاکٹر شاہد فروغی، ڈاکٹر سید خالد معراج، مدثر حسن، وجدان مصطفیٰ، ظہیر الاسلام، احمد جاوید اور دیگر۔ سامعین کی تعداد بھی کافی رہی۔ کچھ نام جو یاد آرہے ہیں وہ یہ ہیں: محمد نظام الدین، خورشید انور، نجم العالم، ناصر صاحب، کوثر خانم، شائستہ پروین، شارق شہروز، عارض فیروز، فیروز اختر، خورشید انور، داؤد شکیل، قمر جلی، سمیع اختر، محرم علی، ریتا موریا اور فلیٹ کے دیگر حضرات۔

تقریب کا آغاز دن کے گیارہ بجے ہوا اور اختتام ساڑھے تین بجے سہ پہر۔ پروگرام کافی کامیاب رہا بلکہ ادارہ کا پہلا جلسہ ہی یادگار بن گیا۔ شکر ہے اللہ کا۔ (المشتہر: شکیل انور۔ جنرل سکریٹری محفل ادب)

شیر بنگلہ اے کے فضل الحق کا 152 واں یوم پیدائش منایا گیا

بھومی پترا انّین مورچہ آف انڈیا (BHUMI) کی پہل کے تحت انڈین کافی ہاؤس میں شیرِ بنگلہ اے کے فضل الحق کی یادگاری میٹنگ ہوئی۔ بنگال کے عظیم عوامی رہنماؤں میں سے ایک، حق صاحب کا 152 واں یوم پیدائش کالج اسٹریٹ پر واقع انڈین کافی ہاؤس میں منایا گیا۔ اجلاس میں سماجی کارکن، اساتذہ، ادیب اور دیگر نامور شخصیات موجود تھیں۔ ان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں اور سیاسی فلسفے پر گفتگو ہوئی۔ استاد اور مضمون نگار علیم الزمان نے اپنی تقریر میں 1940 کی قرارداد لاہور اور بنگال کی تقسیم کے تناظر میں بات کی۔ اس نے کہا" فضل الحق نے قرارداد لاہور میں مسلم اکثریتی صوبوں کے لیے جس خودمختاری کی بات کی، وہ سیاسی انصاف کا مطالبہ تھا، علیحدہ ریاست کے قیام کا نہیں، جس کے نتیجے میں بنگال کے غریب محنت کشوں بالخصوص مسلم کمیونٹی کو بنگلہ دیشی کہہ کر ذلیل کیا گیا۔ ڈاکٹر قاضی موہت کی یادداشتیں: شیرِ بنگلہ کے بچپن کی کہانی سامنے آتی ہے۔ انہوں نے کہا، ''شیر بنگلہ فضل الحق کو بچپن میں باریسال کے ایک سکول میں داخل کرایا گیا تھا، پہلے دن ہی انہیں معلوم ہوا کہ فرسٹ بینچ پر بیٹھنے کے لیے انہیں مقابلہ جاتی امتحان دینا پڑتا ہے، وہ امتحان پاس کر کے کامیاب ہو گئے۔

مضمون نگار گوتم رائے نے ان لوگوں کے دلائل کی تردید کی جنہوں نے شیر بنگلہ کو فرقہ پرست کہا۔ انہوں نے کہا، کوئی بھی صرف اپنی برادری کے مطالبات اور مطالبات کی بات کرنے سے فرقہ پرست نہیں بن جاتا۔ وکیل شمیم احمد نے کہا، آج بی جے پی اور آر ایس ایس جو کچھ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ باموزنم قائم کرنا ہے، جب کہ حق صاحب نچلے طبقے کے لوگوں کی آزادی چاہتے تھے۔" بھومی کے بانی ڈاکٹر رمیز راجہ نے کہا کہ فضل الحق کی سیاست عام لوگوں کی آزادی کی سیاست تھی۔ پروفیسر ڈاکٹر سورنجن مڈے، پروفیسر ڈاکٹر نورالاسلام، اور مضمون نگار جبین عالم موجود تھے۔ (نورالاسلام خان)

☆

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر ایس ڈی ایس ٹی ای۔ آر ای ایچ بی اے۔ اے ایس ٹی ای۔ بی ڈبلو این-25؛ بتاریخ: 30.10.2025، ای۔ ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل سگنل و ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر-1، پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ہوڑہ ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ۔ 711101 سے مندرجہ ذیل کام کے لئے **کام کا نام**: بازآبادکاری وترقیاتی سگنلنگ گیئرس برائے ترقیاتی اعتماد کے ساتھ سگنلنگ اثاثے کا ماتحت حلقہ برائے اے ایس ٹی ای/بردوان کا ہوڑہ ڈویژن میں **بڈنگ کا طریقہ**: عام ٹنڈر، **ٹنڈر کی نوعیت**: کھلا، **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت** 21.11.2025 کو 15:00 بجے **اشتہاری لاگت (روپئے میں)**: 2,10,46,071.45 روپے **بڈنگ کا طرز**: سنگل ریٹ مع ایک شیڈول کے آئٹم کے۔ **زر بیعانہ/بڈ سیکوریٹی (روپئے میں)** 2,55,200.00 **ٹنڈر ڈکو منٹ لاگت (روپئے میں)**: 0.00، **ٹھیکہ کا طرز**: کاموں سے متعلق **بڈنگ کا آغاز کی تاریخ**: 07.11.2025 **بڈ کے لئے آڈر کا معیار**: نیچے سے اوپر تک، **بڈنگ کی قسم**: سنگل پیکٹ، **ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ و وقت** 30.10.2025 کو 15.29 بجے **ٹنڈرنگ شعبہ**: ایس اور ٹی **پورا ہونے کی مدت**: 12 (بارہ) مہینے **ٹھیکے کی نوعیت**: اخراجات

(HWH-367/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے

www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای۔ آکسن نوٹس

نمبر سی ڈبلو/پارک / ای۔ آکسن/2025 **بتاریخ: 29.10.2025**

سنئیر ڈویژنل کمرشیل منیجر، (آکسن اہتمام آفیسر) پوربی ریلوے سیالدہ، دوسری منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا 700014 سے ای۔ آکسن کٹیلاگ شائع ہوچکا ہے www.ireps.gov.in سیالدہ ڈویژن کے مختلف اسٹیشنوں میں پارکنگ لاٹ کی تعمیل کے لئے، آکسن کٹیلاگ کی تفصیل یوں ہیں: **آکسن کٹیلاگ نمبر: پارک۔ او سی ٹی 25-03، آکسن کا آغاز**: 03.11.2025 کو 13.00 بجے **لاٹ نمبر: مقام/ اسٹیشن**: بالترتیب:۔ 1۔ پارکنگ۔ ایس ڈی اے ایچ۔ پی سی ایکس۔ ٹی ڈبلو۔ 144-25-1 'بگلا چاندی، 2۔ پارکنگ۔ ایس ڈی اے ایچ۔ آر ای جے۔ ٹی ڈبلو۔ بی ای بی۔ ٹی ڈبلو۔ 139-25-1، ریجی نگر 3۔ پارکنگ۔ ایس ڈی اے ایچ۔ بی ایف ٹی۔ ٹی ڈبلو۔ 235-25-1 بھیتا، متوقع ٹنڈر گزار سے درخواست ہے کہ وہ آئی آر ای پی ایس ای۔ آکسن ماڈل سے رابطہ کریں بعد کی تفصیلات کے لئے

SDAH-244/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: SIR ہیلپ ڈیسک

نظروں سے اوجھل نہ رہنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس کی وجہ، انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کا مقصد بے نام قانونی ووٹروں کے ناموں کی فہرست بنانا یا غیر قانونی ووٹروں کو خارج کرنا نہیں ہے۔ یہ ان کے اپنے ایجنڈے کو پورا کرنا ہے۔ اس لیے بی جے پی بی ایل او پر دباؤ بڑھا سکتی ہے۔ اس لیے ترنمول چاہتی ہے کہ بی ایل اے ان کے شیڈو پارٹنر بنیں۔ اس کے علاوہ ابھیشیک بنرجی خود بھی اس کام کے لیے سڑک پر ہوں گے۔ ایس آئی آر سے متعلق عوام کی کسی بھی پریشانی یا شکایات کے حل کے لیے ان کے کامک اسٹریٹ آفس سے رابطہ کرنے کے لیے ایک نمبر بھی دیا گیا ہے۔ یعنی 8142681426۔ مجموعی طور پر حکمران کیمپ ایک قلعہ بنا رہے ہیں تا کہ ایک بھی جائز ووٹر کا نام ایس آئی آر میں نہ رہے۔ دریں اثنا، اپوزیشن لیڈر شوبیندو ادھیکاری نے ترنمول کے ہیلپ ڈیسک پر تنقید کرنا بند نہیں کیا۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "ان کیمپوں کا کیا ہوگا؟ ترنمول کے لوگ بی ایل او کو دھمکیاں دیں گے۔"

بقیہ: غزہ میں انسانی

اسرائیلی افواج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر رام اللہ کے قصبے سلواد میں ایک چھاپے کے دوران 15 سالہ فلسطینی لڑکے کو ہلاک کردیا۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا نے جمعرات کو مقامی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا ہے کہ فوجیوں نے اصلی گولیاں، آنسو گیس اور سٹن گرینیڈز فائر کیے، جس کے نتیجے میں جھڑپیں ہوئیں اور یامن سامد حامد گولی لگنے سے شہید ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی افواج نے ایمبولینس کو زخمی لڑکے کو لے جانے سے روک دیا اور اسے کچھ دیر زمین پر چھوڑے رکھا، اس کے بعد طبی عملے کو اس تک پہنچنے کی اجازت دی۔ رام اللہ کے فلسطین میڈیکل کمپلیکس نے بعد میں اس کی موت کی تصدیق کی۔ فلسطینی اعداد وشمار کے مطابق، اکتوبر 2023 سے مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی حملے بڑھ گئے ہیں، جن میں 1,062 سے زائد فلسطینی ہلاک اور 10,300 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔ گزشتہ جولائی میں ایک تاریخی فیصلے میں، بین الاقوامی عدالت انصاف نے فلسطینی علاقے پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی قرار دیا اور مغربی کنارے اور مشرقی القدس میں تمام بستیوں کے انخلا کا مطالبہ کیا۔

بقیہ: حکومت تاریخ بدل کر

کہ سچ کو چھپایا نہیں جاسکتا۔ تاہم مودی حکومت ہمیشہ جھوٹ کو سچ بنانے کی کوشش کرتی ہے اور اس سے ان کے ارادوں کا پتہ چلتا ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ "آج کا دن بہت اہم ہے، بلکہ بہت افسوسناک بھی ہے۔ جب ہم سردار پٹیل کی یوم پیدائش منارہے ہیں، یہ افسوسناک ہے کہ آج اندرا گاندھی کا یوم شہادت ہے۔ ان دونوں شخصیات نے ملک کے لیے بہت کچھ کیا ہے۔ ایک 'آئرن مین' اور دوسری 'آئرن لیڈی' ہیں، جب کہ گاندھی پٹیل نے ملک کو متحد رکھنے کے لیے اپنی جان قربان کی۔

انہوں نے مزید کہا کہ "بی جے پی اور آر ایس ایس ہمیشہ پنڈت جواہر لعل نہرو اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کے درمیان اختلافات کی بات کرتے ہیں۔ وہ یہ پروپیگنڈہ پھیلا رہے ہیں کہ ان دونوں عظیم لیڈروں کے درمیان دراڑ تھے۔ کچھ لوگ ملک کے لیے جانیں قربان کرنے والوں کی پارٹی کے بارے میں سخت تبصرے کرتے ہیں۔ یہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ لیکن میں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ سردار پٹیل نے 4 فروری کے خط میں کیا لکھا تھا"۔ 1948 میں گاندھی جی کی موت پر آر ایس ایس کی خوشی اور مٹھائیاں تقسیم کرنے سے احتجاج میں اضافہ ہوا، ان حالات میں حکومت کے پاس آر ایس ایس کے خلاف کارروائی کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔

شیاما پرساد مکھرجی کو خط لکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "رپورٹ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آر ایس ایس کی سرگرمیوں کی وجہ سے ملک میں یہ ماحول پیدا ہوا۔ گاندھی جی کو قتل کرنے والے آج کہتے ہیں کہ کانگریس پارٹی کو سردار پٹیل یاد نہیں ہیں۔ "کانگریس صدر نے کہا کہ "بی جے پی لیڈر نہرو اور پٹیل کے درمیان اختلافات کی بات کرسکتے ہیں، لیکن سچ یہ ہے کہ نہرو نے خود سردار پٹیل کو "ہندوستان کے اتحاد کا معمار" قرار دیا۔ پٹیل نے بدلے میں نہرو کو "قوم کا آئیڈیل اور عوام کا لیڈر" کہا۔ سردار پٹیل نے کہا کہ "مجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا کہ نہرو نے گزشتہ دو مشکل سالوں میں ملک کے لیے جوانتھک کوششیں کی ہیں۔ جواہر لعل نہرو، قوم کے آئیڈیل، عوامی رہنما، ملک کے وزیر اعظم اور سب کے محبوب رہنما تھے۔ "انہوں نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل ایک ایسے رہنما تھے جنہوں نے ملک کو متحد کیا، آئین ساز اسمبلی میں بنیادی حقوق کے بارے میں اپنے خیالات پیش کیے اور انہیں آئین میں جگہ دی۔ سردار پٹیل کہا کرتے تھے کہ آر ایس ایس کی تقریریں فرقہ پرستی سے بھری ہوئی ہیں۔ گاندھی جی کا قتل آر ایس ایس کی وجہ سے ہوا۔ بی جے پی-آر ایس ایس ہمیشہ ملک کے لیے نقصان دہ رہے ہیں، جب کہ کانگریس ہمیشہ ملک کے بھلائی کے بارے میں سوچتی ہے۔

بقیہ: جوہری ہتھیاروں کے

دھمکیاں دے رہا ہے'۔ مسٹر عراقچی نے کہا کہ یہ بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ "امریکہ دنیا میں ایٹمی پھیلاؤ کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے"۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے جنوبی کوریا میں ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن (اے پی ای سی) سربراہی اجلاس کے موقع پر چینی وزیر اعظم ژی جن پنگ سے ملاقات سے عین قبل جمعرات کو اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا تھا کہ انہوں نے امریکی محکمہ دفاع کو جوہری ہتھیاروں کی جانچ کرنے کا حکم دیا تھا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ "دوسرے ممالک کے ٹیسٹنگ پروگراموں کی وجہ سے میں نے محکمہ جنگ کو اپنے جوہری ہتھیاروں کی اسی طرح کی جانچ شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ "روس نے امریکی صدر کے بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ روس نے کوئی حالیہ تجربہ نہیں کیا تاہم اگر امریکا نے ایسا کیا تو روس بھی جوہری ہتھیاروں کے تجربات شروع کردے گا۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے صحافیوں کو بتایا کہ "میں صدر پیوٹن کو ان کا بیان یاد دلانا چاہتا ہوں، جو کئی بار دہرایا جاچکا ہے کہ اگر کسی نے پابندیوں کی خلاف ورزی کی تو روس مناسب کارروائی کرے گا"۔

بقیہ: محمد اظہر الدین کی

نائب وزیر اعلیٰ ملو بھٹی وکرمارک، اسپیکر گدم پرساد کمار، قانون ساز کونسل کے چیئر مین جی سکھیند رریڈی، اور تلنگانہ پردیش کانگریس کمیٹی (ٹی پی سی سی) کے صدر مہیش کمار گوڑ سمیت کئی اہم رہنما شریک تھے۔ اظہر الدین کے بیٹے محمد اسد الدین بھی اس موقع پر موجود تھے، جنہیں حال ہی میں ٹی پی سی سی کا جنرل سیکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ ریاستی کابینہ نے رواں سال اگست میں اظہر الدین کو گورنر کے کوٹے سے قانون ساز کونسل کا رکن نامزد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ 62 سالہ اظہر الدین فی الحال ٹی پی سی سی کے ورکنگ صدر اور سیاسی امور کی کمیٹی کے رکن ہیں۔ انہیں 11 نومبر کو ہونے والے جوبلی ہلز اسمبلی حلقے کے ضمنی انتخاب سے قبل کابینہ میں شامل کیا گیا ہے۔

سابق کپتان 2023 کے اسمبلی انتخابات میں اپنے حلقے سے شکست کھا گئے تھے۔ پارٹی نے بعد میں انہیں کابینہ میں شامل کرنے کا وعدہ پورا کیا، جس کے بعد وہ ریونت ریڈی کی کابینہ کے پہلے مسلم وزیر بن گئے۔ خیال رہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے الیکشن کمیشن سے کابینہ کی توسیع روکنے کی درخواست دی تھی۔ بی جے پی کا الزام ہے کہ اظہر الدین کو ضمنی انتخاب سے پہلے مخصوص طبقے کے ووٹ حاصل کرنے کے لیے وزیر بنایا گیا ہے، جو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ ریاستی کابینہ کا قیام 7 دسمبر 2023 کو ریونت ریڈی اور 11 وزرا کی حلف برداری کے ساتھ ہوا تھا۔ بعد میں 8 جون کو تین نئے وزرا شامل کیے گئے، جب کہ تین عہدے خالی رکھے گئے تھے۔ آئین کے مطابق وزیر اعلیٰ سمیت کابینہ میں زیادہ سے زیادہ 18 وزرا ہوسکتے ہیں۔ یادرہے کہ محمد اظہر الدین 2009 میں کانگریس میں شامل ہوئے اور اسی سال اتر پردیش کے مراد آباد سے لوک سبھا کے رکن منتخب ہوئے۔ 2014 میں انہوں نے راجستھان کے ٹونک-سوائی مادھوپور سے انتخاب لڑا مگر کامیابی حاصل نہ کرسکے۔ 2018 میں انہیں تلنگانہ کانگریس کا ورکنگ صدر بنایا گیا، جہاں سے وہ مسلسل تنظیمی سطح پر سرگرم ہیں۔

سہسرام: سیف کے جوانوں کا علاقے میں فلیگ مارچ

انتظامیہ نے آزادانہ، منصفانہ اور خوف سے پاک انتخابات کے لیے سخت کارروائی کرتے ہوئے ضلع میں 117.30 لاکھ روپے ضبط کیے

سہسرام (اے این بی): 2025 کے بہار اسمبلی کے عام انتخابات کے دوران آزادانہ، منصفانہ اور خوف سے پاک ووٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے، سنٹرل آرمڈ پولیس فورس کے دستے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مطابق، ساسارام اسمبلی حلقہ کے مختلف حساس اور انتہائی حساس علاقوں میں علاقے کے تسلط کی مہم چلا رہے ہیں۔ مقامی انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ مل کر، SAAF کے دستوں نے دہیاد، بہرد اور آس پاس کے دیہی علاقوں میں گشت کیا اور مقامی شہریوں سے بات چیت کی۔ اس مہم کے دوران سیکورٹی فورسز نے لوگوں کو بلا خوف و خطر ووٹ ڈالنے اور کسی بھی قسم کے خوف، لالچ یا افواہ سے دور رہنے کی ترغیب دی۔ دیہات میں پیدل مارچ کرتے ہوئے، SAAF کے اہلکاروں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ جمہوریت کے اس عظیم الشان تہوار میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں اور 100٪ ووٹ ڈال کر مضبوط جمہوریت کی مثال قائم کریں۔ سیکورٹی فورسز کے ساتھ مقامی انتظامی عہدیدار اور ساسارام اسمبلی حلقہ کے اسٹیشن انچارج بھی موجود تھے۔ علاقے کے تسلط کا مقصد علاقے میں تحفظ کی فضا کو برقرار رکھنا، سماج دشمن عناصر کی سرگرمیوں پر نظر رکھنا اور ووٹرز میں اعتماد پیدا کرنا ہے۔ ضلع الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ روہتاس اڈیتا سنگھ نے کہا کہ ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں میں SAF اسکواڈس کے ذریعہ علاقہ پر تسلط کا کام ترتیب وار طریقے سے کیا جا رہا ہے تاکہ آئندہ پولنگ کا عمل خوش اسلوبی، منصفانہ اور پرامن طریقے سے مکمل ہو سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ضلعی انتظامیہ پوری طرح الرٹ ہے اور کسی بھی قسم کی غیر منصفانہ سرگرمی کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی۔ "آزاد، منصفانہ اور خوف سے پاک ووٹنگ ہمارا عزم ہے"۔ ادھر الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق ضلع میں اب تک ہونے والے قبضوں کی تازہ ترین فہرست درج کی گئی ہے۔ جمعہ کو موصولہ اعداد و شمار کے مطابق، روہتاس ضلع کے سات اسمبلی حلقوں: چنیری، دہری، دینارا، کرکت، کارگاہ، نوکھا اور ساسارام میں 117.30 لاکھ روپے کی مختلف اشیاء ضبط کی گئی ہیں۔ چنیری اسمبلی حلقہ میں، 3.20 لاکھ روپے نقد، 3460.19 لیٹر غیر قانونی شراب جس کی تخمینہ قیمت 10.71 لاکھ روپے ہے، اور 0.90 لاکھ روپے کی مفت چیزیں اب تک برآمد کی گئی ہیں۔ دریں اثنا، دہری اسمبلی حلقہ میں، 3.10 لاکھ روپے نقد، 3771.80 لیٹر شراب (قیمت 12.29 لاکھ روپے) اور 3.41 لاکھ روپے کی مفت چیزیں ضبط کی گئیں۔ دینارا اسمبلی حلقہ میں 8.81 لاکھ روپے کی 2307.68 لیٹر شراب اور 0.11 لاکھ روپے کی مفت شراب برآمد کی گئی۔ اب تک کی سب سے بڑی ضبطی کرا کت اسمبلی حلقہ میں ریکارڈ کی گئی ہے، جہاں 3.29 لاکھ نقد ₹18.77، لاکھ روپے کی 4254.60 لیٹر شراب ₹1، لاکھ مالیت کی منشیات اور 2.48 لاکھ روپے کی دیگر اشیاء ضبط کی گئیں۔ کارگاہ اسمبلی حلقہ میں 3221.66 لیٹر شراب (قیمت 11.71 لاکھ روپے (اور 0.78 لاکھ روپے کی اشیاء ضبط کی گئیں۔ نوکھا اسمبلی حلقہ میں 3.82 لاکھ روپے نقد اور 2483.66 لیٹر شراب ضبط کی گئی جس کی تخمینہ قیمت 15.37 لاکھ روپے ہے۔ ساسارام اسمبلی حلقہ میں 0.69 لاکھ روپے نقد، 5278.19 لیٹر غیر قانونی شراب (قیمت 16.56 لاکھ روپے) شامل ہے۔

اسمبلی عام انتخابات کے پیش نظر جیویکا دیدیوں کا تمام شہریوں سے انتخابی عمل میں حصہ لے کر جمہوریت کو مضبوط کرنے کی اپیل

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع الیکشن آفیسر وضلع مجسٹریٹ انشول کمار آئی اے ایس کی ہدایت کی روشنی میں متعلقہ محکمے کے عہدیدار مختلف ووٹر بیداری پروگرام منعقد کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں، جیویکا کی رینوٹی ایل سی نے ایک کال جاری کی "پہلے ووٹ، پھر ریفریشمنٹ"۔ ضلع میں رینو جیویکا ٹریننگ اینڈ ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ کی کال پر، آج 31 اکتوبر 2025 کو ووٹر بیداری ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی انسٹی ٹیوٹ کے احاطے سے شروع ہوئی اور مقامی محلوں کے دورے کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔ 100 سے زیادہ جیویکا دیدی اور کئی پروجیکٹ ورکرز نے ریلی میں حصہ لیا۔ 11 نومبر کو ہونے والے اسمبلی عام انتخابات کے پیش نظر دیدی نے تمام شہریوں سے انتخابی عمل میں حصہ لے کر جمہوریت کو مضبوط کرنے کی اپیل کی۔ اس سرگرمی میں ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینیجر جناب ادم پرکاش منڈل، ہیومن ریسورس مینیجر نیرج پرساد، ٹریننگ آفیسر سنیل کمار اور رینو ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے کئی دیدیوں نے حصہ لیا۔ مختلف نعروں کے ذریعے، بہنوں نے تمام ووٹرز پر زور دیا کہ وہ 11 نومبر کو پولنگ سٹیشن پر جائیں، پہلے اپنا ووٹ ڈالیں، اور پھر ریفریشمنٹ کریں۔ خواتین کی طاقت کا مطالبہ کیا جا رہا ہے، 100% ووٹنگ درکار ہے۔

انتخاب سے متعلق مختلف سامانوں کے معیار اور احتیاط سے ہینڈلنگ کو یقینی بنائیں: ڈی ایم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار قانون ساز اسمبلی کے 2025 کے عام انتخابات کے پیش نظر مسٹر انشول کمار (آئی اے ایس) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور ضلع مجسٹریٹ نے جمعہ کو پورنیہ کے ضلع اسکول میں میٹریلس سیل کے مختلف کاموں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر موجود میٹریلز سیل کے نوڈل آفیسر اور متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ انتخاب سے متعلق مختلف سامانوں کے معیار اور احتیاط سے ہینڈلنگ کو یقینی بنائیں۔

ضلع الیکشن آفیسر کم ضلع مجسٹریٹ انشول کمار (آئی اے ایس) کی رہنمائی اور قابل نگرانی میں متعلقہ جیویکا دیدیوں کے ذریعہ پورنیہ ضلع کے سبھی ساتوں اسمبلی حلقوں میں ووٹروں کو بیدار کرنے کے لئے ایک گہری ووٹر بیداری مہم چلائی جارہی ہے تاکہ سویپ سرگرمیوں کے حصہ کے طور پر رائے دہندوں کو آگاہ کیا جا سکے۔ اسی سلسلے میں جمعہ کو بوتھ نمبر 12، پرائمری اسکول، ڈگروا کمپلیکس، پرکاش - مسکان، بلاک ڈگروا کے گاؤں پنچایت کی جانب سے رنگولی، مہندی اور حلف کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ووٹرز کو آگاہ کیا گیا کہ 11 نومبر 2025 کو جمہوریت کے عظیم تہوار کے موقع پر وہ اپنے پولنگ بوتھ پر جائیں، پہلے اپنا ووٹ ڈالیں اور پھر ریفریشمنٹ کریں۔

رکن اسمبلی وجے کھیمکا کی شہری علاقوں میں وسیع عوامی رابطہ مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 62 پورنیہ اسمبلی حلقہ کے این ڈی اے (بی جے پی) کے امیدوار وجے کھیمکا نے آج دیہی اور شہری علاقوں میں وسیع پیمانے پر پہنچ کر عوام سے آشیرواد حاصل کیا۔ مسٹر کھیمکا نے گایتری شکتی پیٹھ، کشیر المنزلہ مارکیٹ، ٹیکسی اسٹینڈ، کچہری بازار، رانی پتارا، شانتی نگر، شیو دھام، اور مانجھلی چوک میں زبردست آؤٹ ریچ سرگرمیاں انجام دیں۔ اپنے دورہ کے دوران انہوں نے علاقے کے لوگوں سے ملاقاتیں کیں اور ان سے پیار اور آشیرواد حاصل کیا۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کے تحت امن قائم ہے، جس سے کاروبار اور روزگار کے مواقع بڑھ رہے ہیں اور ہر شہری سرکاری اسکیموں سے مستفید ہو رہا ہے۔ پورنیا صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ پورنیہ سے ہوائی سروس کے دوبارہ شروع ہونے سے پورنیہ ایک صنعتی مرکز بنتا جا رہا ہے۔ مارنگا بیاڈا اور سٹی بیاڈا کے کارخانوں میں ہزاروں نوجوانوں کو روزگار مل رہا ہے اور پورنیہ سے نقل مکانی میں کمی آئی ہے۔ مسٹر کھیمکا نے کہا کہ ان کا عزم پورنیا کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا ہے، اور خوف سے پاک اور ترقی یافتہ پورنیا کو یقینی بنانا ہے، انہوں نے بی جے پی (این ڈی اے) سے دوبارہ جیتنے پر زور دیا۔ انہوں نے عوام اور این ڈی اے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ پورنیہ میں بی جے پی کی زبردست جیت کو یقینی بنائیں اور بہار میں این ڈی اے حکومت کو دوبارہ قائم کریں۔ این ڈی اے کارکنوں نے ایک بار پھر پورنیا اسمبلی میں کمل کے کھلنے کو یقینی بنانے اور متحد ہو کر این ڈی اے کی تاریخی جیت کو یقینی بنانے کا عہد کیا۔ ایم ایل اے کے ساتھ پربھو منڈل، رتیش کمار سنگھ، اجیت سنہا، راجیش پاسوان، رمیش کانتی، ششی بھوشن پودار، ارون جھا، نریندر نارائن سنگھ، ورون منڈل، اور بڑی تعداد میں این ڈی اے کارکنان اور مقامی شہری عوامی رابطہ مہم کے دوران موجود تھے۔

آئرن مین کا 150 ویں یوم پیدائش دھوم دھام سے منایا گیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے ہندوستان کے لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر راجگیر اور سردار پٹیل میموریل کالج، اُدنت پوری، بہار شریف میں سردار پٹیل کے جاندار مجسمے پر پھول چڑھائے اور ان کی پیروی کی۔ ایم پی کمار نے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے بکھرے ہوئے ہندوستان کو ایک متحد میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے تمام شاہی ریاستوں کو متحد کر کے ایک متحد قوم بنانے پر انہیں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم ایک بار پھر متحد ہو کر معاشرے سے ملک دشمن قوتوں کا خاتمہ کریں۔ انہوں نے ایک مضبوط ہندوستان کی تعمیر کی ضرورت پر زور دیا۔ ہم علاقائیت، ذات پات اور ذیلی ذاتوں میں تیزی سے تقسیم ہوتے جا رہے ہیں اور اس کا فائدہ ملک دشمن قوتیں اٹھا رہی ہے۔ آج وقت آ گیا ہے کہ ہم ایک بار پھر سردار پٹیل کے دکھائے ہوئے راستے پر چلیں۔ ایم پی کمار نے کہا کہ سردار پٹیل کی یوم پیدائش یوم اتحاد کے طور پر منایا جاتا ہے اور ہم سماج سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ متحد ہو کر سردار پٹیل کے کاموں کو آگے بڑھائیں۔ سردار پٹیل کی سوانح حیات پر روشنی ڈالتے ہوئے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ جس طرح انہوں نے ہندوستان کے پہلے نائب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ ہوتے ہوئے دشمن ملک کو جنگ میں شکست دی اور انہیں خاک میں ملایا وہ آج بھی یادگار ہے۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر مہیش پرساد سنگھ، ضلع ترجمان بھوانی سنگھ، ونود کھیا، کمار منگلم، امیت کمار ایڈوکیٹ، جے رام پاسوان، میرا کماری، منا جی، نتیش کمار اور کئی دیگر موجود تھے۔

سردار پٹیل نے اپنے مضبوط ارادے سے ملک کو اتحاد اور سالمیت کے دھاگے میں باندھا: وبھا کماری

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ کے بھٹہ بازار میں منعقدہ پٹیل وچار منچ کی تقریبات میں لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کا 150 واں یوم پیدائش بڑی شان و شوکت کے ساتھ منایا گیا پورنیہ نگر نگم کی میئر وبھا کماری نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی پروگرام کا آغاز سردار ولبھ بھائی پٹیل کے مجسمہ پر پھول چڑھانے کی تقریب سے ہوا۔ اس کے بعد انہوں نے موجود اراکین کے ساتھ مل کر کیک کاٹا۔ میئر نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش پر، ہم ہندوستان کے لوہ پرش کو دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، ہم، قوم، جدید ہندوستان کے معمار سردار پٹیل کے ہمیشہ مقروض رہیں گے۔ ہم سب انہیں ملک کے پہلے نائب وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے طور پر جانتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان میں ان کے کام کے بعد ایک حقیقت یہ ہے کہ ان کے اتحاد کے ساتھ متحد ہو گئے ہیں۔ تاریخ میں لکھا ہے یہی وجہ ہے کہ اسے آئرن مین بھی کہا جاتا تھا۔ انہیں جدید ہندوستان کا باپ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ انہوں نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کی بنیاد رکھی تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارا ملک بہت سے مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ ذات پات اور مذہب کی بنیاد پر تقسیم ہونے والا ملک ہمارے لیے ایک چیلنج ہے۔ اس تقسیم کے ذمہ دار ملک کے سیاستدان ہیں۔ آج ہمیں سردار پٹیل جیسے لیڈر کی ضرورت ہے جو ہمیں تقسیم نہیں کرے بلکہ ملک کو متحد کرے۔ آئیے ہم سب سردار پٹیل کے یوم پیدائش پر یہ عہد کریں کہ وہ ذات پات اور مذہب سے بالاتر ہو کر ملک کی خوشحالی، اتحاد اور سالمیت کے لیے کام کریں گے۔ سردار پٹیل نے اپنے مضبوط ارادے سے ملک کو اتحاد اور سالمیت کے دھاگے میں باندھ دیا۔ ان کا قومی اتحاد کا نظریہ آج بھی ہم سب کے لیے ایک عظیم تحریک ہے۔ اس موقع پر پٹیل وچار منچ کے تمام ممبران سمیت کئی معززین موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ نے سردار پٹیل کے خوابوں کو پورا کیا: شرون کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) ہندوستان کے لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کا 150 واں یوم پیدائش سوہ ڈیہہ، بہار شریف میں منایا گیا۔ بہار حکومت کے دیہی ترقی کے شرون کمار نے ان کی آئل پینٹنگ پر پھولوں کی چادر چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر شرون کمار نے کہا کہ سردار پٹیل نے ہمیشہ اتحاد کی سیاست کی۔ تاہم، سماج میں کچھ لوگ، جیسے جے چند، سماج کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو ہٹانا چاہتے ہیں۔ سردار پٹیل پوری طرح سے عوامی خدمت کے لیے وقف تھے وہ اتحاد و یکجہتی کی علامت تھے۔ انہیں قومی یکجہتی کا معمار بھی کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے چھوٹے آزاد صوبوں کو متحد کر کے ایک مضبوط قوم کی تعمیر کر کے ملکی وحدت کی بنیاد رکھی۔ ان کا تعاون ہر ہندوستانی کے لیے ایک تحریک ہے۔ کانگریس صدر کے عہدے کے لیے 1946 کے انتخابات میں کانگریس کی زیادہ تر کمیٹیوں نے پٹیل کی حمایت کی، لیکن کانگریس پارٹی نے سردار پٹیل کو وزیر اعظم نہیں بننے دیا۔ یہ وہ تاریخ ہے جسے نہ کبھی بھلایا جا سکتا ہے اور نہ ہی مٹایا جا سکتا ہے۔ اگر آج سردار پٹیل نہ ہوتے تو ملک ٹکڑوں میں بٹ جاتا اگر آج ملک میں اتحاد ہے تو سردار پٹیل کا اہم کردار ہے کہ انہوں نے ملک کو متحد کیا۔ ہم نے معاشرے میں باہمی محبت، امن، ہم آہنگی اور بھائی چارے کا ماحول قائم کیا ہے، اسے فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ جنگل راج کے لوگ جو اپنے آپ کو سنتوں کا روپ دھار کر سماج کو تقسیم کرتے تھے، اب نالندہ اسمبلی میں گھوم رہے ہیں، سماج کو گمراہ کر رہے ہیں، انتشار پھیلا رہے ہیں اور من گھڑت الزامات لگا کر کانگریس کی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نالندہ اسمبلی کے لوگوں نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور محسوس کیا ہے کہ نتیش کمار کے دور حکومت میں ہر شعبہ اور ہر طبقہ نے انصاف کے ساتھ ترقی کی ہے اور اچھی حکمرانی کا راج قائم کیا ہے۔ معاشرے کو تقسیم کرنے والوں سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے جیسے نہ کوئی پیدا ہوا ہے، نہ کوئی پیدا ہوگا، نہ کوئی ان جیسا ہو سکتا ہے۔ نتیش کمار بدلتے ہوئے بہار، چمکتے ہوئے اور جدید بہار کے معمار ہیں۔ نتیش حکومت کے 20 سالوں میں بہار ترقی یافتہ اور خوشحال بن گیا۔ اس موقع پر سینئر لیڈر راجندر پرساد، ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، راجو پٹیل، جناردھن پنڈت، ڈاکٹر سنجیت کمار، ڈپٹی چیف اویناش موریہ، ابھیشیک پٹیل، امیت یادو، بنٹی یادو، انوج سنجیو پٹیل اور کئی کارکنان موجود تھے۔

سیف الدین کی مختلف محلوں میں عوامی رابطہ مہم

دربھنگہ (اے این بی): سیف الدین احمد نے روپاس پور کے ٹولہ محلہ اور دھامسین میں عوامی رابطہ کیا۔ اس نے سب کا آشیرواد حاصل کیا۔ سب نے کہا کہ انہیں جیتنے یا ہارنے کی کوئی پرواہ نہیں، لیکن اس بار وہ صرف اسے ووٹ دیں گے۔ دونوں اتحادوں کی طرف سے مسلط کردہ امیدواروں نے کبھی بھی مقامی کمیونٹی کے لیے کچھ نہیں کیا، پھر بھی وہ الیکشن لڑ رہے ہیں۔ جمعرات کو، اس نے بدلتے ہوئے موسم کے باوجود اپنی رسائی جاری رکھی۔ انہوں نے کرسو، مجھیتا، راہی ٹولہ، کتھارا اور کا کودھا کا دورہ کیا۔ سڑکوں کی حالت دگرگوں تھی۔ مجھے لوگوں پر افسوس اور ترس آیا۔ آخر کسی کو ووٹ دینے کے بارے میں سب کیا سوچ رہے تھے۔ کیا انہوں نے کچھ حاصل کیا ہے؟ سڑکوں اور بجلی کی حالت ابتر تھی۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ لیڈر الیکشن کے دوران نظر آتے ہیں اور وعدے کرتے ہیں لیکن جیت کے بعد کہیں نظر نہیں آتے۔ اس بار عوام ہر طبقے کے لیے تعلیم، صحت، روزگار، اور سڑک اور بجلی چاہتی ہے۔ میرا منشور دیکھ کر سب نے خوشی کا اظہار کیا اور دعائیں دیں۔ اس بار علی نگر کے عوام پارٹی اور

قومی یوم اتحاد پر سکٹی اسمبلی حلقہ کے کرسا کانٹا تھانہ میں ووٹر بیداری پروگرام

ارریہ: (اے این بی) قومی یوم اتحاد پر جمعہ کو سکٹی اسمبلی حلقہ کے کرسا کانٹا تھانہ کے احاطے میں جاگرن کلیان بھارتی فاربس گنج، جسٹ رائٹ فار چلڈرن نئی دہلی، ضلع انتظامیہ ارریہ، ڈسٹرکٹ لیگل سرویسس اتھارٹی، ایس ایس بی 52 ویں بٹالین ارریہ، ایس ایس بی 56 ویں بٹالین بتھنا ہا کے مشترکہ زیر اہتمام ووٹر بیداری مہم اور کمسنی کی شادی سے پاک، انسانی اسمگلنگ سے پاک، منشیات سے پاک وغیرہ کے عنوانات پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت کرسا کانٹا تھانہ کے صدر روہت کمار نے کی۔ پروگرام کی نظامت سنجے کمار صدر جاگرن کلیان بھارتی فاربس گنج نے انجام دیا۔ اس پروگرام میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کرسا کانٹا نیہا کماری اور بی ایس ایف کے اے ایس آئی انیل کمار نے شرکت کیں اور اس موقع پر جاگرن کلیان بھارتی کے ڈی سی دیپک کمار پاسوان اور +2 گورنمنٹ ہائی اسکول کرسا کانٹا کے اساتذہ نے وہاں موجود لوگوں کو ووٹنگ کے بارے میں جانکاری دی اور کہا کہ جمہوری نظام میں لوگوں کو اپنی حکومت منتخب کرنے کا پورا حق ہے۔ اس حق کے تحت 11 نومبر کو اپنا جمہوری حق استعمال کرنا ہوگا۔ بتایا گیا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ضلع کے مختلف مقامات پر ووٹنگ بیداری مہم چلائی جارہی ہے۔ معزز سپریم کورٹ کے حکم کی روشنی میں اس پروگرام میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی ارریہ نے بھی جوش و خروش سے شرکت کی اور وہاں موجود لوگوں سے حلف لیا۔ ادھر بہار اسمبلی کے عام انتخابات، 2025 کے لئے جاری کردہ دوسرے تقرری خط) سکنڈ اپارٹمنٹ لیٹر سے منسلک افسران/ملازمین کی دوسری تربیت 29.10.2025 سے 01.11.2025 تک ہر اسمبلی حلقہ کے منتخب کردہ تین (03) مراکز پر مقرر ہے۔ 29.10.2025 کو کل 3336 پولنگ اہلکاروں کو تربیت کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔

بہار قانون ساز اسمبلی انتخابات کے موقع پر صغریٰ ہائی اسکول سے ووٹر بیداری مارننگ واک پروگرام کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق جمعہ کے روز ICDS کے زیر اہتمام صغریٰ +2 ہائی اسکول، بہار شریف سے شرم کلیان میدان تک SVEEP (سسٹمیٹک ووٹرز کی تعلیم اور انتخابی شرکت) پروگرام کے تحت ایک عظیم الشان صبح میں جلوس نکالا گیا۔ پروگرام میں آنگن واڑی کارکنان، معاونین اور مقامی خواتین نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ جلوس کے دوران شرکاء نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے اور متاثر کن نعروں کے ذریعے شہریوں کو 6 نومبر 2025 کو ہونے والے آئندہ انتخابات میں جوش و خروش سے حصہ لینے کی ترغیب دی۔ پورا شہر ووٹر بیداری کے نعروں سے گونج اٹھا، ووٹرز سے 6 نومبر کو ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ "ہندوستان ایک عظیم ملک ہے، ہر کسی کو ووٹ دینا ضروری ہے۔ ہم اٹھارہ سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں، ووٹ ڈالنا بہت ضروری ہے، یہ سب کی ذمہ داری ہے۔ ہم عام انتخابات کی تیاری کر رہے ہیں۔ ووٹ دینا ہمارا حق ہے۔ اسی کے ذریعے حکومت بنتی ہے۔ "ہم جانتے ہیں کہ حکومت کیسے بنانا ہے، کیونکہ ہم ووٹر ہیں، شہری کے طور پر ہماری شناخت ہے۔ ووٹنگ پہلے آتی ہے۔ آیئے انتخابات کا عظیم الشان تہوار منائیں اور جمہوریت کو عظیم بنائیں۔ ہمیں دباؤ یا لالچ کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے۔ اس بار ہمیں 100 فیصد ووٹر ٹرن آؤٹ کو یقینی بنانا چاہیے۔ کوئی بھی مجبوری کیوں نہ ہو ووٹ ڈالنا ضروری ہے۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ جا کر ووٹ ڈالیں گے۔ "پہلے ووٹ، پھر ریفریشمنٹ" مارننگ واک کے شرکاء نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں، کیونکہ ہر ووٹ جمہوریت کو مضبوط کرتا ہے۔ اس موقع پر شرکاء نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 6 نومبر کو خوف، لالچ اور طمع سے آزاد ہو کر پولنگ اسٹیشنوں پر پہنچیں اور جمہوریت کو مضبوط کریں۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء نے خود ووٹ ڈالنے اور دوسروں کو ووٹ دینے کی ترغیب دیتے ہوئے عہد کیا کہ "پہلے ووٹ، پھر ریفریشمنٹ" ایک سچے شہری کا فرض ہے۔ ووٹر بیداری پروگرام کا بنیادی مقصد ووٹرز میں ووٹ ڈالنے کے بارے میں شعور بیدار کرنا، ان میں جمہوریت کے تئیں ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا اور ووٹر ٹرن آؤٹ کو 100 فیصد یقینی بنانا تھا۔ مارننگ واک کے دوران یہ پیغام دیا گیا کہ ووٹ ڈالنا نہ صرف حق بلکہ ہر شہری کا فرض ہے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر، ڈی پی او آئی سی ڈی ایس، سی ڈی پی او سیویکا، سہایکا کے ساتھ خواتین وغیرہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

کانگریس میں ٹکٹ اب پیسے کی بنیاد پر دیے جا رہے ہیں، میرٹ کی بنیاد پر نہیں: آفاق عالم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کانگریس پارٹی میں اندرونی کشمکش ایک بار پھر کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ سبکدوش ہونے والے رکن اسمبلی محمد آفاق عالم نے اپنی ہی پارٹی کے لیڈروں کو سخت نشانہ بنایا۔ انہوں نے راجیہ سبھا کے ایم پی عمران پرتاپ گڑھی اور قصبہ اسمبلی حلقہ سے کانگریس کے امیدوار محمد عرفان عالم دونوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا شاعری پڑھنے والے عوام کے درد کو نہیں سمجھ سکتے۔ عوام کے ووٹوں سے جیتنے والے ہی ان کے دکھ کو سمجھ سکتے ہیں۔ آفاق عالم وہیں نہیں رکے، انہوں نے کہا کانگریس ٹکٹ اب پیسے کی بنیاد پر دیے جا رہے ہیں، میرٹ کی بنیاد پر نہیں ہمیں کہا گیا تھا کہ ایک قابل بیٹے کو آگے کرو، لیکن ٹکٹ پیسے سے خریدا گیا، یہ نا اہل بیٹا بیکار ہے، وہ اسمبلی الیکشن بھی ہار گیا اور اب اسے اسمبلی الیکشن کا ٹکٹ دیا گیا ہے، انہوں نے کانگریس اعلیٰ کمان کے فیصلے پر براہ راست سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر ہمیں اختیار دیا جاتا تو ہم نا اہل کو نہیں بلکہ قابل بیٹے کو آگے کرتے اس بار ٹکٹ گھوٹالہ نے کانگریس کو کمزور کر دیا ہے۔ راجیہ سبھا ایم پی عمران پرتاپ گڑھی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ عمران کو پہلے کہیں سے الیکشن لڑنا چاہیے پھر وہ سمجھیں گے کہ عوام تک پہنچنے اور ان کے درد کو سمجھنے کا کیا مطلب ہے اسٹیج پر شعر سنانے سے عوام مطمئن نہیں ہوتے اپنے سیاسی تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے آفاق عالم نے کہا کہ قصبہ ایک بڑا اسمبلی حلقہ ہے جس میں چار بلاکس ہیں اور انہوں نے عوام کی حمایت سے جیت کر چار ایم ایل اے سیٹیں حاصل کی ہیں کانگریس کو اب ایسے لیڈروں کی ضرورت ہے جو زمینی سطح کی سیاست کریں، اسٹیج پر فارمرز کی نہیں۔

آزاد امیدوار منوج کمار تانتی کو سبھی طبقوں کی زبردست عوامی حمایت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے سبھی ساتوں اسمبلی حلقے میں آہستہ آہستہ ہاٹ سیٹ بنتے جا رہا ہیں۔ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف اسمبلی حلقہ کے تمام امیدواروں نے اپنی پوری طاقت انتخابی مہم میں لگا دی ہے۔ بہار شریف اسمبلی حلقہ سے آزاد امیدوار منوج کمار تانتی نے بہار شریف اور رہوئی بلاکس میں زبردست طریقے سے انتخابی مہم چلاتے ہوئے عوام میں مضبوط قدم جما رہے ہیں۔ جمعہ کے روز رہوئی بلاک کے پشور پنچایت کے کئی گاؤں میں عوامی رابطہ مہم کے دوران انہوں نے عوام سے ملاقات کی۔ گاؤں والوں نے آزاد امیدوار منوج کمار تانتی کا پرتپاک استقبال کیا اور اپنے مسائل ان کے ساتھ شیئر کیے۔ گاؤں والوں سے بات کرتے ہوئے آزاد امیدوار نے کہا کہ اس خطہ میں تبدیلی یقینی ہے، کیونکہ موجودہ ایم ایل اے نے وہ ترقیاتی کام نہیں کیے جو بہار شریف اسمبلی حلقہ میں ہونے چاہیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عوام تبدیلی کے موڈ میں ہے اور بہار شریف اور رہوئی بلاک میں جس طرح سے ہمیں عام لوگوں کی حمایت مل رہی ہے اس سے ہماری کامیابی پوری طرح یقینی ہے اس لیے کہ مجھے سبھی جات، جماعت اور طبقے کا حمایت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بہار شریف اسمبلی کے عوام نے مجھے موقع دیا تو میں آپ کے بھائی اور بیٹے کی طرح آپ کے علاقے کے ترقیاتی کاموں میں اس طرح کام کروں گا کہ یہ دوسرے اسمبلی حلقہ کے لیے مثال بن جائے گا۔ رہوئی کی عوامی رابطہ مہم کے دوران ہمیں گاؤں والوں کا بھرپور تعاون اور حمایت ملا اور گاؤں والوں نے رابطہ مہم میں ہمارا بھرپور ساتھ دیا ہے۔ اس موقع پر منوج کمار تانتی کے ساتھ درجنوں سے زائد کارکنان موجود تھے۔

محمد حسین آزاد کہانی کو شعر اور شعر کو کہانی کے پیکر میں ڈھالنے والے نابغہ تھے

ارریہ: اگر کسی کو نثر سیکھنی ہے تو اسے دربارِ اکبری اور آبِ حیات پڑھنا چاہیئے۔ محمد حسین آزاد کہانی کو شعر اور شعر کو کہانی کے پیکر میں ڈھال دینے والے نابغہ تھے۔ ان کا کمال یہ تھا کہ دقیق فلسفیانہ مسائل کو بھی پانی کر دیتے تھے۔ ان خیالات کا اظہار شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے زیر اہتمام دوسرے مقبول نکہت مہدی یادگاری خطبے کے خطیب معروف محقق اور نقاد پروفیسر خالد علوی نے کیا۔ انہوں نے محمد حسین آزاد کی علمی بصیرتوں اور نثری بوالعجبیوں پر مفصل بحث کرتے ہوئے کہا کہ محمد حسین آزاد کی زندگی پر ۱۸۵۷ء کی پرآشوب صورت حال کے نہایت گہرے اثرات مرتب ہوئے۔ پروفیسر خالد علوی نے بتایا کہ محمد حسین آزاد کی کتاب دربارِ اکبری اردو نثر کی شاہکار ہے۔ وہ ایک ایسے عجوبۂ روزگار تھے جنھوں نے ذہنی خلل کے زمانے میں ۸۹ رکتابیں لکھیں۔ ان کا ذہن واقعات کا ایک انسائیکلوپیڈیا تھا۔ محمد حسین آزاد کا کمال یہ ہے کہ سرتاسر افسانہ طرازیوں کے باوجود ان کا شمار تاحشر معجز قلم نثر نگاروں میں ہوتا رہے گا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، یکم رنومبر ۲۰۲۵ء

فلسطینیوں کے مسئلے کا حل محمود عباس کے پاس نہیں، مصطفیٰ برغوثی کے پاس ہے

اگر یہ دعویٰ کیا جائے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ ہوا ہے تو یہ دروغ گوئی ہوگی کیونکہ معاہدہ امن کے نام پر اسرائیل نے پوری دنیا کو دھوکے میں رکھا ہے اور تمام یرغمالیوں کی رہائی کے بعد ہی دوبارہ حملے شروع کر دیئے ہیں اور گزشتہ چار دنوں کے اندر اسرائیل نے جو زبردست بمباری کی اس میں ایک مقام پر104 ہلاک،80 زخمی، دوسری جگہ پر پانچ فلسطینیوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا اور پھر6,5,4 کی تعداد میں فلسطینی روزانہ شہید ہو رہے ہیں اور جن عرب رہنماؤں کے ساتھ اقوام متحدہ، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایک پارٹی کی حیثیت سے اس نام نہاد امن معاہدے میں شامل تھے، وہ اسرائیل کی اس درندگی اور خباثت پر بالکل خاموش ہیں۔ سعودی عرب، یمن، مصر، لیبیا، ترکی کے حکمراں اسرائیل کی اس دوغلی ذہنیت پر کچھ بھی نہیں بول رہے ہین۔ ابھی غزہ میں جو مشکوک جنگ بندی ہوئی ہے اور جو جنگ بندی کے نام پر دھوکہ ہے ایسے فلسطینی اتھاریٹی نے دو اقوامی تھیوری پر سختی کے ساتھ عملدرآمد کرنے کا فیصلہ لیا ہے فلسطینی حکام کی نظر میں صدر محمود عباس کی پالیسی سے سخت اختلاف پیدا ہو چلا ہے اور محمود عباس جو89 سال کے ہو چکے ہیں ان کا وقت اب ختم ہو چلا ہے اور اس عمر دراز لیڈر کی پالیسی سے فلسطینیوں کو کوئی بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ اس وقت ضرورت ہے کہ محمود عباس کو لیڈر شپ سے ہٹایا جائے اور کوئی ایسا زبردست اور حوصلہ مند لیڈر کو سامنے لایا جائے جو تمام فلسطینی گروپ کو متحد کر سکے، چونکہ اسرائیل نے اسی کا فائدہ اٹھایا ہے کہ بیشتر فلسطینی گروپ متحد نہیں تھے اور وہ سبھی اپنے اپنے طور پر اپنی جارحانہ پالیسی کو ساتھ لیکر چل رہے تھے اور محمود عباس جیسے ضعیف لیڈر کے اندر اتنی تقویت نہیں کہ وہ مختلف فلسطینی گروپ کو ایک پلیٹ فارم پر لانے میں کامیاب ہو سکیں۔ چونکہ فلسطین اور اسرائیل کے درمیان کوئی مفاہمت ممکن نہیں ہے اور وہ دو اقوامی فارمولے کو کسی بھی صورت تسلیم نہیں کرے گا کیونکہ اس کی نظر بیت المقدس کے بعد غزہ پٹی اور مغربی کنارہ پر ہے اور وہ ان تمام جگہوں پر اپنا تسلط چاہتا ہے۔ ویسے تو ڈونالڈ ٹرمپ نے اسرائیل کی سرزنش کی ہے کہ وہ غزہ پٹی کو اسرائیلی تسلط میں شامل کرنے کی نہ سوچے لیکن اصل حقیقت تو یہ ہے کہ اسرائیل کی ہر حرکت اور کارروائی کے پیچھے امریکہ کا ہاتھ کارفرما ہے بھلے ہی وہ دونوں ہاتھوں سے امریکہ کی فتح و عظمت کے گیت گا رہا ہو لیکن وقت آنے پر یہ صیہونی نیتن یاہو ڈونالڈ ٹرمپ کو بھی جھنجھوڑ کر رکھ دے گا۔ ایسی صورت میں اسلامی ممالک سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو صحیح معنوں میں رہبری کے لائق ہو سوائے مروان برغوثی کے جو گزشتہ2002 سے اسرائیل جیل کے تاریک سیل میں یہودی فوجوں کے ظلم و ستم اور طرح طرح کی اذیت رسانی کو سہہ رہا ہے۔ چونکہ غزہ کا مستقبل اس وقت معلق ہے ایسے میں فلسطینی حکام کو ضرورت ہے تحریک نو کی اور وہ تحریک پر اثر، جاندار اور حوصلوں سے بھرپور ہو۔ اور ایسی تحریک جو یاسر عرفات کے وقت میں دیکھی گئی اسی تحریک کی تجدید کی ضرورت ہے فلسطینی صدر محمود عباس جو جنوری2005 میں چار سالہ معیاد کے لئے صدر منتخب ہوئے تھے جب صدر یاسر عرفات اسرائیلی فوج کے حصار میں تھے اور2004 میں پراسرار طریقے سے ان کی موت ہو گئی تھی ۔ یاسر عرفات کی اہلیہ خود ایک صیہونی خاتون تھی اور شک کیا جاتا ہے کہ یاسر عرفات کو اسی کے ذریعہ زہر دیکر مارا گیا تھا۔ اسرائیلی باز آبادکاروں میں جو دائیں بازو کی حکمت عملی اپنا کر تھے وہ یاسر عرفات کو پسند نہیں کرتے تھے کیونکہ ان کا رجحان بالکل مخالف سمت تھا۔ ان دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے اوسلو امن معاہدے کے خلاف تھے جو1993 میں ہوا تھا جس میں فلسطینی لیڈروں اور اس وقت کے اسرائیلی وزیر اعظم اسحاق رابن کے دستخط تھے۔1995 میں ایک کٹر یہودی نے اسحاق رابن کو اوسلو معاہدہ پر دستخط کرنے پر گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا موجودہ وزیر اعظم نیتن یاہو سب سے پہلے1996۔1999 تک وزیر اعظم رہے پھر ایریل شرون2001۔2006 تک وزیر اعظم رہے۔ محمود عباس جو یاسر عرفات کے قریبی ساتھیوں میں تھے اور فاتح (فلسطینی لبریشن آرگنائزیشن) کے بانیوں میں تھے اسرائیلی حمایت اور امریکہ کی طرفداری سے محمود عباس نے2005 میں صدارتی الیکشن جیتا تھا اور انہوں نے اپنے زبردست حریف مصطفیٰ برغوثی کو شکست دی تھی۔ لیکن عباس نوجوان فلسطینیوں میں ہر دلعزیز کبھی نہیں رہے اور نوجوانوں میں انہیں ''بوڑھا گھوڑا'' کا لقب دیا گیا تھا۔ جنہوں نے اپنی عمر کا طویل حصہ ملک سے باہر معزولی میں گزارا۔ حماس نے1988 میں ایک باغی اسلامی تحریک کو جنم دیا اور یہ قسم کھائی کہ جب تک ایک آزاد فلسطینی ریاست کو سبھی تسلیم نہ کر لیں، اس وقت تک وہ لڑتے رہیں گے۔ اس وقت صرف مصطفیٰ برغوثی تھے جو محمود عباس کے مقابلے میں کھڑا ہو کر اسے شکست سے ہمکنار کر سکتے تھے، انہوں نے کبھی خود کو سامنے نہیں لایا اور اس وقت بھی جبکہ وہ گزشتہ23 برسوں سے اسرائیلی جیل میں ہیں وہ فلسطینیوں میں بے حد مقبول ہیں۔ انہوں نے اسرائیلیوں پر حملے کرنے کے لئے تحریک چلائی تھی اور پانچ اسرائیلیوں کو قتل کرنے کے جرم میں پانچ قتل کے سلسلے میں پانچ بار کی سزائے عمر قید سنائی گئی تھی۔ (خ الف ف)

اندرا گاندھی: عزم، جرأت اور قیادت کی علامت...برسی کے موقع پر

ہندوستانی سیاست میں اگر مضبوط قیادت اور بے مثال جرأت کی بات کی جائے تو سب سے نمایاں نام اندرا گاندھی کا آتا ہے۔ وہ نہ صرف ہندوستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم تھیں بلکہ ایسی رہنما بھی تھیں، جنہوں نے عالمی سطح پر ملک کی خودمختاری اور وقار کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ ان کا سیاسی سفر، ان کی شخصیت اور ان کے فیصلے آج بھی قیادت کے باب میں ایک مثالی حوالہ بنے ہوئے ہیں۔

اندرا گاندھی کی پیدائش19 نومبر1917 کو جواہر لال نہرو کے گھر ہوئی۔ وہ اپنے والد کی سیاسی بصیرت اور مادر وطن کے لیے ان کی قربانیوں سے گہرا اثر لیتی رہیں۔ 21 سال کی عمر میں آکسفورڈ یونیورسٹی کی تعلیم ترک کر کے انہوں نے سیاست کو اپنا میدانِ کار بنایا۔ اس وقت شاید کسی نے نہیں سوچا تھا کہ یہ نوجوان لڑکی ایک دن ہندوستان کی تقدیر بدلنے والی ثابت ہوگی۔

سیاسی وراثت سے قومی قیادت تک

اندرا گاندھی نے محض وراثتی سیاست نہیں کی بلکہ اپنی قابلیت، فیصلے اور مضبوط ارادے سے عوام کا دل جیتا۔ وہ1966 میں وزیر اعظم بنیں، جب ملک سیاسی اور معاشی بحران کے دہانے پر کھڑا تھا۔ انہوں نے بینکوں کی قومیا کاری، راجاؤں کی اجارہ داری اور مراعات ختم کرنے اور 'غریبی ہٹاؤ' جیسے نعرے دے کر عوامی سیاست کو نئی سمت دی۔

1971 کی جنگ میں ان کی قیادت فیصلہ کن ثابت ہوئی۔ بنگلہ دیش کے قیام اور پاکستان کی شکست نے انہیں عالمی سطح پر ایک ناقابلِ تسخیر رہنما کے طور پر منوایا۔ امریکی دباؤ اور عالمی دباؤ کے باوجود انہوں نے قومی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔

ہندوستان کو جوہری طاقت بنانے کا فیصلہ

اندرا گاندھی نے یہ سمجھ لیا تھا کہ طاقتور ہونے کے بغیر امن ممکن نہیں۔1974 میں راجستھان کے پوکھرن میں ہندوستان کا پہلا جوہری تجربہ کر کے انہوں نے دنیا کو حیران کر دیا۔ یہ محض سائنسی کامیابی نہیں بلکہ ایک سیاسی اعلان تھا کہ ہندوستان اب کسی دباؤ میں نہیں آئے گا۔

انسانی پہلو اور حساسیت

ان کی سیاسی سختی کے باوجود اندرا گاندھی کا ذاتی پہلو بے حد حساس تھا۔ انہیں جانوروں اور فطرت سے گہری محبت تھی۔ گھر میں کتے اور پرندے رکھنا، پہاڑوں پر چڑھنا، اسکیئنگ اور تیرنا ان کے محبوب مشاغل میں شامل تھے۔ اندرا گاندھی اکثر دوستوں کو اپنے ہاتھ سے لکھے طویل خطوط بھیجتی اور ہر تحفے کے ساتھ ایک چھوٹا نوٹ ضرور رکھتی تھیں۔ ان کے خطوط، خصوصاً اپنے والد جواہر لال نہرو کو لکھے گئے خطوط، ان کی ذہانت، حساسیت اور اندرونی جدوجہد کی جھلک دکھاتے ہیں۔ وہ سیاست کو خدمت سمجھتی تھیں، اقتدار کو نہیں۔

مذہبی رواداری اور فکری وسعت

اندرا گاندھی مذہب کو انسانیت سے جوڑ کر دیکھتی تھیں۔ ان کے گھر میں پوجا کا ایک کمرہ تھا جہاں عیسیٰ مسیح، بدھ، رام کرشن پرم ہنس کی تصویریں ایک ساتھ موجود تھیں۔ وہاں شنکھ، دیا اور پوجا کی تھالی کے ساتھ ساتھ وہ کتابیں بھی رکھی رہتیں جو مختلف مذاہب کے اصولوں پر مبنی تھیں۔

آر ایس ایس کی مخالفت اور فاشزم کے خلاف موقف

اندرا گاندھی نے ہمیشہ انتہا پسندی کے خلاف آواز اٹھائی۔ 1946 میں جواہر لال نہرو کو لکھے ایک خط میں انہوں نے آر ایس ایس کے بارے میں لکھا کہ ''لوگ آر ایس ایس کے ڈھونگی فاشزم کے چکر میں پھنس رہے ہیں''۔ وہ اس نظریے کو ہندوستانی اتحاد کے لیے خطرہ سمجھتی تھیں۔

ایمرجنسی اور تنقیدیں

ان کے دورِ حکومت میں1975 کی ایمرجنسی ایک ایسا باب ہے جو آج بھی بحث کا موضوع ہے۔ تنقیدیں اپنی جگہ ہیں مگر اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اسی دور میں ملک نے ادارہ جاتی نظم وضبط، انفراسٹرکچر اور صنعتی ترقی میں تیزی دیکھی۔ خود اندرا گاندھی نے بعد میں اس فیصلے پر عوامی ردعمل کو قبول کرتے ہوئے انتخابات میں شکست تسلیم کی اور جمہوریت کی بحالی کا راستہ ہموار کیا۔

قتل اور وراثت

31 اکتوبر1984 کو اپنے ہی محافظوں کے ہاتھوں ان کا قتل کر دیا گیا۔ مگر ان کی شہادت نے انہیں ایک علامت بنا دیا—ایسی علامت جو جرا?ت، استقامت اور خود اعتمادی کی ترجمان ہے۔

اندرا گاندھی صرف ایک وزیر اعظم نہیں تھیں بلکہ ایک عہد تھیں—ایک ایسا عہد جس نے ہندوستان کو عالمی سطح پر خودمختار اور طاقتور ملک کے طور پر پیش کیا۔ ان کی برسی کے موقع پر یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ قیادت صرف اقتدار کا نام نہیں، بلکہ ذمہ داری، عزم اور عوام کے تئیں سچے جذبے کا نام ہے۔ اندرا گاندھی کی زندگی اسی سچائی کی آئینہ دار ہے۔

☆☆☆

بہار کا اسمبلی الیکشن: بہار کے مسلمانوں کی سوجھ بوجھ کا امتحان

مبارک علی مبارکی، کولکاتا

سال2020 کے بہار اسمبلی الیکشن کے وقت بھی نتیش کمار بی جے پی کا ہاتھ تھامے ہوئے تھے۔ اس کے باوجود مسلمانوں کی ایک اچھی خاصی تعداد نتیش کمار کی پارٹی جنتا دل (یونائیٹڈ) کی حمایت کر رہی تھی۔

نتیش کمار کے حامیوں میں میرے کئی اعلیٰ تعلیمیافتہ فیس بک فرینڈ بھی شامل تھے جو سوشل میڈیا پر جنتا دل (یونائیٹڈ) کی حمایت میں پوسٹ پر پوسٹ لگا رہے تھے۔

فیس بک پر اکثر میری اُن سے بحث ہوتی رہتی تھی۔ اُن کا کہنا تھا کہ نتیش کمار ایک سیکولر لیڈر ہیں اور بی جے پی کے ساتھ سرکار بنانے کے باوجود وہ سیکولر ہی رہیں گے۔ جبکہ میرا موقف یہ تھا کہ بی جے پی کی کوئی اتحادی پارٹی چاہ کر بھی اپنا سیکولر کردار برقرار نہیں رکھ سکتی۔ لیکن اپنی تمامتر کوششوں کے باوجود میں اُنہیں قائل کرنے میں ناکام ہی رہا۔

اُس الیکشن کی ایک خاص بات یہ رہی کہ بی جے پی نے۔ یا یوں کہیں کہ وزیر اعظم مودی نے۔ اپنے ایک اتحادی چراغ پاسوان کو جنتا دل (یونائیٹڈ) کی سیٹیں کم کرنے کے کام پر لگا دیا اور پاسوان نے این ڈی اے میں رہتے ہوئے جنتا دل (یونائیٹڈ) کے امیدواروں کے خلاف اپنی لوک جن شکتی پارٹی کے امیدوار کھڑے کر دیئے۔ مودی کا منصوبہ یہ تھا کہ پاسوان کی پارٹی جنتا دل (یونائیٹڈ) سے کثیر تعداد میں سیٹیں چھین لے اور بی جے پی نتیش کمار کی جگہ پاسوان کو ساتھ رکھ کر اپنی سرکار بنا لے۔

الیکشن کے نتائج آئے تو حسبِ توقع این ڈی اے کو اکثریت حاصل ہوئی لیکن نتیش کی جنتا دل (یونائیٹڈ)71 سے 43 سیٹوں پر سمٹ گئی۔ جبکہ بی جے پی53 سے74 سیٹوں پر پہنچ گئی۔

بی جے پی کا پلان تو یہی تھا کہ نتیش کمار کی سیٹیں اتنی کم کر دی جائیں کہ اُن کی جگہ بی جے پی اپنا وزیرِ اعلیٰ بنا سکے۔ لیکن بی جے پی اپنے مقصد میں دو وجہوں سے کامیاب نہ ہو سکی۔ اوّل تو یہ کہ بی جے پی نے الیکشن سے قبل ہی یہ اعلان کر دیا تھا کہ جنتا دل (یونائیٹڈ) کی سیٹیں اگر بی جے پی سے کم بھی ہوئیں تو وزیرِ اعلیٰ نتیش کمار ہی بنیں گے۔

اور دوسری وجہ یہ ڈر تھا کہ اگر نتیش کو وزیرِ اعلیٰ نہ بنایا گیا تو وہ حسبِ عادت ایک بار پھر پالا بدل کر تیجسوی یادو کی راشٹریہ جنتا دل کے ساتھ مِل کر سرکار بنا لیں گے۔ لہٰذا بی جے پی کے مقابلے میں کافی کم سیٹیں جیتنے کے باوجود نتیش کمار وزیرِ اعلیٰ بننے میں کامیاب ہو گئے۔

نتیش کمار نے وزیرِ اعلیٰ کا حلف لیا تو میرے مذکورہ فیس بک دوست اور اُن کے جیسے بے شمار سادہ لوح مسلمانوں نے چین کی سانس لی کہ اُن کا "سیکولر "نیتا وزیرِ اعلیٰ بن گیا۔

لیکن نتیش کمار کو جلد ہی یہ احساس ہو گیا کہ بی جے پی حسبِ معمول اُن کی پارٹی کو ختم کرنے کی سازش رچ رہی ہے۔ لہٰذا دو سال بعد ہی وہ بی جے پی سے ہاتھ چھڑا کر کانگریس کی قیادت میں بنے "انڈیا" (INDIA) اتحاد کا حصّہ بن گئے۔ 2022 میں نتیش نے ایک بار پھر وزیرِ اعلیٰ کا حلف لے لیا جبکہ تیجسوی یادو نائب وزیرِ اعلیٰ بن گئے۔

نتیش کمار کو یہ خوش فہمی تھی کہ اُن کی سینیرٹی کو دیکھتے ہوئے "انڈیا" گٹھ بندھن2024 کے لوک سبھا الیکشن میں اُنہیں وزیرِ اعظم کے چہرے کے طور پر پیش کرے گا۔ لیکن جب ممتا بنرجی نے کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے کا نام وزیرِ اعظم کے چہرے کے طور پر پیش کر دیا تو نتیش کمار مایوس ہو کر ایک بار پھر بی جے پی کی گود میں جا بیٹھے۔ اور اُن کی پارٹی جنتا دل (یونائیٹڈ) نے2024 کا الیکشن این ڈی اے کا حصّہ بن کر لڑا اور بہار میں لوک سبھا کی12 سیٹوں پر کامیاب ہوئے۔

یہاں ایک اہم بات کا ذکر کرنا بیحد ضروری ہے کہ اگر نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو (تیلگو دیشم) بی جے پی کی حمایت نہ کرتے تو2024 میں ہی بی جے پی کی فرقہ پرست حکومت کا خاتمہ ہو جاتا اور مودی تیسری بار وزیرِ اعظم نہ بنتے۔ لیکن "سیکولر" نتیش اور نائیڈو نے مِل کر ہندوستان پر تیسری بار مودی کو مسلط کر دیا۔

اب آیئے اصل مدّعے کی طرف۔ آئندہ 6 اور 11 نومبر کو بہار کی243 اسمبلی سیٹوں کے لئے ووٹ ڈالے جائینگے۔ اِس الیکشن میں اصل مقابلہ تو مودی اور امیت شاہ کی قیادت والی این ڈی اے اور تیجسوی یادو کی راشٹریہ جنتا دل، کانگریس اور لفٹ پارٹیوں کے مہا گٹھ بندھن کے درمیان ہی ہے۔ لیکن پرشانت کشور کی جن سوراج پارٹی اور اسدالدّین اویسی کی مجلس اتحادالمسلمین بھی میدان میں اُتری ہوئی ہیں۔

اِس صورتحال میں بہار کے مسلمان ووٹروں کو انتہائی سوجھ بوجھ کے ساتھ اپنے حقِ رائے دہندگی کا استعمال کرنا ہونا۔

سب سے پہلے تو اُنہیں یہ فیصلہ کرنا ہے کہ وہ بہار میں اتر پردیش کے یوگی ادتیہ ناتھ اور آسام کے ہیمنت بسوا سرما جیسا مسلم دشمن فرقہ پرست وزیرِ اعلیٰ چاہتے ہیں یا ایک سیکولر ذہن رکھنے والا وزیرِ اعلیٰ چاہتے ہیں۔

یہ تو طے ہے کہ بہار کا کوئی مسلمان۔ چند ایمان فروش مسلمانوں کو چھوڑ کر۔ بی جے پی کو ووٹ نہیں دے گا۔ لیکن آج بھی کچھ ناعاقبت اندیش مسلمان نتیش کمار کی حمایت کر رہے ہیں۔ وہ ایک بار پھر وہی جواز پیش کر رہے ہیں کہ نتیش کمار بھلے ہی بی جے پی کے ساتھ ہیں لیکن وہ خود ایک سیکولر لیڈر ہیں اِس لئے اُن کے وزیرِ اعلیٰ بننے سے مسلمانوں کو کسی نقصان کا خدشہ نہیں ہے۔ اِن سادہ لوح مسلمانوں کو یاد دِلانا چاہتا ہوں کہ نتیش کمار مسلمانوں کو پہلے ہی زبردست نقصان پہنچا چکے ہیں۔ ذرا وقف ترمیمی بل کو یاد کیجئے۔ مسلم رہنماؤں نے نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو سے گِڑگِڑا گِڑگِڑا کر درخواست کی تھی کہ پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی بل کی حمایت نہ کریں۔ لیکن اِن "سیکولر" رہنماؤں پر مسلمانوں کی درخواست کا کوئی اثر نہیں پڑا اور اِن دونوں کی حمایت سے مسلم مخالف وقف ترمیمی بل پاس ہو کر قانون بن گیا۔

کیا اِس کھُلی مسلم دشمنی کے بعد بھی کوئی مسلمان نتیش کمار کو مسلمانوں کا ہمدرد اور دوست سمجھنے کی غلطی کر سکتا ہے؟

ویسے ایک بات میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کل اگر اِس الیکشن میں این ڈی اے کو اکثریت حاصل ہو بھی گئی تو وزیرِ اعلیٰ نتیش کمار نہیں بلکہ بی جے پی کا کوئی نیتا ہی بنے گا۔ کیونکہ بی جے پی کے کسی بھی لیڈر نے اب تک ایک بار بھی یہ نہیں کہا ہے کہ این ڈی اے کے الیکشن جیتنے پر نتیش کمار بہار کے وزیرِ اعلیٰ ہونگے۔ اُنہوں نے یہ ضرور کہا ہے کہ یہ الیکشن نتیش کمار کی قیادت میں لڑا جا رہا ہے۔ لیکن جب پوچھا گیا کہ کیا وزیرِ اعلیٰ نتیش کمار ہی ہونگے ؟ تو اس کا کوئی واضح جواب نہیں ملا۔ بلکہ کہا گیا کہ "اِس کا فیصلہ وِدھا یک د?ل کی بیٹھک میں ہوگا۔" یعنی این ڈی اے سے جیت کر آنے والے ممبرانِ اسمبلی فیصلہ کرینگے کہ بہار کا اگلا وزیرِ اعلیٰ کون ہوگا۔ مطلب صاف ہے۔ جس طرح مہاراشٹر میں شیو سینا کے وزیرِ اعلیٰ ایکناتھ شنڈے کی قیادت میں الیکشن لڑنے کے بعد اُن کی جگہ بی جے پی کے دیویندر فرنویس کو گدّی سونپی گئی اسی طرح بہار میں بھی نتیش کمار کی قیادت میں الیکشن لڑنے کے بعد بی جے پی کے کسی لیڈر کو وزیرِ اعلیٰ بنا دیا جائے گا اور اگر نتیش کمار نے یہ فیصلہ ماننے سے آنا کانی کی تو جس طرح مہاراشٹر میں شیو سینا اور این سی پی کے ممبرانِ اسمبلی کو لالچ دے کر یا جیل کا خوف دِکھا کر پارٹی میں پھوٹ ڈال دی گئی اسی طرح بہار میں بھی جنتا دل (یونائیٹڈ) کے ممبرانِ اسمبلی کو بی جے پی کی حمایت پر مجبور کر دیا جائے گا۔

اور پھر اتر پردیش کی طرح بہار میں بھی کسی نہ کسی بہانے سے مسلمانوں کے گھروں، دوکانوں، مسجدوں اور مدرسوں پر بلڈوزر چلے گا۔ مائیک پر اذان اور راستوں پر نماز پر پابندی لگے گی۔ "آئی ل? وِمحمّد" کا بینر لگانے پر جیل بھیجا جائے گا۔ گؤ رکھشا اور ل? وجہاد کے نام ماب لنچنگ ہوگی۔

مختصر الفاظ میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ اگر اِس الیکشن میں بہار کے مسلمانوں نے سمجھداری اور دور اندیشی سے کام نہیں لیا تو بہار کو آسام یا اتر پردیش بننے سے کوئی روک نہیں سکے گا اور بہار کے مسلمانوں کو ظلم و ستم کے سائے میں ڈر ڈر کر جینا ہوگا۔

یہ الیکشن کوئی معمولی الیکشن نہیں بلکہ بہار کے سیکولر عوام، خصوصا?? مسلمانوں، کی سوجھ بوجھ کا امتحان ہے۔ اگر اِس الیکشن میں بی جے پی کو کراری ہار مِلی تو2026 میں مغربی بنگال, آسام، کیرالا، تامل ناڈو، وغیرہ کے اور2027 میں اتر پردیش، پنجاب، گجرات، گوا وغیرہ کے اسمبلی انتخابات پر اِس کا اثر پڑے گا۔ ایک بار اگر بہار جیسی اہم ریاست میں بی جے پی ہار گئی تو یہ سلسلہ دوسری ریاستوں سے ہوتا ہوا2029 کے لوک سبھا انتخابات تک پہنچ کر ہی ختم ہوگا۔

اِس لئے بہار کے مسلمانوں سے میری اپیل ہے کہ مِلّی مفاد میں پوری طرح متّحد ہو کر تیجسوی یادو کو وزیرِ اعلیٰ بنانے کے لئے صرف اور صرف مہا گٹھ بندھن میں شامل راشٹریہ جنتا دل، کانگریس اور لفٹ پارٹیوں کے امیدواروں کو ووٹ دے کر کامیاب بنائیں۔

اور آخر میں ایک بہت ہی ضروری بات!

جن سوراج پارٹی یا مجلس اتحادالمسلمین کے امیدواروں کو ووٹ دے کر بی جے پی کی سرکار بنانے میں بالواسطہ (INDIRECT) تعاون نہ کریں۔

☆☆☆

بہار کا انقلاب، ملک کا مستقبل طے کرے گا

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

بہار میں ان دنوں الیکشن کی گہما گہمی اور انتخابی ماحول اپنے شباب پر ہے، وعدوں کی بوچھار اور خوابوں کا سیلاب ایک بار پھر عوام کے سامنے پیش کرکے انھیں گمراہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، تمام پارٹیاں اور تمام امیدوار اپنے اپنے اعتبار سے ووٹر کو راغب کرنے میں مصروف ہیں، تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ بہار ایک بار پھر انقلاب کی راہ پر کھڑا ہے، اس الیکشن میں یہاں کے لوگوں کی دانش مندی کا بڑا امتحان ہونے جارہا ہے، یہ امتحان کیسا ہوگا؟ اسکا نتیجہ کیا ہوگا اور سیاسی اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہوگا، لیکن اتنا تو طے ہے کہ بہار کا یہ الیکشن ملک کا مستقبل طے کرے گا اور ملک کس رخ پر چلے گا اسکو بھی واضح کرے گا، مولانا عبدالماجد دریا آبادی نے لکھا ہے کہ بہار کی سرزمین آج سے نہیں گوتم بدھ کے زمانے سے پربہار چلی آرہی ہے، کیسے کیسے عالم، درویش، حکیم، ادیب، مؤرخ اور شاعر اسی خاک سے اٹھے، وہی بہار جسکا پانی کوئی غبی پیئے تو ذہین ہوجائے، یہ گیان کی سرزمین رہی اور یہاں آکر لوگوں نے گیان حاصل کی، بہار الیکشن جیتنے کے لئے

حکمراں محاذ این ڈی او انڈیا گٹھ بندھن دونوں اپنی طاقت صرف کررہا ہے، اس کے علاوہ کچھ اور پارٹیاں ہیں جو ان دونوں میں سے کسی کا حصہ نہیں ہے، اس میں پرشانت کشور کی نومولود جن سوراج پارٹی اور اسد اویسی کی ایم آئی ایم بھی ہے یہ پارٹیاں کسی بھی اتحاد کا حصہ نہیں ہے، اسلئے سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ اس جیسی پارٹیاں کھیل بگاڑ سکتی ہیں اور نتائج میں الٹ پھیر کرسکتی ہیں، کتنی سیٹوں پر کھیل ہوگا، اسکا فیصلہ نتائج آنے کے بعد ہوگا، بہار کی سیاسی ہلچل کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ وہاں خاص طور پر مسلمانوں کا ووٹ کئی جگہوں میں تقسیم ہورہا ہے، حالات اس بات کی چغلی کھارہے ہیں کہ بہار میں اس بار مسلم ووٹ اور زیادہ بکھرے گا، پرشانت کشور اور اویسی نے زیادہ مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دیکر نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کو مہاگٹھ بندھن کے لائق بھی نہیں چھوڑا، یہ دونوں پارٹیاں، پانچ، دس مسلم امیدوار کو جتا کر مہاگٹھ بندھن کو پچاسوں سیٹوں کا واضح نقصان پہونچائیں گی، اسطرح بی جے پی آسانی سے اقتدار پر قابض ہوجائے گی۔ فرقہ پرست طاقتیں، دوبارہ اقتدار پر قابض ہونے میں کامیاب ہوجاتی ہیں تو بہت غلط ہوگا، یہ بھی دیکھا جارہا ہے کہ ملک میں اب الیکشن کو اقلیت اور اکثریت کا بنایا جاتا ہے، کھل کر نفرت کا پرچار کیا جاتا ہے، مذہب اور ذات، برادری کے نام پر اشتعال انگیزی ہوتی ہے، بہار میں ذات برادری کا مسئلہ ایک لمبے عرصے سے چل رہا ہے وہاں مسلمانوں کی آبادی تقریبا 18 فیصد ہے اور کئی سیٹ پر مسلمانوں کا ووٹ فیصلہ کن ہے، پوری ریاست میں صرف دو چار سیٹیں ایسی ہیں جہاں اکثریت کی وجہ سے مسلم امیدوار فتح یاب ہوسکتا ہے، باقی ایسی سیٹیں ہیں جہاں مسلمان کم تعداد میں ہیں، وہاں کسی مسلم امیدوار کے جیتنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، ایسی سیٹوں پر متحدہ ووٹ کے ذریعے کسی ایسے کنڈیڈیٹ کو ہی جتایا جاسکتا ہے جو برادران وطن کے ساتھ مسلمانوں کا بھی خیر خواہ ہو، ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ بہار کا موجودہ الیکشن کوئی عام الیکشن نہیں ہے، بلکہ یہ آنے والے دنوں میں بہت کچھ طے کرے گا، مسلمان فطری طور پر ایک جذباتی قوم واقع ہوئی ہے، کچھ لوگ انکے جذبات سے کھیل کر اپنا الو سیدھا کرلیتے ہیں، اسکا نقصان بھولے بھالے عام مسلمانوں کو ہوتا ہے، اسلئے ہمیں سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے، یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ بھارت کے مسلمانوں کا سب سے زیادہ نقصان جذباتی استحصال اور اشتعال انگیزی کے ذریعے ہوا ہے اور اب بھی ہورہا ہے۔ ہندوستان جیسے ملک میں مسلمانوں کو جذبات نہیں بلکہ دانش مندی اور ہوش مندی کی ضرورت ہے، بھارت میں مسلمان دوسری سب سے بڑی اکثریت ہے، لیکن کہیں مسلک کے نام پر، کہیں علاقے کے نام پر کہیں پارٹی کے نام پر، کہیں جماعت اور تنظیم کے نام پر تو کہیں مخصوص فکروخیال کے نام پر بٹے ہوئے ہیں، یہی وجہ ہے کہ آزاد بھارت میں ابوالکلام آزاد کے بعد مسلمانوں کا قومی سطح کا کوئی لیڈر نہیں ہوا، جو انھیں راستہ بتاسکے اور انکی قیادت کرسکے، جبکہ یہاں ہرذات، برادری کا قائد اور لیڈر موجود ہے، لیکن مسلم سماج یتیمی اور تنہائی کا شکار ہے، جولوگ مسلمانوں کے لیڈر بننے کے خواہش مند ہیں وہ اپنی ہی قوم کو طعن وتشنیع کا نشانہ بناتے ہیں، طنز کرتے ہیں، انکی توہین کرتے ہیں، اپنے اسٹیج سے کھلے عام گالیاں دیتے ہیں اور پھر یہ امید بھی کرتے ہیں کہ مسلمان انھیں اپنا قائد مان لے، وہ جو کہہ دیں مسلمان اسے ماننے کے لئے تیار ہوجائیں، حالانکہ ایسے لوگوں کے پاس نہ کوئی ویژن ہے، نہ کوئی دستور اور منشور ہے، نہ انکے پاس کوئی منصوبہ بندی اور مستقبل کا کوئی پلان ہے، لیکن وہ زبردستی مسلمانوں کے قائد بننا چاہتے ہیں وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ ملک کا مسلمان بغیر سوچے سمجھے صرف مسلمان کے نام پر انھیں اپنا ووٹ دیدے اور وہ اپنی مرضی سے مسلمانوں کی تقدیر کا فیصلہ کریں، اسکے لئے جذباتی تقریریں کی جاتی ہیں اور جذباتی نعرے لگائے جاتے ہیں، جبکہ یہ مسلمانوں کے مسائل کا حل بالکل نہیں ہے اور ہندوستان کے مسلمان اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ وہ خود تن تنہا اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکیں۔ ظاہر ہے جب ہم انتشار کا شکار ہیں اور ہماری تعداد کم ہے تو ہمیں دانشمندی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ جمہورت میں سر گنے جاتے ہیں اور آپ کے پاس جب سر ہی نہیں ہے تو پھر زورآزمائی کا کیا فائدہ ہوگا؟ ہندوستان میں مسلم اور غیر مسلم کی بات انتہائی نقصاندہ ہے، اسکا خمیازہ ہم پہلے سے بھگت رہے ہیں، کچھ لوگ اب بھی چاہتے ہیں کہ یہ نقصان ہمیں آج پھر سے ہو۔ ملکی حالات کے تناظر میں اس وقت کی ذراسی چوک مسلمانوں کو بڑے نقصان کی طرف لے جائے گا، گھس پیٹھیا اور دراندازی کے نام پر ڈیٹینشن سینٹر کی طرف لے جائے گا، ایک طرف بڑی تعداد میں ڈیٹینشن سینٹر تیار ہورہا ہے اور ملک گیر سطح پر ووٹر لسٹ میں ایس آئی آر کا کام چل رہا ہے یہ سب اسی مقصد کے تحت ہے، حکومت میں بیٹھے فرقہ پرست لوگ دھیرے دھیرے چاول کو چیک کررہے ہیں کہ چاول کیسا ہے، مسلمان آپس میں لڑرہے ہیں اور مسلم قیادت کے نام پر کچھ لوگ آگ میں گھی ڈالنے کا کام کررہے ہیں، مسلم قیادت اور مسلم پارٹی اپنے گھر کو مضبوط اور منظم کرنے کے بجائے پرجوش انداز میں کانگریس، سماجوادی اور دیگر سیکولر پارٹیوں کو نشانہ بناتے ہیں اور پھر وہ امید بھی کرتے ہیں کہ ہم کو گٹھ بندھن میں لے لیا جائے تو ان کو پرانی باتیں بھی یاد رکھنی چاہیے، ایسے میں کوئی کیسے ان کو اپنے ساتھ شامل کرے گا؟ ہم اگر یہ سوچ کر کہ سامنے والا امیدوار مسلم ہے اور اپنا ووٹ ضائع کرنے سے اگر بی جے پی کا امیدوار جیت گیا تو اس کا ازالہ زندگی بھر نہیں کرپائیں گے، آنے والا وقت مسلمانوں کے لئے کیسا ہوگا، یہ سوچ کر ہی کلیجہ منھ کو آتا ہے اور بدن میں سنسنی پیدا کررہا ہے، ابھی تو NCR کے ڈر سے ایک خودکشی ہوچکی ہے، بہار میں آپ کا ایک ایک ووٹ قیمتی ہے، اسکی قیمت کو پہچاننا ہوگا، اسے بکھرنے اور ضائع کرنے سے بچانا بے حد ضروری ہے، گزشتہ الیکشن میں بی جے پی اور اس کے الائینس کے صرف 12 ہزار ووٹوں کے فرق سے 42 سیٹیں جیتی گئی تھی، ابھی 80 لاکھ لوگوں کو ووٹر لسٹ سے باہر کردیا گیا ہے اور چور دروازے سے کتنوں کو اندر کیا گیا ہے معلوم نہیں، ایسے میں مسلم پارٹی کے امیدوار صرف ووٹ منتشر کریں گے جس سے بڑا نقصان ہوگا، اگر بہار میں بی جے پی کی حکومت آئی تو اہل بہار کو ممکنہ طور پر ان نقصانات کا سامنا کرنا ہوگا، مسلم تاجروں کی جانچ پڑتال ہوگی، مافیا کے نام پر انکاؤنٹر ہوگا، غیر قانونی کہہ کر بلڈوزر سے مکانات منہدم کئے جائیں گے، مسلم نوجوانوں کے ماب لنچنگ کی کثرت ہوگی، مسلم شہروں کے نام تبدیل ہونگے، گوشت کی دوکانوں پر کارروائی، مساجد ودینی مدارس پر نشانہ وغیرہ اور مسلمانوں پر بے تحاشا مظالم کا سلسلہ دیگر بی جے پی ریاستوں کی طرح شروع ہوجائے گا۔ ہندوستان کا مسلمان بہت بری طریقے سے ایک بھیانک چکرویو میں پھنسا ہوا ہے، ان کے آگے کنواں اور پیچھے کھائی ہے، بظاہر کسی مسئلے کا حل سمجھ میں نہیں آتا، سیکولر پارٹیاں اپنی ذہنیت تبدیل کرنے اور مسلمانوں کو انکا حق دینے کے لیے تیار نہیں ہیں اور بھارت کا مسلمان اس پوزیشن میں نہیں ہے کہ وہ سیاسی اعتبار سے تن تنہا کوئی فیصلہ کرسکے، یہ سب ملک کی تقسیم کا نتیجہ ہے، اگر مان لیا جائے کہ مسلمان یکطرفہ کسی مسلم پارٹی کو ووٹ کربھی دیتے ہیں تو اس کا خمیازہ آنے والے دنوں میں بہت خطرناک ہوسکتا ہے، ایسے میں سیدھا سیدھا مقابلہ سسٹم سے کرنا ہوگا، پھر ظاہر ہے کہ جنکے ہاتھ میں سسٹم ہوگا وہاں آپ کی شراکت نہیں ہوگی تو پھر تو آپ سسٹم سے الگ تھلگ کردئے جائیں گے، جہاں آپ کو آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی، راشن کارڈ اور زمین وغیرہ کے دیگر بنیادی سرکاری کام کے لئے جو سرکاری ادارے ہیں، وہاں مسلمانوں کا کام نہیں ہوگا، دوسرے لوگ جائیں گے، ان کا کام آسانی سے ہوجائے گا، آپ اپنا کام کرانے کے لئے جائیں گے تو وہاں آپ کو مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا، انتظار کرنا پڑے گا یا آپ بغیر کام کے واپس کردئے جائیں اور آپ کا کام ہی نہ ہو، جس طرح آسام، یوپی، اتراکھنڈ، مدھیہ پردیش، ہریانہ اور کچھ علاقوں میں ہورہا ہے کہ پولیس اسٹیشن میں مسلمانوں کی ایف آئی آر تک درج نہیں کی جارہی ہے، مطلب یہ ہے کہ جب آپ سسٹم سے الگ کردئے جائیں گے تو یہ کتنا بڑا بحران ہوگا؟ کیا اسکی پابجائی ہوسکے گی؟ جو صورت حال اس وقت ہے، کیا یہ حالات تشویشناک نہیں ہونگے؟ پھر اس سے نمٹنے کی صورت کیا ہوگی؟ جب آپ کسی غیر مسلم کو ووٹ نہیں دیں گے تو سسٹم تو ان کے ہاتھ میں رہے گا اور جب سسٹم ان کے ہاتھ میں رہے گا، سسٹم ان کے تابع رہے گا تو وہ آپ کا کام کیسے اور کیوں کرائیں گے؟ صرف مسلمان پارٹی کے نام پر اگر بھارت کا مسلمان کسی مسلم پارٹی کو سپورٹ کرتا ہے تو کیا مسلمان سسٹم سے لڑسکتا ہے کیا آپ کے پاس سسٹم سے لڑنے کی طاقت ہے؟ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ آنے والے وقت میں مسلمانوں کا کوئی بھی جذباتی فیصلہ مشکلات اور مصائب کے دروازے کھولے گا، سیمانچل کے مٹھی بھر جذباتی مسلمان جو اپنی قیادت کا نعرہ لگارہے ہیں، انہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ سیمانچل کوئی مستقل اسٹیٹ ہوتا تو پھر وہاں سسٹم آپ کے ہاتھ میں ہوتا اور حالات کچھ تبدیل ہوتے لیکن وہاں ایسا کچھ نہیں ہے، سیمانچل بھی بہار کا حصہ ہے، سیمانچل میں بھی وہی حکومت بنے گی جو پورے بہار میں اکثریت حاصل کرے گی، ایسے میں مسلمان بلکہ بعض علماء بھی جنہوں نے مسلک اور تکفیر کے شوق میں آج تک ملت کی وحدت کا بخیہ ادھیڑ رکھا ہے، اب سیاسی طور پر بھی نادانی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ اگر متحد ہوکر کسی مسلم پارٹی کو وہاں جتا بھی دیا جائے تو یہ بہت بڑا کرشمہ ہوگا اور ابھی جیسے حالات ہیں مسلمانوں کے مزاج کو دیکھ کر یہ کرشمہ کب ہوگا؟ کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ پھر ایسے میں مسلم سی ایم اور ڈپٹی سی ایم کے موضوع پر گفتگو کرنا اور بیان دینا کیا مناسب ہے؟ اسد اویسی اور ان کے حمایتی یہ کہتے ہیں کہ کانگریس سمیت آر جے ڈی، سماجوادی پارٹی اور دیگر تمام سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کے ساتھ انصاف نہیں کررہی ہیں، انہیں دھوکہ دے رہی ہیں، اس لئے یہ پارٹیاں قابل بھروسہ نہیں ہیں، ان پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا، یہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں اور مسلمانوں کے حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہیں اس لئے مسلمان ان پر بھروسہ نہ کریں۔ یہ بات بہت حد تک درست بھی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ اویسی صاحب کے اوپر مسلمان کیوں بھروسہ کرے؟ آخر ان کے پاس ویژن کیا ہے؟ لائحہ عمل کیا ہے؟ انکا دستور کیا ہے؟ منشور کیا ہے؟ اپنی قوم کے لئے کیا کرنا چاہتے ہیں وہ یہ کیوں نہیں بتاتے؟ اگر سیکولر پارٹیاں اور ان کے لیڈران ٹکٹ بیچتے ہیں، جھوٹ بولتے ہیں، حرام کھاتے ہیں، سود کھاتے ہیں، سودی کاروبار کرتے ہیں تو آپ بھی تو وہی کام کرتے ہیں، آپ بھی اپنے بینک میں 14 پرسنٹ سود لیتے ہیں، دوسری پارٹیاں ٹکٹ بیچتی ہیں تو آپ بھی اپنی پارٹی کا ٹکٹ بیچ رہے ہیں، دوسری پارٹیاں اور انکے لیڈران سیاست کررہے ہیں تو آپ بھی سیاست کررہے ہیں، پھر ان پر بھروسہ نہ کیا جائے، آپ پر بھروسہ کیوں کیا جائے؟ آپ تلنگانہ اور حیدرآباد کی دیگر سیٹوں پر اپنے امیدوار کیوں نہیں اتارتے؟ اپنا گھر کیوں مضبوط نہیں کرتے؟ تلنگانہ میں مسلم سی ایم اور ڈپٹی سی ایم کا مطالبہ کیوں نہیں کرتے؟ دوسری ریاستوں میں آپ کو حکومت میں حصہ داری چاہئے اور خود اپنی ریاست میں آپکا ایجنڈا مختلف کیوں ہے؟ آپ کو یوپی، بہار اور مہارشٹرا وغیرہ میں مسلم سی ایم، ڈپٹی سی ایم اور وزیر وغیرہ کا عہدہ چاہئے لیکن تلنگانہ میں آپ کا یہ جذبہ سرد کیوں پڑجاتا ہے؟ آسام، یوپی، اتراکھنڈ اور دیگر بی جے پی ریاستوں میں مسلمانوں کے ساتھ جو ناانصافی اور ظلم وستم ہورہا ہے کیا آپ اسکو صرف اپنے بیان کے ذریعے روکنے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟ اور کیا یہ مظالم آپ کے بیانات سے رک جائیں گے؟ اگر نہیں تو پھر اسکا حل کیا ہے؟ خلاصہ یہ ہے کہ مسلمانوں کو بہار کے اس الیکشن میں خاص طور پر کئی محاذ پر کام کرنے کی ضرورت ہے، سب سے پہلا یہ کہ آپ کا ووٹ تقسیم نہ ہو متحد ہوکر کسی ایسے امیدوار کو دیا جائے جو امن وسلامتی کے لئے پابند عہد ہو اور وہاں کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ ہو، ووٹ کرتے وقت، آپ مذہبی اور جذباتی نعروں کا ہرگز شکار نہ ہوں، مسلم اور غیر مسلم کے نعرے کو بھی آپ نظرانداز کریں، زیادہ سے زیادہ ووٹنگ میں حصہ لیں، بہار کے مسلمان، سماجی کارکن اور علماء اگر چاہیں تو متحد ہوکر کرناٹک ماڈل پر بھی کام کرسکتے ہیں، کرناٹک میں مسلمانوں نے یہ طے کرلیا کہ ہرحال میں یہاں سے مسلم دشمن پارٹی، جوملک میں نفرت پھیلارہی ہے اور مسلمانوں کو نشانہ بنارہی ہے، امن پسند غیر مسلموں کو گمراہ کرکے مسلمانوں کے خلاف مشتعل کیا جارہا ہے، اس صورت حال کے پیش نظر کرناٹک کا ہرفرد ایسی محنت کرنے لگا گویا کہ کنڈیڈیٹ اسی کے گھر کا کوئی اپنا فرد یا رشتہ دار ہو، جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ امن پسند ووٹروں کی مثبت فکر، اتحاد، حکمت عملی، دور اندیشی، انقلابی جذبوں اور دعاؤں کے طفیل کرناٹک میں ظالم حکمراں اقتدار سے بے دخل کردئے گئے۔ بہار میں بھی اگر اس طرح کی محنت ہوتی ہے تو فرقہ پرستوں کو منھ کی کھانی پڑے گی، کیونکہ آزادی کے بعد سے اب تک بہار میں کوشش بسیار کے باوجود بی جے پی اپنے بل پر اقتدار حاصل نہیں کرسکی، کرناٹک میں بنگلور کے مؤقر علماء کا ایک وفد جناب اسدالدین اویسی سے ملا اور ان سے کہا کہ اس مرتبہ آپ کرناٹک اپنی پارٹی کو نہ بھیجیں، لیکن اسدالدین اویسی اپنے فیصلے پر مصر رہے، جس سے کرناٹک کے علماء مایوس ہوگئے، کرناٹک کا نتیجہ اویسی کے لئے انتہائی مایوس کن تھا، وہ سیٹیں جہاں مسلم ووٹر کا تناسب فیصلہ کن نہیں ہے وہاں گٹھ بندھن کے علاوہ کسی بھی دوسری پارٹی کو ووٹ دینا اپنی خودکشی کے مترادف ہوگا۔ کیونکہ پھر ایسے میں نفرت پھیلانے والوں کو اقتدار میں آنے سے کوئی نہیں روک سکتا، اگر بی جے پی اقتدار میں واپسی کرتی ہے تو بہار میں وہی سب ہوگا جو آسام، یوپی، اتراکھنڈ اور مہاراشٹرا وغیرہ میں ہورہا ہے یعنی بلڈوزر راج کا بول بالا ہوگا، مسجدوں، مدرسوں اور درگاہوں وغیرہ کی کھدائی، کھلے عام مذہبی منافرت اور ظلم وبربریت کا راج قائم ہوگا۔ لہذا! بہار کے تمام دانشوران، فکرمند احباب، سماجی کارکن، امن پسند عوام، مسلم تنظیموں اور علماء سے گزارش ہے کہ اپنے اپنے حلقے، علاقے، محلے، گاؤں اور شہروں میں زمینی سطح پر کام کریں، لوگوں میں شعور بیدار کریں جو حضرات بہار سے باہر مقیم ہیں وہ علاقہ کے باشعور لوگوں سے اس تعلق سے بات کریں اور انکی ذہن سازی کریں۔ بہار کے مسلمانوں کے ساتھ امن پسند برادران وطن کی بھلائی اور خیرخواہی اسی میں ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وقت نکل جائے اور ہم ہاتھ ملتے رہ جائیں، لمحوں کی خطا ہو اور برسوں اسکی سزا بھگتنا پڑے۔ سیکولر امیدوار سے آپ کو کچھ شکایت ہوسکتی ہے، ابھی ایک بڑے کاز کے لئے اسے بھول جائیں اور آگے کی فکر کریں، کیونکہ یہ الیکشن صرف بہار نہیں بلکہ پورے ملک کا مستقبل طے کرے گا، ملک کی سیاست کس رخ پر جائے گی یہ بھی یہیں سے طے ہوگا، بہار سے لیکر دلی تک اقتدار کی کرسی کس کے پاس ہوگی اور کتنے دن ہوگی؟ ان سب فیصلوں کے لئے بہار میں ماحول گرم ہے، آپ کی شمولیت اس میں کس طور پر ہوگی خود غور کیجئے پھر فیصلہ کیجئے۔

* (مضمون نگار: معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)*

sarfarazahmedqasmi@gmail.com
رابطہ: 8099695186

☆☆☆

روبوٹک سیکس اور ہمارا مستقبل

غلام علی اخضر

جدید سائنس اور ٹیکنالوجی نے انسان کو بلاشبہ وہ سہولتیں عطا کی ہیں جن کا صدیوں پہلے تصور بھی ممکن نہ تھا لیکن انہی ایجادات نے انسان کو اپنی فطری اور اخلاقی حدود سے بہت آگے دلدل میں دھکیل دیا ہے۔ آج کا انسان جسے کبھی محبت، احساس اور قربت کا پیکر سمجھا جاتا تھا، اب اپنی ہی تخلیقات کے ہاتھوں جذبات اور احساسات سے عاری ہوتا جا رہا ہے۔ زندگی کے ہر پہلو کو رفتار، کارکردگی اور آسانی کے پیمانے پر پرکھنے والے اس دور میں اب وہ جذبہ بھی مشینی ہو چکا ہے جسے فطرت نے محبت، رفاقت اور نسل کے تسلسل کے لیے ودیعت کیا تھا۔ یعنی اس نے ترقی کی ہوس میں اپنی محبت اور جنسی ضرورتوں کو بھی اب روبوٹ کے سپرد کر دیا ہے۔ لیکن یہ بات واضح رہے کہ روبوٹک سیکس دراصل انسانی قدروں کے زوال کی علامت ہے۔ روبوٹک سیکس کی ابتدا انیسویں صدی کے وسط میں فرانس سے ہوئی جب ۱۸۵۰ کی دہائی میں ربڑ سے بنی سیکس ڈولز وجود میں آئیں۔ ابتدا میں یہ محض تفریحی یا تجارتی شے سمجھی جاتی تھیں، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان میں انسانی جسم سے حیران کن حد تک مشابہت پیدا کردی گئی۔ ۱۹۹۷ میں امریکی کمپنی ''ریئل ڈول'' نے ایسے ماڈلز متعارف کروائے جو ظاہری طور پر تقریباً حقیقی انسان لگتے تھے۔ پھر ۲۰۱۸ میں ''ہارمونی'' نامی روبوٹ سامنے آیا جو مصنوعی ذہانت سے لیس تھا، بات چیت کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا، ردِعمل دے سکتا تھا اور اپنے صارف کی عادات اور گفتگو یاد رکھتا تھا۔ اس کی قیمت پندرہ ہزار ڈالر کے لگ بھگ تھی۔ آج چین اور جاپان میں ایسی ہی مشینیں تنہائی کے شکار افراد خصوصاً بزرگ آبادی کے لیے ساتھی کے طور پر پیش کی جارہی ہیں۔ یورپی کمیشن کی ۲۰۲۲ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ ایسے روبوٹس کی تیاری انسانی وقار، تعلقات کی اخلاقیات اور جذباتی انحصار کے لیے سنگین چیلنج پیدا کر رہی ہے۔ یعنی یہ محض ایک ٹیکنالوجی نہیں بلکہ اخلاقی بحران کی نئی صورت ہے۔ جب ایک مشین انسان کے جذبات کا متبادل بن جائے تو سوال یہ نہیں رہتا کہ ٹیکنالوجی کہاں تک جاسکتی ہے بلکہ یہ کہ انسان کہاں تک گر سکتا ہے۔ سیکس دراصل انسانی جسم اور روح کے درمیان ایک فطری ہم آہنگی کا نام ہے۔ یہ محض جسمانی عمل نہیں بلکہ ایک جذباتی وعدہ، ایک اخلاقی ذمے داری اور باہمی قربت کی علامت ہے۔ لیکن جب یہی تعلق ایک روبوٹ کے حوالے کیا جاتا ہے تو محبت، احساس اور ذمے داری سب ختم ہو جاتے ہیں اور باقی رہ جاتی ہے محض ایک لمحاتی لذت جو مصنوعی حرکات وسکنات سے پیدا ہوتی ہے۔

ایسی تسکین وقتی ضرور ہے مگر اس کے بعد جو خلا پیدا ہوتا ہے، وہ تنہائی، خالی پن اور روحانی ونفسیاتی بیزاری کی صورت میں انسان کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ انسان نے ہمیشہ محبت میں ایک ساتھی تلاش کیا ہے لیکن اب وہ ساتھی گوشت وپوست سے نہیں بلکہ کوڈ اور سرکٹ سے تراشا جارہا ہے۔ یہ نیا ساتھی نہ تھکتا ہے، نہ شکایت کرتا ہے، نہ احساس رکھتا ہے۔ یہی خصوصیات بظاہر انسان کو آزادی دیتی ہیں مگر دراصل اسے احساس سے خالی کررہی ہیں۔ ایک روبوٹ کے ساتھ تعلق میں انسان کو قربانی، ایثار یا سمجھوتے کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہی وہ مقام ہے جہاں انسانی تعلقات کا تقدس ختم ہوجاتا ہے اور رشتوں کی معنویت صرف ایک مکینیکل ردعمل میں سمٹ جاتی ہے۔ ایک موبائل فون کا ہی مثال لیجیے کہ اس کی ایجاد نے آسانیاں تو پیدا کردی لیکن ہم رشتوں کی قدروں سے کتنے دور ہوگئے ہیں وہ آج کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اخلاقی اعتبار سے یہ رجحان اس سے بڑھ کر خطرناک نہیں ہوسکتا کہ انسان اپنے جذبات کی ''مصنوعی شکل'' تیار کررہا ہے۔ محبت اب خالص انسانی تجربہ نہیں بلکہ ڈیجیٹل مظاہرہ بن گئی ہے۔ ۲۰۲۱ میں آکسفورڈ انٹرنیٹ انسٹیٹیوٹ کی ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ مصنوعی قربت کا عام ہونا انسان میں ہمدردی اور احساسِ رفاقت کو کمزور کردے گا اور محبت ایک استعمال کی شے بن جائے گی۔ یہ وہ مقام ہے جہاں جذبات کا تقدس ختم ہوکر خواہش کی منڈی میں بدل جاتا ہے۔ معاشرتی سطح پر روبوٹک سیکس کے اثرات اور بھی گہرے ہیں۔ اگر انسان مصنوعی قربت سے مطمئن ہوجائے تو شادی اور خاندان جیسے ادارے اپنی معنویت کھو بیٹھیں گے۔ نسل کا تسلسل رک جائے گا اور رشتوں کی بنیادیں کمزور پڑ جائیں گی۔ یہ محض جنسی تعلق کا مسئلہ نہیں بلکہ انسانی تمدن کے وجود کا سوال ہے۔ چین اور جاپان جیسے ممالک میں جہاں بزرگ آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے، وہاں ایسے روبوٹس کو تنہائی کے علاج کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ علاج نہیں بلکہ بیماری کی نئی صورت ہے۔ ایک روبوٹ کبھی انسان کی آنکھوں میں جھانک کر احساس نہیں بانٹ سکتا۔ وہ صرف پروگرام کے مطابق ردعمل دے سکتا ہے۔ محبت جب مصنوعی کوڈ میں قید ہوجائے تو وہ جذبہ نہیں رہتی، وہ محض ایک حسابی عمل بن جاتی ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جب انسان اپنے دل کو خود سے جدا کردیتا ہے۔ کچھ لوگ یہ دلیل دیتے ہیں کہ روبوٹک سیکس سے جنسی جرائم میں کمی آسکتی ہے، کیوں کہ لوگ اپنی خواہشات مشینوں کے ذریعے پوری کرسکیں گے۔ مگر ۲۰۲۳ میں ہونے والی ایک عالمی اخلاقی کانفرنس کے مطابق، ٹیکنالوجی انسانی ذمے داری کو ختم نہیں کرتی بلکہ صرف اس کے ظاہری پہلو کو چھپا دیتی ہے۔ گناہ کا خاتمہ مشین سے نہیں بلکہ اخلاقی تربیت سے ممکن ہے۔ اگر انسان کا باطن بے حس ہوجائے تو کوئی روبوٹ اس کی درندگی کم نہیں کرسکتا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ روبوٹک سیکس ایک زبردست تجارتی قوت بن چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق ۲۰۳۰ تک اس انڈسٹری کی عالمی مارکیٹ ۳۰ بلین ڈالر سے تجاوز کرجائے گی۔ سرمایہ دارانہ نظام میں انسان کے جذبات اب محض مصنوعات بن چکے ہیں۔ جذبات کی قیمت لگائی جارہی ہے، خواہش کو بیچا جارہا ہے اور تنہائی کو ایک کاروبار بنا دیا گیا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں اخلاق، مذہب اور انسانیت تینوں بازار کے حساب میں دفن ہورہے ہیں۔ ادیانِ عالم نے ہمیشہ سیکس کو ایک مقدس دائرے میں رکھا ہے۔ اسلام میں یہ ازدواجی تعلق کے اندر ایک رحمت اور سکون کے طور پر بیان ہوا ہے۔ مگر جب یہی عمل مصنوعی ذہانت کے روبوٹ کے ذریعے پورا کیا جانے لگے گا تو پھر اس کا تقدس ختم ہونا لازمی ہے۔ انسان اب اپنے جذبات کا خالق بننے کی کوشش کررہا ہے مگر اس کوشش میں وہ اپنی انسانیت کھو بیٹھے گا۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ترقی کے چراغ تلے روحانی اندھیرا پھیل رہا ہے۔ اگر یہ رجحان اسی رفتار سے بڑھتا رہا تو آنے والا زمانہ مشینوں کا عہد ہوگا مگر انسانوں کا نہیں۔ لوگ محبت کے بجائے پروگرام شدہ راحت کو ترجیح دیں گے اور حقیقی انسانوں سے زیادہ روبوٹس کے ساتھ وقت گزاریں گے۔ اس دور میں انسانی تعلقات ایک عیاشی کی مشین بن کر رہ جائیں گے۔ شاید آنے والے مورخ لکھیں گے کہ انسان اپنی تنہائی سے بھاگنے کے لیے روبوٹس کی آغوش میں گیا مگر وہاں بھی تنہائی اس کا مقدر بن گئی۔ ٹیکنالوجی کا اصل مقصد انسان کو آسانی دینا ہے، انسانیت چھیننا نہیں۔ روبوٹک سیکس سہولت کے نام پر وہ اندھی گلی ہے جس کے آخر میں روشنی نہیں بلکہ وجودی سناٹا ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق مصنوعی قربت کبھی حقیقی محبت کی غیر متوقع خوبصورتی کی جگہ نہیں لے سکتی؛ وہ قربت کی نقل تو کرسکتی ہے مگر تعلق پیدا نہیں کرسکتی۔ یہی وہ فرق ہے جو انسان کو مشین سے ممتاز کرتا ہے۔ انسان محبت کرتا ہے اور مشین صرف محبت کی نقل۔ اگر ہم نے یہ فرق مٹا دیا تو آنے والا زمانہ ضرور جدید ہوگا مگر بے روح۔ اور شاید اس وقت کوئی روبوٹ ہمارے بارے میں کہے کہ ''انسان ایک خوبصورت مخلوق تھا، جو خود کو سمجھ نہ سکا۔''

☆☆☆

ڈاکٹر سید تابش امام: صحافتی بصیرت کے علمبردار

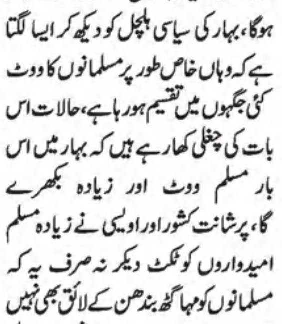

یوسف شمسی کاکوی

شمسی بلڈنگ کاکو (جہان آباد)

صحافت ہر دور میں معاشرتی شعور بیدار کرنے اور سماجی اصلاح کی ذمہ دار رہی ہے۔ تاہم، ایک زمانہ ایسا بھی آیا جب اردو صحافت کو انگریزی اور دیگر زبانوں کی صحافت کے مقابلے میں "زرد صحافت" کے نام سے یاد کیا جانے لگا۔ اس دور میں غیر جانبداری اور تحقیق پر مبنی خبریں فراہم کرنے کے بجائے سنسنی خیزی، منفی پروپیگنڈے اور محض مقبولیت کی دوڑ کو ترجیح دی گئی۔ نتیجتاً، اہل اردو دلیل اور استدلال کے لئے انگریزی اخبارات کی ورق گردانی کرنے پر مجبور تھے۔ یقیناً نظریات کی ترویج غلط نہیں، مگر ہر خبر کو دوسرے رخ پر پیش کرنا صحافتی اصولوں سے انحراف ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ وقت کے ساتھ اردو صحافت نے اپنی سمت درست کی اور اب زیادہ تر خبریں مستند اور معیاری مضامین پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اسی بدلتی ہوئی صحافتی فضا میں ڈاکٹر سید تابش امام اور دیگر اہلِ قلم نے اپنے علم وفکر سے اردو صحافت کو وقار بخشا۔ ان کے کالم اور مضامین اس بات کے روشن ثبوت ہیں کہ آج اردو صحافت سنجیدگی، اعتدال اور حقیقت پسندی کے راستے پر گامزن ہے۔ اہل نظر نے ان کی خدمات کو دیکھتے ہوئے انہیں مختلف تعریفی القاب سے یاد کیا، اور یہ القاب محض الفاظ نہیں بلکہ ان کی تحریروں کی روشنی اور صحافتی خدمات کے سچے آئینے ہیں۔ جہاں الفاظ کا جادو دلوں کو چھو لیتا ہے اور قلم حقیقت کی عکاسی کرتا ہے، وہاں ایسے افراد کم ہی پیدا ہوتے ہیں جو اپنی بصیرت اور علم سے معاشرت وزندگی میں روشنی پھیلائیں۔ ڈاکٹر سید تابش امام انہی خوش قسمت اہل قلم میں شامل ہیں۔ ان کی تحریروں میں فکر کی پختگی، مطالعے کی وسعت اور بیان کی شائستگی یکجا نظر آتی ہے۔ وہ نہ صرف ایک دردمند اور ذمہ دار صحافی ہیں بلکہ سنجیدہ اور باوقار قلمکار بھی ہیں۔ ان کے مضامین صحافت کا علم بلند کرنے کے ساتھ ساتھ قارئین کے دل و دماغ میں فکری ارتعاش بھی پیدا کرتے ہیں۔

ڈاکٹر تابش امام کا تعلق قصبہ کاکو سے ہے، جو ادبی و علمی شخصیات کا گہوارہ رہا ہے۔ قاضی عبد الودود، عطا کاکوی، اختر اورینوی اور پروفیسر سید محمد محسن عظیم آبادی جیسے نام اسی خطے سے وابستہ ہیں۔ اس علمی اور فکری ماحول نے یقیناً ان کی بصیرت کو جلا بخشی اور ان کے قلم کو ایک خاص وقار عطا کیا۔ ان کی شخصیت کا روشن پہلو یہ ہے کہ وہ قلم کو ہمیشہ مثبت سمت میں برتتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں عوامی مسائل کی حقیقی جھلک، سماجی شعور کی بیداری اور اصلاح حال کی فکر نمایاں ہے۔ یہی ان کی علمی سنجیدگی اور فکری بلندی کا مظہر ہے۔ مزید برآں، انہوں نے کئی بار میرے والدِ محترم، الماطیف شمسی، کی ادبی وسیاسی خدمات پر قلم اٹھایا اور قیمتی مضامین کے ذریعے ان کی شخصیت کو زندہ جاوید بنا دیا۔ یہ طرزِ عمل نہ صرف ان کے علمی قد کا پتہ دیتا ہے بلکہ اس بات کا بھی غماز ہے کہ وہ بزرگوں اور اہلِ علم کے تئیں گہرا احترام رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر تابش امام کی تحریروں میں توازن اور انصاف پسندی کا جذبہ نمایاں ہے۔ وہ مسائل کو باریک بینی اور فہم وفراست سے پیش کرتے ہیں اور حقیقت پسندی وشفافیت کو ہمیشہ مقدم رکھتے ہیں۔ یہی خصوصیات انہیں ایک مثالی صحافی اور معتبر قلمکار کے مرتبے پر فائز کرتی ہیں۔ ان کے مضامین محض اطلاع یا تجزیہ نہیں بلکہ قاری کے ذہن ودل میں روشنی کے چراغ جلا دیتے ہیں۔ وہ معاشرتی اور سیاسی شعور کو بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ نئے زاویۂ فکر بھی عطا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں دیرپا اثرات مرتب کرتی ہیں اور نوجوان صحافیوں کے لئے مشعلِ راہ بنتی ہیں۔ یوں کہا جاسکتا ہے کہ ڈاکٹر سید تابش امام کا قلم نہ صرف آج کی صحافت کا مینار ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے رہنما روشنی بھی ہے۔ میں انہیں ان کی تمام تخلیقات اور علمی و صحافتی خدمات پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ ان کا قلم یوں ہی رواں دواں رہے اور قوم و معاشرے کو روشنی عطا کرتا رہے۔

رابطہ:- 9162216560

☆☆☆

ممبئی یرغمال معاملہ: مہاراشٹر حکومت کا بیان- 'روہت آریہ کا محکمہ تعلیم سے کوئی تعلق نہیں'

31/اکتوبر: ممبئی کے پوئی علاقے میں 17 بچوں کو یرغمال بنانے اور پولیس کارروائی میں مارے گئے روہت آریہ کے معاملے نے پورے مہاراشٹر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ جمعرات کو حکومتِ مہاراشٹر نے محکمہ تعلیم کے ذریعے ایک پریس ریلیز جاری کر کے کئی اہم وضاحتیں پیش کیں۔ حکومت نے صاف طور پر کہا کہ روہت آر؟ یہ یا اس کی کسی تنظیم کا محکمہ تعلیم سے کوئی سرکاری تعلق یا منظوری نہیں تھی۔ یہ بیان اس وقت آیا جب سابق وزیر دیپک کیسکر نے دعویٰ کیا تھا کہ آریہ کا 'سوچھتا مانیٹر' منصوبہ دراصل سرکاری اسکیم سے منسلک تھا۔ تاہم، محکمہ تعلیم کے ڈپٹی سکریٹری وِپل مہاجن کی جانب سے جاری نوٹ میں واضح کیا گیا کہ یہ منصوبہ کسی بھی سرکاری منظوری کے بغیر نجی طور پر چلایا جا رہا تھا۔ پریس ریلیز کے مطابق روہت آر؟ یہ کی تنظیم نے 27 ستمبر 2021 کو 'سوچھتا مانیٹر' نامی ایک پروجیکٹ کارپوریٹ سوشیل رسپانسبلٹی (سی ایس آر) کے تحت شروع کیا تھا، جس کے لیے حکومت کی جانب سے محدود سطح پر ابتدائی منظوری دی گئی تھی۔ بعد ازاں 30 جون 2022 کو اس منصوبے کے لیے 9 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی، مگر 2023-24 میں جب ماجی شالا، سندر شالا' اسکیم کے تحت اس کا نیا ورژن 'سوچھتا مانیٹر 2.0' تجویز کیا گیا تو اس کے لیے رکھے گئے 2 کروڑ روپے کی رقم کو منظوری نہیں ملی۔ اس کے باوجود آریہ نے یہ منصوبہ نجی سطح پر جاری رکھا اور کئی اسکولوں سے خود رابطہ قائم کیا۔ مزید کہا گیا کہ سال 2024-25 کے لیے 'سوچھتا مانیٹر' پروجیکٹ کے تحت 6.14 کروڑ روپے کی نئی گرانٹ کی درخواست دی گئی تھی، مگر حکومت نے اسے بھی نامنظور کر دیا۔

ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا کہ 'سوچھتا مانیٹر ڈاٹ ان' نامی ویب سائٹ ایک نجی ادارے کے ذریعے چلائی جا رہی تھی، جس کا سرکاری نظام سے کوئی براہِ راست ربط نہیں تھا۔ محکمہ تعلیم کی پریس ریلیز میں تین نکات پر خصوصی زور دیا گیا کہ روہت آریہ کی تنظیم کو کسی بھی اسکول یا تعلیمی ادارے سے پیسہ جمع کرنے کا اختیار نہیں تھا۔ تنظیم کا حکومت یا محکمہ تعلیم سے کوئی معاہدہ یا باضابطہ رشتہ موجود نہیں تھا۔ نجی سطح پر سرگرمی: یہ منصوبہ حکومت کی منظوری کے بغیر محض نجی طور پر چلایا جا رہا تھا۔

محکمہ تعلیم نے واضح کیا کہ اگر اس منصوبے سے کوئی مالی یا انتظامی بے ضابطگی سامنے آتی ہے تو اس کی ذمہ داری حکومت پر عائد نہیں ہوگی۔ محکمہ نے مزید کہا کہ روہت آریہ کی موت یا ممبئی واقعے سے محکمہ تعلیم کا کوئی براہِ راست تعلق نہیں ہے۔ حکومت کا یہ بیان اس واقعے کے بعد آیا ہے جس میں روہت آریہ نے آڈیشن کے بہانے 17 بچوں کو یرغمال بنایا تھا۔ پولیس کی کارروائی میں وہ مارا گیا لیکن اس کے منصوبے اور سرکاری روابط پر اب سیاسی سطح پر بحث جاری ہے۔

'عدالتی احکامات کی کوئی قدر نہیں'، آوارہ کتوں سے متعلق معاملہ میں سپریم کورٹ نے ریاستی حکومتوں کو لگائی پھٹکار

نئی دہلی، 31/اکتوبر: عدالت عظمیٰ نے جمعرات کو آوارہ کتوں سے متعلق سالیسٹر جنرل تشار مہتا کے اس مطالبہ کو خارج کر دیا، جس میں انھوں نے ریاستوں کے چیف سکریٹریز کو ورچوئل طور سے پیش ہونے کی اجازت مانگی تھی۔ عدالت نے اس پر سخت رخ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ چیف سکریٹریز 3 نومبر کو عدالت میں بذات خود حاضر ہوں۔

سالیسٹر جنرل کی اس عرضی کو جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے خارج کیا۔ بنچ نے کہا کہ عدالتی احکامات کی کوئی قدر نہیں کی جا رہی ہے، اس لیے ریاستوں کے چیف سکریٹریز کو بلاواسطہ طور سے عدالت میں حاضر ہونا ہوگا۔ یہ معاملہ آوارہ کتوں کے حملوں اور ریبیز کے بڑھتے معاملوں کی رپورٹ کے بعد ازخود نوٹس کی شکل میں شروع کیا گیا تھا۔

عدالت کا یہ حکم کئی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے ذریعہ بار بار احکامات پر عمل نہ کرنے کے درمیان آیا ہے۔ عدالت کے 22 اگست سے متعلق حکم کے باوجود ریاستی مویشی جنم کنٹرول (اے بی سی) اصولوں کے تحت اٹھائے گئے اقدام کی جانکاری والا حلف نامہ پیش کرنے میں ناکام رہے۔ جسٹس وکرم ناتھ نے کہا کہ "حکومتیں اصول تو بناتی ہیں، لیکن عمل نہیں کرتیں اور عدالتی احکامات پر نیند کے مزے لے رہی ہیں۔" اس سے قبل بہار حکومت نے 6 اور 11 نومبر کو ہونے والے اسمبلی انتخاب کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے چیف سکریٹری کو عدالت میں پیش ہونے سے چھوٹ دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ عدالت نے یہ کہتے ہوئے عرضی خارج کر دیت تھی کہ "دیکھ بھال کے لیے الیکشن کمیشن ہے۔ فکر مت کرو۔ چیف سکریٹری کو آنے دو۔" عدالت نے 27 اکتوبر کو آوارہ کتوں کے معاملے پر ریاستی حکومتوں کی تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایسے واقعات بیرون ممالک میں ہندوستان کی شبیہ خراب کر رہے ہیں۔ عدالت نے مغربی بنگال اور تلنگانہ کو چھوڑ کر سبھی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کو ہدایت دی تھی کہ ریاستوں کے چیف سکریٹری 3 نومبر کو عدالت میں حاضر ہوں اور حلف نامہ داخل کرنے میں تاخیر کی وجہ بتائیں۔

سونیا، کھرگے، راہل نے یوم شہدا پر اندرا گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے، پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی اور پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے جمعہ کو سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کو ان کے 41 ویں یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر کھرگے، محترمہ گاندھی اور راہل گاندھی نے سابق وزیر اعظم کو صبح کے وقت شکتی استھل سمادھی پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر کھرگے، محترمہ گاندھی اور راہول گاندھی نے پھول چڑھا کر سابق وزیر اعظم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کانگریس صدر نے اندرا گاندھی کے الفاظ کا حوالہ دیتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ "جب تک میری سانس ہے، میری خدمت ختم نہیں ہوگی اور جب میں مروں گی، میں یہ کہہ سکتی ہوں ... میرے خون کا ہر قطرہ .. ہندوستان کو زندہ کرے گا: اندرا گاندھی"۔

مسٹر کھرگے نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ "ہمت کی ایسی مثال، ہندوستان کی پہلی خاتون وزیر اعظم اور ہماری آئیڈیل اندرا گاندھی کو ان کے یوم شہادت پر دلی خراج عقیدت، جنہوں نے اپنی مضبوط قوت ارادی، ہنر مند قیادت اور وژن کے ساتھ ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کو برقرار رکھنے اور ایک مضبوط، ترقی پسند ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا۔ "

وزیر اعظم مودی نے سردار پٹیل کو ان کی 150ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو قوم کی طرف سے ہندوستان کے مرد آہن سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150ویں یوم پیدائش پر دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر پٹیل کے بے پناہ تعاون کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے ہندوستان کے اتحاد کے معمار اور اچھی حکمرانی اور عوامی خدمت کی علامت کے طور پر ان کے کردار کو اجاگر کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پیغام میں مسٹر مودی نے کہا کہ "ہندوستان سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ان کی 150ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ وہ ہندوستان کے اتحاد کے محرک تھے اور انہوں نے اس کے ابتدائی سالوں میں ہمارے ملک کی تقدیر کو تشکیل دیا۔ ہم متحد، مضبوط اور خود انحصار ہندوستان کے ان کے وژن کو برقرار رکھنے کے اپنے اجتماعی عزم کی تصدیق کرتے ہیں۔ "سردار پٹیل نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں کلیدی کردار ادا کیا اور مختلف ریاستوں کو ہندوستانی یونین میں ضم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی میراث مجسمہ اتحاد جیسی یادگاروں کے ذریعے امر ہوگئی ہے، جو اس کے وژن اور لگن کی گواہی دیتی ہے۔ سردار پٹیل کی یادگاری تقریب کے ایک حصے کے طور پر وزیر اعظم مودی نے قومی یوم اتحاد کے پروگرام میں بھی شرکت کی، یہ ایک قومی تقریب ہے جو اتحاد اور طاقت کے نظریات سے سردار پٹیل کے عزم کی تصدیق کرتی ہے۔ یہ موقع ہندوستان کے ماضی، حال اور مستقبل پر مسٹر پٹیل کے لازوال اثر و رسوخ کی یاد دلاتا ہے۔

سپریم کورٹ میں پنجاب اور ہریانہ اسٹیٹ بار کونسل کے انتخابات کرانے کی یقین دہانی

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز بار کونسل آف انڈیا (بی سی آئی) کی اس یقین دہانی کو درج کیا کہ پنجاب اور ہریانہ اسٹیٹ بار کونسل کے انتخابات کا اعلان دس دنوں کے اندر کیا جائے گا اور اس عمل کو 31 دسمبر 2025 تک مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جا جمالیہ باگچی پر مشتمل بنچ نے یہ یقین دہانی درج کی اور پنجاب اور ہریانہ اسٹیٹ بار کونسل کے انتخابات کی نگرانی کے لیے ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت دی۔ عدالت میں موجود بار کونسل کے ممبران کو مخاطب کر کے جسٹس سوریہ کانت نے کہا، "بار کونسل کے انتخابات نہیں ہو رہے تھے۔ ہم نے جزوی طور پر کچھ ہدایات جاری کی ہیں اور جزوی طور پر بی سی آئی کو قائل کیا ہے، جس نے انتخابات کے انعقاد کے بارے میں اپنا موقف واضح کیا ہے۔ آیئے ہم سب مکمل تعاون کریں تا کہ یہ جمہوری ادارہ جاتی نظام بحال ہو سکے۔ "عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ اتر پردیش اسٹیٹ بار کونسل کے انتخابات کے لیے نوٹیفکیشن جلد ہی جاری ہونے کی امید ہے اور 31 جنوری 2026 تک پورا انتخابی عمل مکمل ہونے کی امید ہے۔ بنچ کے سامنے بحث کرتے ہوئے، بی سی آئی کے صدر منن کمار مشرا نے کہا کہ اگرچہ کونسل کا ہدف 2025 کے آخر تک انتخابات کو مکمل کرنا ہے، لیکن اس عمل کو طریقہ کار کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے کیونکہ بی سی آئی کے قوانین میں انتخابات کے انعقاد کے لیے 180 دن کی میعاد طے ہوتی ہے۔ یہ حکم بار کونسل آف انڈیا سرٹیفکیٹس اور پلیس آف پریکٹس (تصدیق) رولز، 2015 کے ضابطہ 32 کو چیلنج کرنے والی رٹ پٹیشن میں دائر عبوری درخواستوں پر بنچ کی سماعت کے دوران دیا گیا، جو 2023 میں دائر کی گئی تھی۔ درخواست گزاروں نے دلیل دی ہے کہ یہ قاعدہ غیر قانونی طور پر اسٹیٹ بار کونسل کے ممبران کی مدت کو ایڈووکیٹ ایکٹ 1961 کے تحت طے شدہ مدت سے آگے بڑھاتا ہے۔ اس سے قبل، 24 ستمبر، 2025 کو، سپریم کورٹ نے ہدایت دی تھی کہ ملک بھر میں تمام ریاستی بار کونسلوں کے انتخابات 31 جنوری، 2026 تک مکمل کیے جائیں، اگر بیک وقت نہیں، تو مرحلہ وار طریقے سے انتخابات ہونے چاہئیں۔

سی بی ایس ای: 10ویں اور 12ویں جماعت کے امتحانات کی تاریخوں کا اعلان، 17 فروری سے ہوں گے شروع

31/اکتوبر: مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) نے 2026 میں ہونے والے 10ویں اور 12ویں جماعت کے بورڈ امتحانات کی تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔ بورڈ کے مطابق، دونوں جماعتوں کے امتحانات 17 فروری 2026 سے شروع ہوں گے۔ پروگرام کے مطابق، 10ویں جماعت کے امتحانات 10 مارچ کو مکمل ہوں گے، جبکہ 12ویں جماعت کے امتحانات 9 اپریل 2026 تک جاری رہیں گے۔ یہ پہلا موقع ہے جب سی بی ایس ای نے امتحانات شروع ہونے سے 110 دن پہلے ڈیٹ شیٹ جاری کی ہے۔ ماہرینِ تعلیم کے مطابق یہ قدم طلبہ، اساتذہ اور اسکولوں کے لیے بڑی سہولت ہے، کیونکہ جلد اعلان ہونے سے تیاری اور نصاب کی منصوبہ بندی مؤثر انداز میں کی جا سکے گی۔

امتحانات صبح 10 بج کر 30 منٹ پر شروع ہوں گے۔ مکمل شیڈول سی بی ایس ای کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ امتحان کنٹرولر ڈاکٹر سنیم بھاردواج کے مطابق، بورڈ نے 24 ستمبر 2025 کو ایک عارضی ڈیٹ شیٹ جاری کی تھی تا کہ اسکول اپنی تیاری مکمل کر سکیں۔ اب، تمام اسکولوں کی جانب سے امیدواروں کی فہرست جمع ہونے کے بعد حتمی ڈیٹ شیٹ جاری کی گئی ہے۔

ڈاکٹر بھاردواج نے بتایا کہ اس بار ہر طالب علم کے دو اہم مضامین کے درمیان مناسب وقفہ رکھا گیا ہے تا کہ انہیں ریویژن کے لیے وقت مل سکے۔ 110 دن پہلے ڈیٹ شیٹ آنے سے طلبہ کو اپنا مطالعہ پرسکون انداز میں منظم کرنے اور دباؤ کم کرنے میں مدد ملے گی۔

سی بی ایس ای نے وضاحت کی ہے کہ 12ویں جماعت کے امتحانات جے ای ای (جے ای ای) اور نیٹ (این ای ای ٹی) جیسے بڑے داخلہ امتحانات سے پہلے ختم ہو جائیں گے تا کہ کسی امتحان کی تاریخ میں تصادم نہ ہو۔ اس مقصد کے لیے بورڈ نے نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) سے بھی ہم آہنگی کی ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 (این ای پی-2020) کے تحت 2026 سے 10ویں جماعت کے طلبہ سال میں دو مرتبہ بورڈ امتحان دینے کے اہل ہوں گے — پہلی بار فروری میں اور دوسری بار بعد میں۔ طلبہ کو اپنی بہترین کارکردگی والے امتحان کا نتیجہ منتخب کرنے کی اجازت ہوگی۔ سی بی ایس ای کے مطابق یہ اقدام طلبہ کے ذہنی دباؤ کو کم کرنے اور تعلیمی کارکردگی کو بہتر بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ بورڈ نے تمام مرکزی و نوودیہ اسکولوں کے ساتھ ساتھ این ٹی اے کو بھی نئی تاریخوں سے متعلق مطلع کر دیا ہے۔ مزید یہ کہ، حتمی ڈیٹ شیٹ میں چند مضامین کی تاریخوں میں معمولی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ 10ویں جماعت میں اردو، پنجابی، بنگالی، تمل، ڈیٹا سائنس، اور آٹو موٹیو جیسے مضامین کے امتحانات کی تاریخوں میں ردوبدل کیا گیا ہے، جبکہ 12ویں جماعت میں بزنس اسٹڈیز، اکاؤنٹنسی، بزنس ایڈمنسٹریشن اور نفسیات کے امتحانات کی تاریخوں میں معمولی ترمیم کی گئی ہے۔ ☆☆

غیر امداد یافتہ اسکولوں کو حکومت منظوری دے گی: وزیر تعلیم

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے کہا کہ دارالحکومت کے نان کنفرمنگ علاقوں میں چلنے والے غیر امداد یافتہ پرائیویٹ اسکول اب یکم نومبر سے منظوری کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ مسٹر آشیش سود نے جمعہ کے روز بتایا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی دور اندیش قیادت میں دہلی حکومت نے ایک تاریخی فیصلہ لیتے ہوئے نان کنفرمنگ علاقوں میں چلنے والے غیر امداد یافتہ پرائیویٹ اسکولوں کو منظوری دینے کا پختہ فیصلہ کیا ہے۔

اس فیصلے کے مطابق وہ تمام غیر امداد یافتہ نجی اسکول جو نان کنفرمنگ علاقوں (جو موجودہ قوانین، ضوابط یا منصوبوں کے معیار پر پورا نہیں اترتے) میں طویل عرصے سے چل رہے ہیں اور جنہوں نے کسی وجہ سے تعلیم کے محکمے سے منظوری حاصل نہیں کی یا سابقہ حکومتوں کے امتیازی رویے کی وجہ سے انہیں منظوری نہیں مل سکی، اب وہ سب اسکول منظوری کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

درخواست دینے کے لیے دہلی حکومت کے ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کا پورٹل یکم نومبر سے کھل جائے گا، اس پورٹل پر ایسے تمام اسکول جو منظوری حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں، 30 نومبر تک درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی سے یہ معاملہ فائلوں میں دبا رہا اور ہزاروں بچے اپنے آئینی حق سے محروم رہے۔ دہلی میں سابقہ حکومتوں نے کچھ اسکولوں کو منظوری دی، جبکہ کچھ اسکولوں کو نظرانداز کیا، جبکہ ہماری حکومت نے اس امتیاز کا خاتمہ کر دیا ہے۔

یہ صرف انتظامی اصلاح نہیں بلکہ ہمارے بچوں کے لیے انصاف، اداروں کے لیے غیر جانب داری اور دہلی میں تعلیم کے جمہوری نظام کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ اس فیصلے سے تقریباً 500 اسکول اب تعلیم کے محکمے کے دائرے میں آ جائیں گے، جس سے قانونی حیثیت، نگرانی اور جواب دہی یقینی بنے گی۔ اس اصلاح سے ہزاروں طلبہ کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔

ہر سال محکمہ تعلیم کو تقریباً چالیس ہزار نشستوں کے لیے ای ڈبلیو ایس/ ڈی جی/ سی ڈبلیو ایس زمروں کے تحت تقریباً دو لاکھ درخواستیں موصول ہوتی ہیں، جن میں سے کئی نشستیں منظور شدہ اسکولوں کی کمی کے باعث خالی رہ جاتی ہیں۔ نئی منظوری پالیسی سے تقریباً 20,000 اضافی نشستیں پیدا ہونے کی امید ہے۔

صرف شہر ہی نہیں آس پاس کے علاقوں کو بھی ڈیولپ کرنے کی ضرورت ہے: انارائے

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) نیتی آیوگ کے پروگرام ڈائریکٹر انا رائے نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستانی شہروں کو "رہنے کے قابل "بنانے کے لیے شہروں کے ساتھ ساتھ آس پاس کے علاقوں کو بھی ترقی دینے کی ضرورت ہے۔

یہاں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کے زیر اہتمام رئیل اسٹیٹ سے متعلق ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ رائے نے سوال کیا کہ ایک ہندوستانی کام کرنے کے لیے سنگاپور کیوں جانا چاہے گا جب کہ انہیں بنگلورو جیسے ابھرتے ہوئے شہروں میں کیریئر کے اچھے مواقع مل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر اور آس پاس کے ماحول میں دستیاب سہولیات بھی اہمیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہروں کو ترقی دیتے وقت اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہیے کہ وہ رہنے کے قابل ہیں۔ شہروں کو ماحول دوست اور رہنے کے قابل بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کا ایک بھی شہر دنیا کے ٹاپ 100 شہروں میں شامل نہیں ہے۔ صرف شہروں کی انتظامی حدود ہی نہیں بلکہ اردگرد کے علاقوں کو بھی اسی طرح ترقی دینے کی ضرورت ہے۔

اس موقع پر ملک میں کمرشل رئیل اسٹیٹ کی صورتحال پر ایک رپورٹ بھی جاری کی گئی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جدید شاپنگ سینٹرز منظم خوردہ فروشی میں سب سے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق رئیل اسٹیٹ میں سب سے نیا ابھرتا ہوا طبقہ ڈیٹا سینٹرز ہے، جو تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ تیزی سے پھیلتے ہوئے 5G نیٹ ورکس، AI، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، اور مقامی طور پر ڈیٹا کو ذخیرہ کرنے کی ضرورت کی وجہ سے، ہندوستانی ڈیٹا سینٹر کی مارکیٹ 10 گیگا واٹ سے تجاوز کر گئی ہے، جس میں فی الحال 1.4 گیگا واٹ کام کر رہے ہیں۔ سی آئی آئی اور نائٹ فرینکفرٹ انڈیا کی طرف سے تیار کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ملک میں دفتر کی جگہ 2000 سے 2025 تک اوسطاً 8.6 فیصد سالانہ کی شرح سے بڑھی ہے۔ بنگلورو، نیشنل کیپٹل ریجن (این سی آر) اور ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں سب سے تیزی سے ترقی دیکھی گئی ہے، جو مجموعی طور پر دفتر کی کل جگہ کا 60 فیصد ہے۔

ہندوستان نے تہور رانا کے پاکستانی روابط کی تحقیقات میں امریکہ سے مدد مانگی

31/اکتوبر: ہندوستان نے 2008 کے ممبئی حملوں میں ملوث پاکستانی نژاد کینیڈین بزنس مین تہور حسین رانا کے پاکستان سے تعلقات کی تحقیقات کے سلسلے میں امریکہ سے مدد طلب کی ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے وزارتِ داخلہ کے ذریعہ امریکی حکام سے باضابطہ طور پر رابطہ کیا ہے۔ یہ قدم ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے پیچھے موجود پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے اور ضروری شواہد اکٹھے کرنے کے ہندوستان کے جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق این آئی اے نے اپنے امریکی ہم منصب اداروں کو کچھ مخصوص سوالات بھیجے ہیں، جن میں رانا کے پاکستانی اداروں کے ساتھ ممکنہ تعلقات سے متعلق اطلاعات مانگی گئی ہیں۔ این آئی اے کے ایک افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا، اطلاعات اکٹھی کرنے میں کچھ پیش رفت ہوئی ہے۔ ہم نے امریکہ کو چند سوالات بھیجے ہیں اور فی الحال ان کے جوابات کا انتظار کر رہے ہیں۔ این آئی اے نے جولائی میں ایک ضمنی چارج شیٹ داخل کی تھی جس میں ڈیوڈ کولمین ہیڈلی، تہور حسین رانا، لشکرِ طیبہ اور حرکت الجہاد الاسلامی کے دیگر ارکان پر ہندوستان کے مختلف حصوں میں دہشت گردانہ حملوں کی سازش رچنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں یکم نومبر کے اہم واقعات حسب ذیل ہیں۔

- 1755 پرتگال کے دارالحکومت لزبن میں زلزلے سے 50,000 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔
- 1765 برطانوی کالونیوں میں اسٹیمپ ایکٹ کا نفاذ ہوا۔
- 1800 جان ایڈمز وائٹ ہاؤس میں رہائش پذیر پہلے امریکی صدر بنے۔
- 1858 ہندوستان کی حکمرانی ایسٹ انڈیا کمپنی سے برطانوی بادشاہ کے پاس چلی گئی اور گورنر جنرل کی جگہ وائسرائے نے لے لی۔
- 1881 کلکتہ میں سیالدہ اور آرمینیا گھاٹ کے درمیان ٹرام سروس شروع ہوئی۔
- 1913 مجاہد آزادی تارک ناتھ داس نے سان فرانسسکو، کیلیفورنیا میں غدر تحریک کا آغاز کیا۔
- 1922 سلطنت عثمانیہ کا خاتمہ کیا گیا۔ اس کے سلطان محمود ششم کو جلاوطن کر دیا گیا۔
- 1944 دوسری جنگ عظیم کے دوران برطانوی افواج والچیرن، نیدرلینڈز پہنچیں۔
- 1950 ہندوستان میں پہلا بھاپ کا انجن چترنجن ریلوے فیکٹری میں تیار کیا گیا۔
- 1952 جے نارائن نے راجستھان کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا۔
- 1954 فرانس کے علاقے پانڈیچیری، کرائیکل، ماہے اور یاناون کو حکومت ہند کے حوالے کیا گیا۔
- 1956 کرناٹک، کیرالہ اور آندھرا پردیش کی ریاستیں قائم ہوئیں۔ مدھیہ پردیش کی ریاست زبان کی بنیاد پر بنی تھی۔ دارالحکومت دہلی مرکزی زیر انتظام علاقہ بن گیا۔
- 1958 اس وقت کے سوویت یونین نے ایٹمی تجربہ کیا۔
- 1966 ریاست ہریانہ کا قیام عمل میں آیا۔
- 1972 کانگڑا ضلع کو تین اضلاع میں تقسیم کیا گیا: کانگڑا، اونا، اور ہمیر پور۔
- 1973 میسور کا نام بدل کر کرناٹک رکھا گیا۔
- 1974 اقوام متحدہ نے مشرقی بحیرہ روم کے ملک قبرص کی آزادی کو تسلیم کیا۔
- 1979 بولیویا میں فوج نے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔
- 1995 امریکی ایوان نمائندگان نے پاکستان کو 368 ملین ڈالر کا اسلحہ فراہم کرنے کی بہت زیر بحث "براؤن ترمیم "منظور کی۔
- 1998 جنوبی افریقہ نے ڈھاکہ میں ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر کرکٹ میں ولز منی ورلڈ کپ جیتا۔
- 2000 ریاست چھتیس گڑھ کا قیام عمل میں آیا۔ اجیت جوگی چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ بنے۔
- 2003 بغداد کے قریب امریکی ہیلی کاپٹر پر عراقی گوریلوں کے حملے میں پندرہ فوجی مارے گئے۔
- 2004 بینیٹ کنگ ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ کے پہلے غیر ملکی کوچ بنے۔
- 2006 پاکستان کرکٹ بورڈ نے ڈوپنگ کیس میں بولر اختر پر دو سال اور محمد آصف پر ایک سال کی پابندی لگائی۔
- 2007 سری لنکا کی پارلیمنٹ نے ملک کے نسلی تنازع کو حل کرنے کے لیے ہنگامی حالت میں توسیع کی۔
- 2008 ریزرو بینک آف انڈیا نے بڑودہ میں قائم فائنانس کمپنی میسرز ایس ڈی ایف سی فائنانس لمیٹڈ کا رجسٹریشن منسوخ کیا۔
- 2010 چین نے دس سالوں میں پہلی مردم شماری کا اعلان کیا۔
- 2018 دہلی حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ اس نے 15 سال سے زیادہ پرانی پٹرول گاڑیوں اور 10 سال سے زیادہ پرانی ڈیزل گاڑیوں کا رجسٹریشن منسوخ کر دیا ہے۔

پاکستان اور افغانستان 6 نومبر کو استنبول میں مذاکرات کی بحالی کریں گے، جنگ بندی جاری رہے گی: ترکیہ

انقرہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) ترک وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ افغانستان اور پاکستان نے 6 نومبر کو استنبول میں امن مذاکرات دوبارہ شروع کرنے اور اس وقت تک جنگ بندی برقرار رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ "تمام فریقین نے جنگ بندی جاری رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس کے نفاذ کے طریقہ کار کا جائزہ لیا جائے گا اور 6 نومبر 2025 کو استنبول میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں ایک فیصلہ کیا جائے گا۔" وزارت نے مزید کہا کہ تمام فریقین نے ایک مانیٹرنگ اور تصدیقی نظام قائم کرنے پر اتفاق کیا ہے "جو امن کے قیام کو یقینی بنائے گا اور خلاف ورزی کرنے والے فریق پر جرمانہ عائد کرے گا۔" "ترکیہ اور قطر نے بطور ثالث دونوں فریقین کی فعال شراکت پر اظہارِ تشکر کیا اور دیرپا امن و استحکام کے لیے تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ افغان عبوری انتظامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ انقرہ اور دوحہ کی ثالثی میں کئی دنوں کے مذاکرات کے بعد افغان اور پاکستانی حکام کے درمیان استنبول میں بات چیت مکمل ہوئی اور دونوں فریقین نے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ وسیع پیمانے کی سرحدی جھڑپوں کے بعد، 19 اکتوبر کو دوحہ نے اسلام آباد اور کابل کے درمیان مذاکرات کی میزبانی کی، جس میں قطر اور ترکیہ نے ثالثی کا کردار ادا کیا اور دونوں فریقین نے جنگ بندی پر اتفاق کیا جو اس وقت نافذ العمل ہے۔ بعدازاں گزشتہ ہفتے دونوں فریقین مزید بات چیت کے لیے استنبول میں یکجا ہوئے، پائیدار امن کے حصول کی کوششیں جاری ہیں۔ پاکستان کے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے جیو نیوز چینل کو بتایا کہ قطر اور ترکیہ کی درخواست پر پاکستان نے امن کے ماحول کو ایک اور موقع دینے کا فیصلہ کیا اور پاکستانی وفد، جو گزشتہ رات وطن لوٹنے والا تھا، کو استنبول میں رکنے کے لیے کہا گیا۔ پاکستان نے سوویت یونین کے افغانستان پر حملے کے دوران ایک اہم کردار ادا کیا تھا اور تقریباً چالیس لاکھ افغان مہاجرین کی میزبانی کی تھی۔ تاہم، دہشت گرد گروہوں، خاص طور پر تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، کے ذریعے پاکستان میں پرتشدد واقعات نے افغان طالبان کے ساتھ اس کے تعلقات کو نمایاں طور پر کشیدہ کر دیا تھا۔ افغان طالبان 2021 میں امریکی قیادت کی افواج کے انخلا کے بعد کابل میں دوبارہ اقتدار میں آئے۔ پاکستانی فوجی حکام کے مطابق امسال اب تک 500 سے زیادہ افراد، جن میں 311 سے زیادہ فوجی شامل ہیں، ان حملوں میں مارے جا چکے ہیں، یہ حملے زیادہ تر ٹی ٹی پی نے کیے ہیں۔ پاکستان افغانستان پر الزام لگاتا ہے کہ وہ اپنی سرزمین پر ٹی ٹی پی کے دہشت گرد گروہ کو پناہ دے رہا ہے، جس پر کابل انکار کرتا ہے۔

اسرائیلی فوج میں جبری بھرتی کے خلاف لاکھوں افراد سڑکوں پر نکل آئے

تل ابیب، 31 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج میں لازمی بھرتی کے خلاف لاکھوں افراد نے سڑکوں پر نکل پر اپنا فیصلہ سنادیا، یروشلم میں فوجی بھرتی کے خلاف احتجاج کے لیے ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق لاکھوں افراد پر مشتمل ریلی کے شرکاء ایک ایسے قانون کا مطالبہ کر رہے تھے جس میں اسرائیل کی لازمی فوجی خدمات سے بچنے کے حق کی ضمانت دی جائے۔ ریلی کے شرکاء میں سیاہ ٹوپیاں پہنے مردوں کے ہجوم نے ترپال کے ٹکڑوں کو آگ لگا دی جب کہ سیکڑوں پولیس اہلکاروں نے شہر بھر کی کئی سڑکوں کو بند کردیا۔ مظاہرین نے یروشلم کی طرف جانے والی اہم سڑکوں پر مارچ کیا، جنھوں نے فوجی بھرتی کی مذمت کرنے والے پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ حال ہی میں، اسرائیلی حکومت نے بنیاد پرست ڈرافٹ ڈوجرز کے خلاف کریک ڈاؤن کیا ہے، ہزاروں کو سمن نوٹس بھیجے ہیں اور کئی مفروروں کو قید کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق 1948 میں اسرائیل کی تخلیق کے وقت الٹرا آرتھوڈوکس یہودیوں کی تعداد بہت کم تھی۔ وہ مرد جو اپنا وقت مقدس یہودی متون کا مطالعہ کرنے کے لیے وقف کرتے ہیں انہیں لازمی فوجی خدمات سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔ اکتوبر 2023 میں غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے، اس استثنیٰ پر دباؤ بڑھ گیا ہے، کیونکہ اسرائیلی فوج اپنی جگہوں کو پر کرنے کے لیے جدوجہد میں مصروف ہے۔ اس استثنیٰ کو ختم کرنے کے بارے میں اسرائیل میں طویل عرصے سے بحث جاری ہے۔ نیتن یاہو نے وعدہ کیا تھا کہ ان کی حکومت اس استثنیٰ کی ضمانت کے لیے قانون سازی کرے گی، لیکن وہ اب تک ایسا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ جولائی 2024 میں، الٹرا آرتھوڈوکس شاس پارٹی کے وزراء نے اس معاملے پر کابینہ سے استعفیٰ دے دیا، حالانکہ پارٹی نے باضابطہ طور پر اتحاد نہیں چھوڑا ہے۔ نیتن یاہو کی حکومت کی حمایت کرنے والی شاس پارٹی کے 11 ارکان پارلیمنٹ ہیں۔ پارٹی نے خبردار کیا ہے کہ اگر قانون میں فوجی خدمات سے استثنیٰ شامل نہیں کیا گیا تو وہ نیتن یاہو کی حمایت نہیں کریں گے۔

ویتنام میں سیلاب سے 13 افراد کی موت 11 لاپتہ

ہنوئی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ویتنام کے کئی وسطی صوبوں میں شدید بارش اور سیلاب کے نتیجے میں 13 افراد ہلاک، 34 زخمی اور 11 لاپتہ ہوگئے ہیں۔ یہ اطلاع ویتنام کے ڈیزاسٹر اینڈ ڈائیک مینجمنٹ اتھارٹی نے جمعہ کو دی۔ رپورٹ کے مطابق، ایک لاکھ سولہ ہزار سے زیادہ مکانات زیرِ آب ہیں جبکہ 56 مکانات منہدم یا بہہ گئے اور تقریباً 150 مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ سیلاب کی وجہ سے تقریباً 4,900 ہیکٹر دھان اور دیگر فصلیں تباہ ہوگئی ہیں۔ 790 ہیکٹر پھلدار درخت متاثر ہوئے اور 17,700 سے زائد مویشی اور مرغیاں ہلاک ہوگئی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بجلی کی فراہمی منقطع ہونے سے چار صوبوں اور شہروں میں 4,38,000 سے زائد گھر متاثر ہوئے ہیں۔ ادھر روسی حکومت کی جانب سے ہیو شہر میں سیلاب متاثرین کے لیے 29 ٹن امدادی سامان فراہم کیا گیا ہے، جس میں خیمے، کمبل، بچاؤ کشتیوں اور دیگر ضروری اشیاء شامل ہیں۔

سمندری طوفان 'ملیسا' سے ہلاکتیں 50 ہوگئیں، طوفان برمودا کی جانب بڑھنے لگا

کنگسٹن، 31 اکتوبر (یو این آئی) سمندری طوفان ملیسا سے کیریبین کے مختلف جزائر میں ہلاکتوں کی تعداد 50 تک ہوگئی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ملیسا طوفان نے جمیکا، کیوبا اور ہیٹی میں شدید تباہی مچائی جس کے نتیجے میں اب تک 50 افراد کی ہلاکت ہوئی ہے۔ امریکی نیشنل ہریکین سینٹر کا بتانا ہے کہ طوفان کے باعث جمیکا میں 19 اور ہیٹی میں 30 افراد ہلاک ہوچکے جب کہ 20 لوگ زخمی اور 20 لاپتا ہوگئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ طوفان کے باعث مکانات، سڑکوں اور بجلی کے نظام کو شدید نقصان پہنچا جب کہ اب تک تقریباً 8 لاکھ افراد کو متاثرہ علاقوں سے منتقل کردیا گیا ہے۔ امریکی نیشنل ہریکین سینٹر کے مطابق کیوبا، جمیکا، ہیٹی اور ڈومینکن ریپبلک میں تباہی کے بعد طوفان اب برمودا کی جانب بڑھ رہا ہے جہاں طوفان کی وارننگ جاری کردی گئی ہے۔

نیویارک میں گزشتہ روز ریکارڈ توڑ طوفانی بارشیں ہوئیں

نیویارک، 31 اکتوبر (یو این آئی) امریکی شہر نیویارک طوفانی بارشوں کی زد میں آگیا، کم از کم 2 افراد ہلاک، جبکہ نظامِ زندگی مفلوج ہوگیا۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز ہونے والی طوفانی بارش کے باعث درخت گر گئے، سڑکیں زیرِ آب آ گئیں اور گاڑیاں ڈوب گئیں۔ نیشنل ویدر سروس نے نیویارک میں جمعہ کی رات تک تیز ہوائیں چلنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ نیشنل ویدر سروس کے مطابق گزشتہ روز سینٹرل پارک میں 1.80 انچ اور لاگارڈیا ایئرپورٹ پر 1.97 انچ شدید بارش کے ساتھ ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ اس سے قبل بالترتیب 1917 میں 1.64 انچ اور 1955 میں 1.18 انچ بارشیں ریکارڈ کی گئیں تھی۔ نیویارک پولیس ڈیپارٹمنٹ نے دو افراد کی اموات کی تصدیق کی ہے، دونوں متاثرین سیلاب زدہ تہہ خانوں میں پائے گئے، جبکہ پولیس واقعات کی تحقیقات کررہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ میں ایک ہزار سے زیادہ پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں۔

برسبین کے جنوب میں فائرنگ، دو افراد زخمی

سڈنی، 31 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے شہر برسبین کے جنوب میں جمعہ کی صبح ہوئی فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہوگئے۔ دونوں افراد کو زخمی حالت میں علاج کے لئے اسپتال بھیجا گیا۔ کوئنز لینڈ پولیس سروس نے ایک بیان میں بتایا کہ ہنگامی سروسز کو جمعہ کو تقریباً 1:20 بجے اطلاع ملی کہ برسبین سے 26 کلومیٹر جنوب میں واقع پارک رج کے نواحی علاقے میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے، جس میں دو افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایک 18 سالہ نوجوان کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا، جبکہ 20 سالہ خاتون کو بھی زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا، دونوں کی حالت اب مستحکم بتائی جارہی ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں اس وقت زخمی ہوئے جب ایک گاڑی سے ایک گھر پر فائرنگ کی گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کو سیل کرکے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

ترک صدر کی اسرائیل کا ساتھ دینے پر جرمن چانسلر کیساتھ پریس کانفرنس میں ان پر تنقید

انقرہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) ترکیے کے صدر طیب اردوان نے اسرائیل کی حمایت پر جرمن چانسلر فریڈرک مرز کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ترک صدر طیب اردوان نے مشترکہ نیوز کانفرنس کے دوران جرمن چانسلر فریڈرک مرز پر تنقید کی اور کہا کہ کیا جرمنی کو نظر نہیں آتا کہ اسرائیل نے غزہ پر کل پھر بم برسائے، غزہ میں نسل کشی نہیں نظر آتی؟ دوسری جانب صحافی کے سوال پر جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا کہ جرمنی اسرائیل کے قیام کے وقت سے اس کے ساتھ کھڑا ہے اور ہمیشہ کھڑا رہے گا۔ جرمن چانسلر نے مزید کہا کہ حماس یرغمالی رہا کردیتی تو غیر ضروری اموات سے بچا جاسکتا۔

روس کی جانب سے امریکہ بھیجے گئے میمو کے بعد ٹرمپ پوتن کی سربراہ ملاقات منسوخ

واشنگٹن، 31 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کی ملاقات منسوخ ہوگئی۔ برطانوی اخبار کے مطابق روس کی جانب سے امریکہ بھیجے گئے میمو کے بعد ٹرمپ پوتن کی سربراہی ملاقات منسوخ ہوئی۔ برطانوی اخبار کا کہنا ہے کہ یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے روسی وزارت خارجہ نے بہت زیادہ مطالبات کردیے ہیں۔ برطانوی اخبار نے کہا کہ روسی وزارت خارجہ کے بہت زیادہ مطالبات نے بڈاپسٹ میٹنگ کو ختم کرنے پر مجبور کیا۔

امریکہ کی امیگریشن پالیسی میں نیا قانون نافذ ورک پرمٹ کی خودکار توسیع ختم کردی

واشنگٹن، 31 اکتوبر (یو این آئی) امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی (ڈی ایچ ایس) نے ایک نیا عارضی قانون جاری کیا ہے، جس کے تحت اب ورک پرمٹ یا ملازمت کا اجازت نامہ (ای اے ڈی) خود بخود نہیں بڑھے گا۔ یہ نیا قانون 30 اکتوبر کے بعد جمع کرائی جانے والی تجدیدی درخواستوں پر لاگو ہوگا اور اس کا اطلاق کئی غیر ملکی شہریوں پر ہوگا، جن میں اچ 4-ویزا رکھنے والے افراد اور بعض اچ 1-بی ویزا ہولڈرز کے شوہر یا بیویاں بھی شامل ہیں۔ جمعرات کو جاری کیے گئے ایک بیان میں امریکی شہریت اور امیگریشن سروس (یو ایس سی آئی ایس) نے مشورہ دیا کہ غیر ملکی شہری اپنے ورک پرمٹ کی مدت ختم ہونے سے 180 دن پہلے اس کی تجدید کی درخواست وقت پر اور درست طریقے سے جمع کروائیں۔ ادارے نے خبردار کیا کہ اگر کوئی غیر ملکی اپنے ورک پرمٹ (ای اے ڈی) کی تجدید میں تاخیر کرے گا تو اس کے لیے روزگار کی اجازت یا متعلقہ دستاویزات میں عارضی رکاوٹ پیدا ہونے کا امکان بڑھ جائے گا۔ یہ فیصلہ امریکہ میں قانونی اور غیر قانونی دونوں اقسام کی امیگریشن کو محدود کرنے کے حالیہ اقدامات کا حصہ ہے، ان اقدامات میں ایک نیا قانون بھی شامل ہے، جس کے تحت اچ 1-بی ویزا کے لیے درخواست دینے والے ہنر مند افراد پر ایک بار کے لیے ایک لاکھ ڈالر فیس عائد کی گئی ہے، جو 21 ستمبر سے نافذ ہوچکی ہے۔ نئے قانون کے مطابق جو غیر ملکی شہری 30 اکتوبر یا اس کے بعد اپنے ورک پرمٹ کی تجدید کی درخواست دیں گے، انہیں اب صرف بروقت درخواست جمع کرانے پر ورک پرمٹ کی خودکار توسیع نہیں ملے گی۔ پچھلی پالیسی کے تحت اہل افراد اپنے ورک پرمٹ ختم ہونے کے بعد بھی 540 دن تک کام جاری رکھ سکتے تھے، بشرطیکہ انہوں نے وقت پر تجدید کی درخواست جمع کروائی ہو۔ لیکن نئے قانون میں یہ سہولت تقریباً تمام کیسز میں ختم کردی گئی ہے، یعنی اب جیسے ہی موجودہ ورک پرمٹ ختم ہوگا، فرد کو کام روکنا پڑے گا جب تک نیا اجازت نامہ جاری نہ ہو جائے یا کوئی اور قانونی بنیاد موجود نہ ہو۔ تاہم، یہ قانون پچھلی درخواستوں پر لاگو نہیں ہوگا، یعنی 30 اکتوبر سے پہلے جمع کرائی گئی تجدیدی درخواستیں اب بھی پرانے قانون کے مطابق خودکار توسیع حاصل کرسکیں گی۔ ڈی ایچ ایس کے مطابق اس قانون میں کچھ محدود استثنیٰ موجود ہیں، مثلاً وہ توسیعات جو قانون کے تحت یا فیڈرل رجسٹر نوٹس کے ذریعے دی گئی ہوں، وہ اب بھی خودکار توسیع کی اہل رہیں گی۔ سرکاری اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ اس قانون کا مقصد یہ ہے کہ ڈی ایچ ایس ورک پرمٹ کی مدت بڑھانے سے پہلے غیر ملکی شہریوں کی مکمل جانچ اور تصدیق کو یقینی بنائے۔ ڈی ایچ ایس کے مطابق ورک پرمٹ کی خودکار توسیع ختم کرنے سے غیر ملکی شہریوں کی بار بار جانچ اور نگرانی ممکن ہوگی، جس سے یو ایس سی آئی ایس کو دھوکہ دہی روکنے اور ملکی سلامتی کے ممکنہ خطرات کی نشاندہی میں مدد ملے گی، تاکہ مشتبہ افراد کو امریکا سے بے دخلی کے عمل میں شامل کیا جا سکے۔ یو ایس سی آئی ایس کے ڈائریکٹر جوزف ایڈلو نے کہا کہ ادارہ اب غیر ملکی شہریوں کی زیادہ مؤثر جانچ اور نگرانی پر توجہ دے رہا ہے اور ان پالیسیوں کو ختم کر رہا ہے جو پچھلی حکومت نے غیر ملکیوں کی سہولت کو امریکی عوام کی سلامتی پر ترجیح دیتے ہوئے نافذ کی تھیں۔

☆☆☆

جرمنی ترکیہ کو یورپی یونین میں دیکھنے کا خواہاں ہے: چانسلر مرز

انقرہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا ہے کہ برلن انقرہ کو یورپی یونین میں دیکھنا چاہتا ہے۔ ترک میڈیا کے مطابق مسٹر مرز نے جمعرات کو کہا کہ انہوں نے ترک صدر رجب طیب ایردوان سے کہا کہ وہ یورپ سے اس مسئلے پر اسٹریٹجک مذاکرات شروع کرنے کے خواہاں ہیں اور انہوں نے کوپن ہیگن کے معیار پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ تاہم صدر ایردوان نے اس کے جواب میں کہا کہ اگر ترکیہ کو کوپن ہیگن کے معیار کے مطابق دیکھا جائے تو انقرہ کا اپنا "انقرہ معیار" ہے جو یورپ اور دنیا کے ساتھ اس کے تعلقات کی رہنمائی کرتا ہے۔ پہلی بار چانسلر کی حیثیت سے ترکیہ کا دورہ کرنے والے مرز نے دارالحکومت انقرہ میں ایردوان کے ساتھ ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ ہم اس بات چیت کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ دنیا ایک نئے جغرافیائی سیاسی مرحلے میں داخل ہوچکی ہے جہاں بڑی طاقتیں عالمی سیاست کو تشکیل دیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک جرمن اور یورپی شہری کے طور پر ہمیں اسٹریٹجک شراکت داری کو گہرا کرنا چاہیے، ترکیہ کو خارج نہیں کیا جا سکتا۔ "انہوں نے مزید کہا کہ ترکیہ خارجہ پالیسی اور سلامتی کے تمام معاملات میں ایک بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جرمنی سلامتی کی پالیسی پر ترکیہ کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھے گا۔ اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ غزہ کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا، مرز نے کہا، "یرغمالیوں کی رہائی اور جنگ بندی پر پیش رفت بہت مثبت ہے۔ پہلی بار دیرپا امن کی امید پیدا ہوئی ہے۔ غزہ میں امن کے فروغ میں ترکیہ کے کردار پر ایردوان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ یہ عمل ترکیہ، قطر، مصر اور امریکہ کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ مرز نے اس بات پر زور دیا کہ جرمنی امن برقرار رکھنے کے لئے اپنی پوری کوشش کرے گا، اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ جرمن افسران کو پہلی بار جنوبی اسرائیل میں ایک سول فوجی مرکز میں تعینات کیا گیا ہے۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا جرمنی کی اسرائیل کے لیے غیر متزلزل حمایت ہولوکاسٹ پر اس کے جرم کی وجہ سے ہے، مرز نے کہا، "وفاقی حکومت اپنے قیام کے بعد سے ہی اسرائیل کے ساتھ کھڑی ہے۔ یہ لاکھوں یہودیوں کی پناہ گاہ بن گیا ہے، جن میں سے بہت سے ہولوکاسٹ سے بچ گئے ہیں۔ جرمنی ہمیشہ اسرائیل کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم تنقید کے بغیر ہر حکومتی فیصلے کی حمایت کرتے ہیں۔ مرز نے یورو فائٹر ٹائفون طیارہ خریدنے کے ترکیہ کے فیصلے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک نکتے پر متفق ہیں کہ یہ طیارے ہماری مشترکہ سلامتی کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک نئے سرے سے اسٹریٹجک مذاکرات کا آغاز کریں گے اور سیکیورٹی پالیسیوں کے شعبے میں قریبی تعاون میں مشغول ہوں گے، مثال کے طور پر، یورو فائٹر طیاروں کی خریداری پر، جس کا ہم پہلے ذکر کرچکے ہیں۔ آج اس کی 64ویں سالگرہ کے موقع پر ترکیہ اور جرمنی کے مابین لیبر معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے مرز نے ان لوگوں کا شکریہ ادا کیا جو کام کرنے کے لئے جرمنی آئے تھے، اور کہا کہ ان لوگوں کے بغیر، جرمنی اپنی معاشی ترقی حاصل نہیں کرسکتا تھا۔ "یورپ میں زینوفوبیا میں اضافے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، مرز نے کہا کہ جرمنی اور یورپ اس سے لڑتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جرمنی مذہب یا نسل کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے بغیر تمام لوگوں کی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔

حماس نے مزید 2 یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیلی حکام کے حوالے کردیں

غزہ، 31 اکتوبر (یو این آئی) غزہ میں جنگ بندی کے بعد حماس کی جانب سے یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کرنے کا سلسلہ جاری ہے، مزاحمتی تنظیم نے آج مزید 2 افراد کی لاشیں ریڈ کراس کے ذریعے اسرائیلی حکام کے حوالے کردی ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل کے حوالے کی جانے والی دونوں لاشوں کی باقیات کو اسرائیل کے قومی فرانزک انسٹیٹیوٹ منتقل کیا جائے گا، ان لاشوں کی حوالگی کے بعد باقی رہ جانے والی مزید 11 افراد کی لاشیں اسرائیل کے سپرد کرنا ہوں گی۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر حملے میں ایک ہزار 139 اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے جبکہ تقریبا 200 شہریوں کو مزاحمتی تنظیم نے یرغمال بنالیا تھا۔ اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر نے لاشوں ملنے کی تصدیق کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا کہ مغویوں کی واپسی کی کوششیں مسلسل کر رہے ہیں اور آخری مغوی کی واپسی تک یہ جاری رہیں گی۔ دریں اثنا، حماس نے کہا کہ اسرائیلی شہریوں کی لاشوں کو ملبے سے نکالنے کے لیے ہیوی میشنری کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے، مزاحمتی تنظیم نے کہا کہ وہ لاشوں کو نکالنے کے عمل میں مشکلات کا سامنا کر رہی ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جو اسرائیلی بمباری سے متاثر ہوئے ہیں۔ جب کہ اسرائیل نے حماس پر زور دیا ہے کہ وہ معاہدے پر عمل درآمد کرے اور تمام ہلاک شدہ مغویوں کی واپسی کے لیے ضروری اقدامات کرے، اسرائیل نے الزام عائد کیا کہ حماس جان بوجھ کر لاشوں کی حوالگی میں تاخیر کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ جنگ بندی کے باوجود 29 اکتوبر کو اسرائیل نے غزہ پر بدترین بمباری کی، جس کے نتیجے میں 100 سے زائد افراد شہید ہوئے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ اسرائیل نے 7 اکتوبر 2023 سے اب تک نہتے 68 ہزار 527 فلسطینیوں کو شہید، جبکہ بے رحمانہ حملوں میں ایک لاکھ 70 ہزار 395 افراد کو زخمی کیا ہے۔

☆☆☆

سعودی عرب کا مالی سال 2025 کی تیسری سہ ماہی میں بجٹ کارکردگی کے نتائج کا اعلان

ریاض، 31 اکتوبر (یو این آئی) سعودی وزارتِ خزانہ نے مالی سال 2025 کی تیسری سہ ماہی کے بجٹ نتائج جاری کردیے۔ وزارت کے مطابق اس عرصے میں مجموعی آمدنی 269.9 ارب ریال ریکارڈ کی گئی، جب کہ اخراجات 358.9 ارب ریال تک پہنچ گئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ تیسری سہ ماہی میں بجٹ خسارہ 88.5 ارب ریال رہا۔ وزارتِ خزانہ کے مطابق تیل کی آمدنی 150.8 ارب ریال رہی، جو مجموعی آمدنی کا ایک اہم حصہ ہے۔

پاپوا نیوگنی میں مٹی کے تودے گرنے سے 11 افراد ہلاک

ملبورن، 31 اکتوبر (یو این آئی/ژنہوا) پاپوانیوگنی (پی این جی) کے اینگا صوبے کے ایک گاؤں میں جمعہ کی صبح مٹی کے تودے گرنے سے کم از کم 11 افراد ہلاک ہوگئے۔ پی این جی کے اخبار 'پوسٹ کوریئر' کے مطابق یہ حادثہ آج مقامی وقت کے مطابق تقریباً دو بجے قومی دارالحکومت پورٹ موریسبی سے 550 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع 'ککس' نامی گاؤں میں پیش آیا۔ تودے گرنے کے سبب تین گھر مٹی تلے دب گئے، جبکہ 20 سے زائد افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ آسٹریلیا کے نشریاتی ادارے (اے بی سی) نے اینگا صوبے کے گورنر پیٹر اپاٹس کے حوالے سے بتایا کہ مقامی حکومت کی آفات سے نمٹنے والی ٹیم موقع پر موجود ہے، جو لاشوں کو نکالنے اور زندہ بچ جانے والوں کو ہنگامی امداد فراہم کرنے میں مصروف ہے۔ ککس گاؤں اینگا صوبے کے واپینمانڈا ضلع میں واقع ہے، جو مُلیتا کا علاقے سے تقریباً 64 کلومیٹر جنوب مشرق میں ہے، اسی علاقے میں مئی 2024 میں مٹی کے تودے گرنے کے باعث سیکڑوں افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

جدہ سے لاہور آنے والا سعودی ایئر لائن کا طیارہ خوفناک حادثے سے بال بال بچ گیا

کراچی، 31 اکتونر (یو این آئی) جدہ سے لاہور آنے والا سعودی ایئر لائن کا طیارہ بڑے حادثے سے بال بال بچ گیا، طیارے کے انجن میں اڑان بھرتے ہی آگ بھڑک اٹھی تھی۔ تفصیلات کے مطابق سعودی ایئر لائن کے طیارے کے انجن میں اچانک آگ لگ گئی۔ سعودی ایئر لائن کا طیارہ جدہ سے لاہور آرہا تھا، جس میں 400 مسافر سوار تھے۔ ذرائع نے بتایا طیارہ 29 اکتوبر کی رات تقریباً ساڑھے تین بجے روانہ ہوا تھا، جس کے کچھ دیر بعد انجن میں آگ لگ گئی، امیر جماعت اسلامی پاکستان کے سیاسی مشیر فرید احمد پراچہ بھی جہاز میں سوار تھے۔ فرید احمد پراچہ نے بتایا کہ پائلٹ نے غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جہاز کو بحفاظت لینڈ کرایا۔ سعودی ایئر لائن انتظامیہ نے تمام مسافروں کو ہوٹل منتقل کردیا جبکہ انہیں آج متبادل فلائٹ کے ذریعے جدہ روانہ کیا جائے گا۔

امریکہ میں شٹ ڈاؤن کا اثر: نیویارک میں غذائی امداد کی معطّلی سے قبل ہنگامی حالت کا اعلان

نیویارک 31 اکتوبر:: امریکہ میں وفاقی حکومت کے شٹ ڈاؤن کے باعث عوامی مشکلات بڑھتی جارہی ہیں۔ مالی تعطل کی وجہ سے نیویارک میں اب وفاقی غذائی امداد کی فراہمی بھی بند ہونے والی ہے۔ اس صورتحال سے قبل ریاستی گورنر کیتھی ہوچل نے ہنگامی حالت کا اعلان کیا ہے تاکہ لاکھوں شہریوں کو بھوک سے بچایا جاسکے۔ رپورٹ کے مطابق گورنر ہوچل نے ہنگامی غذائی امداد کے لیے 6 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کے نئے ریاستی فنڈ کا اعلان کیا ہے۔ اس اقدام کے تحت نیویارک کے کم آمدنی والے شہریوں کو 4 کروڑ سے زائد کھانے فراہم کیے جائیں گے۔ وفاقی حکومت کے طویل شٹ ڈاؤن نے ملک بھر میں لاکھوں افراد کو مشکل میں ڈال دیا ہے، خاص طور پر وہ خاندان جو فوڈ اسٹیمپ یا 'ایس این اے پی' یعنی سپلیمنٹری نیوٹریشن اسسٹنس پروگرام پر انحصار کرتے ہیں۔ یہ پروگرام کم آمدنی والے افراد کے لیے سب سے بڑی غذائی سہولت سمجھا جاتا ہے، مگر اب اس کے وسائل ختم ہونے کے قریب ہیں۔ امریکی محکمہ زراعت (یو ایس ڈی اے) نے اس ماہ کے آغاز میں ریاستی ایجنسیوں کو اطلاع دی تھی کہ ناکافی فنڈنگ کے باعث نومبر کے لیے ایس این اے پی کی تقسیم روک دی جائے۔ اس فیصلے نے کروڑوں شہریوں کے لیے غذائی بحران کا خدشہ پیدا کردیا ہے۔ گورنر ہوچل نے اس صورتِ حال کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کو براہ راست ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ "ریپبلکن قیادت کی وفاقی حکومت کے شٹ ڈاؤن کے باوجود ٹرمپ انتظامیہ نے ہنگامی فنڈز جاری کرنے سے انکار کردیا ہے، جس سے ریاستوں پر بوجھ بڑھ گیا ہے۔" اسی دوران، کئی دیگر ریاستوں نے بھی اپنے طور پر اقدامات شروع کیے ہیں۔ لوزیانا کے گورنر جیف لینڈری نے پچھلے ہفتے ہنگامی حکم نامہ جاری کیا تاکہ ریاستی بجٹ سے ایس این اے پی کے مستحقین کو امداد دی جاسکے۔ ورمونٹ میں ریاستی اسمبلی نے 15 نومبر تک فوڈ اسٹیمپ پروگرام کے لیے مالی وسائل کی منظوری دی ہے۔ نیو میکسیکو کی گورنر مشیل لوجان گریشم نے بھی بدھ کے روز اعلان کیا کہ ان کی حکومت 3 کروڑ ڈالر کی ایمرجنسی امداد فراہم کرے گی، جو ای بی ٹی کارڈ کے ذریعے مستحق شہریوں تک پہنچائی جائے گی تاکہ وقتی طور پر ایس این اے پی کی کمی پوری ہوسکے۔ دوسری جانب، 25 ڈیموکریٹ گورنروں اور اٹارنی جنرلز نے ٹرمپ حکومت کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے وفاقی ایمرجنسی فنڈ کے استعمال سے انکار کرکے لاکھوں امریکیوں کو غذائی بحران میں دھکیل دیا ہے۔ انہوں نے عدالت سے درخواست کی ہے کہ محکمہ زراعت کو ہدایت دی جائے کہ وہ کانگریس کے مختص کردہ فنڈ سے ایس این اے پی پروگرام کو جاری رکھے۔ ایس این اے پی اس وقت امریکہ کا سب سے بڑا انسدادِ بھوک پروگرام ہے، جو تقریباً 4 کروڑ 20 لاکھ افراد کو خوراک کی فراہمی میں مدد دیتا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر خاندان وفاقی غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ شٹ ڈاؤن کی طویل مدت نے ان کے لیے حالات مزید سنگین بنادیے ہیں۔

سلان پور بلاک میں SIR کے حوالے سے آل پارٹی اجلاس

آسنسول:31 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) انتظامی سطح پر ایس آئی آر کی تیاری اور سیاسی جماعتوں کو اس عمل کی وضاحت کرنے کے لیے سلان پور بلاک بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر آڈیٹوریم میں ایک اہم آل پارٹی میٹنگ بلائی گئی اجلاس میں مقامی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں خطے کی بڑی سیاسی جماعتوں کے قائدین بشمول ترنمول کانگریس، سی پی ایم، بھارتیہ جنتا پارٹی اور کانگریس کے سینئر نمائندوں کی فعال شرکت دیکھی گئی اس ملاقات کو SIR جیسے حساس اور اہم عمل میں اتفاق رائے اور شفافیت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جاتا ہے بی ڈی او اور افسر نے ایس آئی آر کے عمل کی وضاحت کی اجلاس میں SIR کے عمل پر توجہ مرکوز کی گئی بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور الیکشن سے متعلق کام میں شامل ایک افسر نمائندوں نے مشترکہ طور پر SIR کے مقصد، طریقہ کار اور ٹائم ٹیبل پر تفصیلی معلومات فراہم کیں میٹنگ کے دوران، عہدیداروں نے نمائندوں کو سمجھایا کہ SIR کا بنیادی ہدف ایک غلطی سے پاک اور جامع ووٹر لسٹ کو یقینی بنانا ہے، جس میں گھر گھر جا کر تصدیق شامل ہوگی۔ یہ عمل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کوئی بھی اہل ووٹر باہر نہ جائے اور نا اہل ووٹرز کو فہرست میں شامل نہ کیا جائے نمائندوں نے اس عمل کے حوالے سے اپنے شکوک و شبہات کا اظہار کیا جنھیں حکام نے دور کیا۔ اگرچہ مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے اعلان سے کچھ سیاسی مخالفت ہوئی ہے، لیکن یہ مقامی سطح کی میٹنگ انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنے کی کوشش ہے تاہم، ہم اس وقت اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کریں گے۔ وقت آنے پر احتجاج کریں گے ہم جاری ایس آئی آر کے عمل کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے اور عوام کے ساتھ ان کے مسائل کے حل کے لیے کام کریں گے۔ بی جے پی لیڈر منیش جھا نے کہا کہ آل پارٹی میٹنگ میں یہ سمجھا گیا اور اس عمل کے ذریعے جعلی ووٹرز کی نشاندہی کی جائے گی۔

سی پی ایم لیڈروں نے کہا کہ یہ عوام کو ہراساں کرنے کی کوشش تھی، اور اتنے کم وقت میں ایس آئی آر کا عمل شروع کرنا ناممکن تھا۔

تاہم ریاست میں فرضی ووٹروں کے نام سامنے آئے ہیں جن کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ ہم نے ووٹرز کی سہولت کے لیے ایک ہیلپ لائن نمبر جاری کیا ہے۔

واٹر سپلائی میں شامل ٹھیکیداروں کی تنظیم کی جانب سے مکینیکل ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر کو ایک یادداشت پیش کی گئی

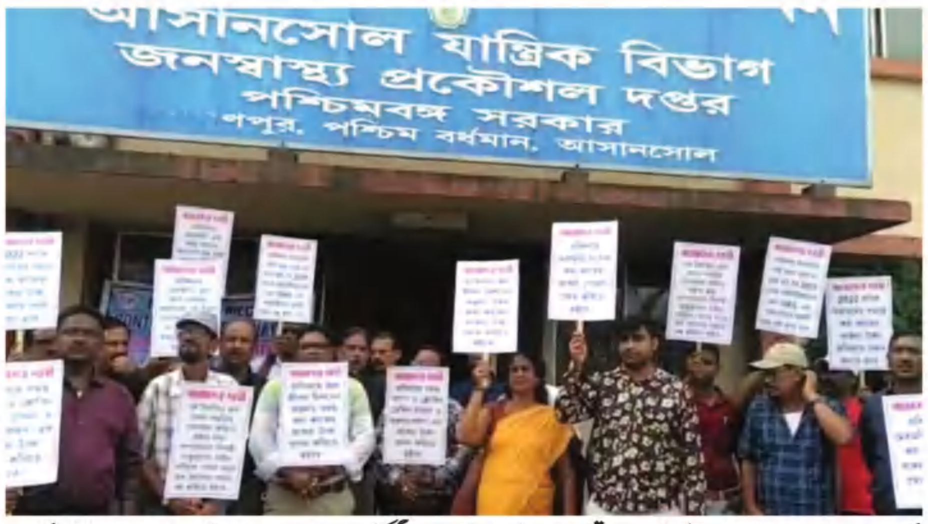

آسنسول:31 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) پانی کی فراہمی میں شامل ٹھیکیداروں کی ایک تنظیم نے سین ریلے روڈ پر واقع واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ کے آسنسول مکینیکل ڈویژن کے ایگزیکٹو انجینئر کو ایک میمورنڈم پیش کیا اس بارے میں نامہ نگاروں کو جانکاری دیتے ہوئے تنظیم کے رکن پریم ناتھ مترا نے بتایا کہ پچھلے کئی سالوں سے واٹر سپلائی سے منسلک ٹھیکیداروں کے پاس گزشتہ 14 ماہ سے بقایا جات ہیں جس کی وجہ سے ٹھیکیدار اپنے ملازمین کو تنخواہ دینے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹھیکیداروں نے 2022 اور 2024 کے انتخابات کے لیے پانی فراہم کیا لیکن انہیں ابھی تک ان کی ادائیگیاں نہیں ہوئیں جل جیون مشن پروجیکٹ کے لیے فنڈز بھی زیر التواء ہیں، اور یہاں تک کہ دیکھ بھال کی ادائیگیاں بھی زیر التواء ہیں۔ صورتحال یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ کچھ ٹھیکیداروں نے پانی کی فراہمی کے لیے اپنے گھریلو زیورات گروی رکھ دیئےچھ نے بینک سے قرضہ بھی لیا لیکن اب وہ ایسا کرنے سے قاصر ہیں انہوں نے کہا کہ اکیلے آسنسول میں تقریباً 50 ٹھیکیدار ہیں جن کی ادائیگیاں التوا میں ہیں، صرف مکینیکل ڈپارٹمنٹ کے پاس 35 کروڑ روپے ہیں۔ سول ڈپارٹمنٹ کے پاس اس سے بھی زیادہ بقایا ادائیگیاں ہیں پریم ناتھ مترا نے کہا کہ کولکاتا میں متعلقہ حکام کو اس معاملے سے آگاہ کیا گیا ہے لیکن ابھی تک کوئی حل نہیں نکلا ہیانہوں نے کہا کہ وہ یکم نومبر سے اپنے ماتحتوں کی تنخواہیں روکنے پر مجبور ہوں گیکیونکہ ان کے پاس ٹھیکیداروں کو ادائیگی کے لیے فنڈز نہیں ہیں ایگزیکٹو انجینئر سنجیو کمار منڈل نے بتایا کہ ٹھیکیدار آج ان سے ملنے آئے تھے اور ان کی ادائیگیاں باقی ہیں انہوں نے تسلیم کیا کہ زیر التواء ادائیگیاں ٹھیکیداروں اور ان کے ماتحتوں کے لیے مشکلات کا باعث بن رہی ہیں، لیکن وہ اس کی وجہ نہیں بتا سکے انہوں نے کہا کہ وہ آج اپنے اعلیٰ افسران کو میمورنڈم کے بارے میں آگاہ کریں گیانہوں نے تسلیم کیا کہ جل جیون مشن پراجکٹ کے ساتھ ساتھ دیکھ بھال کے لیے بھی کافی رقم باقی ہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ اگر ٹھیکیداروں نے اپنے ماتحت کام کرنے والے ملازمین کی اجرت روک دی تو اس علاقے میں پانی کی فراہمی میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

☆

ای سی ایل نے کول انڈیا لمیٹڈ کے چیئرمین کے اعزاز میں الوداعیہ تقریب منعقد کی

آسنسول:31 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) ای سی ایل نے کول انڈیا لمیٹڈ (سی آئی ایل) کے چیئرمین پی ایم کو پرجوش اور خوشگوار الوداع کیا۔ پرساد اپنی ریٹائرمنٹ سے پہلے یہ اعزازی تقریب کول انڈیا ہیڈ کوارٹر میں چیئرمین کے دفتر میں منعقد ہوئی۔ ای سی ایل کی قیادت نے مسٹر پرساد کی رہنمائی اور بے مثال تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا۔ ستیش جھا کی قیادت میں، چیئرمین-کم-مینجنگ ڈائریکٹر، ای سی ایل، ای سی ایل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز- ایم ڈی۔ انظر عالم، ڈائریکٹر (فنانس) نیلادری رائے، ڈائریکٹر (ٹیکنیکل/آپریشنز) گنجن کمار سنہا، ڈائریکٹر (پرسنل) اور گریش گوپی ناتھن نائر، ڈائریکٹر (تکنیکی/منصوبہ بندی اور پراجیکٹس) نے مسٹر پرساد کی عزت افزائی کی اور توانائی کے شعبے میں ان کی اہم شراکت کی تعریف کی۔ پی ایم کی دور اندیش قیادت میں پرساد، کول انڈیا لمیٹڈ نے آپریشنل فضیلت، تکنیکی اپ گریڈیشن، پیداواری صلاحیت میں اضافہ، اور ملک کی توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات نافذ کیے ہیں اس نے زندگی میں اصلاحات کیں۔ ان کی اقدار پر مبنی قیادت اور تنظیمی عزم نے کوئلے کے شعبے میں ایک متاثر کن پیغام دیا ہے ای سی ایل انتظامیہ نے کہا کہ پی ایم پرساد کا شاندار اور متاثر کن دور کول انڈیا کی ترقی، اچھی حکمرانی اور مستقبل کے لیے تیار صلاحیتوں کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان کی رہنمائی نے ای سی ایل اور پورے کول فیملی کو ایک نئی سمت دی ہے۔ ای سی ایل خاندان پی ایم پرساد کی ریٹائرمنٹ کے بعد صحت مند، خوش اور کامیاب زندگی کی خواہش کرتا ہے۔

روپنارائن پور میں بجلی چوری پر کریک ڈاؤن، دو گرفتار

آسنسول:31 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) سلان پور بلاک کے روپنارائن پور علاقے میں بجلی چوری کی دو وارداتوں نے پورے علاقے میں ہلچل مچا دی ہے یہاں تک کہ معاشی طور پر خوشحال لوگ بھی غیر قانونی طور پر بجلی کا استعمال کرتے ہوئے پکڑے گئے جس سے مقامی لوگوں میں حیرت اور غصہ دونوں ہی پیدا ہوئے دونوں صورتوں میں محکمہ بجلی نے نہ صرف کنکشن منقطع کیے بلکہ قانونی کارروائی بھی شروع کی حکام کا کہنا ہے کہ اب ایسی کارروائیوں پر سخت سزائیں دی جائیں گی، تاکہ بجلی چوری کے رجحان کو روکا جا سکے۔ پہلا معاملہ ڈینڈوا پنچایت کے نکر جودیا سے سامنے آیا ہے اطلاع کے مطابق ای سی ایل کے ایک ریٹائرڈ ملازم نے یہاں نیا مکان بنایا لیکن وہ بجلی کا کنکشن لینے کے بجائے بجلی کے کھمبے سے براہ راست تار جوڑ کر بجلی استعمال کر رہا تھا۔ بتایا گیا کہ فرد کو کافی پنشن حاصل ہوتی ہے، پھر بھی اس نے غیر قانونی طریقوں کا سہارا لیا شکایت ملنے پر محکمہ بجلی کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا محکمہ نے فوری طور پر کنکشن منقطع کر دیا، نوٹس جاری کیا اور پولیس میں شکایت درج کرائی ایک اندازے کے مطابق اسے لاکھوں روپے جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دوسرا واقعہ یہ ڈھیبر پاڑا میں دریافت ہوا، جہاں ایک دو منزلہ مکان میں غیر قانونی ہک اپ بنائے جا رہے تھے۔ اس معاملے میں بھی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے کنکشن منقطع کر کے تعزیری کارروائی شروع کر دی۔ جیسے ہی دونوں معاملات سامنے آئے، پورے بلاک میں بات پھیل گئی، اور لوگ بجلی چوری روکنے کے لیے انتظامیہ کے اقدام کی تعریف کرتے نظر آئے۔ روپنارائن پور پاور ڈویژن اسٹیشن منیجر بپلاب منڈل نے واضح طور پر کہا کہ قانونی عمل کے ذریعے بجلی کا کنکشن حاصل کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہیانہوں نے کہا کہ جو بھی بجلی چوری کرتے ہوئے پکڑا جائے گا اسے بھاری جرمانے اور فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) کا سامنا کرنا پڑے گا منڈل نے یہ بھی بتایا کہ ہکنگ کے امکان کو ختم کرنے کے لیے پورے بلاک میں تیزی سے نئی کیبلنگ لگائی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق کچھ لوگ اب بھی خفیہ طور پر تاریں جوڑ کر بجلی تک رسائی کی کوشش کرتے ہیں جو کہ نہ صرف جرم ہے بلکہ عوامی وسائل کی صریح چوری بھی ہے محکمے نے ایسے افراد کو متنبہ کیا ہے کہ آئندہ معاملات میں مزید سخت کارروائی کی جائے گی۔ مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ سخت کارروائی سے نظم و ضبط برقرار رہے گا اور ایمانداری سے بل ادا کرنے والوں کے ساتھ انصاف کو یقینی بنایا جائے گا گاؤں والوں نے بھی اس مہم کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ توانائی کے وسائل کا غلط استعمال کسی بھی شکل میں قابل قبول نہیں ہونا چاہیے۔ پاور ڈویژن نے واضح طور پر عندیہ دیا ہے کہ بجلی چوری کی روک تھام کی مہم جاری رہے گی اور مزید سخت اقدامات پر عمل درآمد کیا جائے گا محکمہ قانون کی تعمیل کو یقینی بنانے اور پاور سیکٹر میں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔

براکر: اسکول کی بالکونی کھلے عام حادثات کو دعوت دے رہی ہے

آسنسول:31 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) براکر شہر ہاٹ ٹلہ میں واقع آدرش فری پرائمری اسکول کی بالکونی کھلے عام حادثات کو دعوت دے رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 68 میں کچہری روڈ پر واقع براکر آدرش فری پرائمری اسکول کی تقریباً 60 سال پرانی بالکونی خستہ حالت میں ہے بالکونی میں لوہے کے شہتیر زنگ کی وجہ سے بالکونی سے ڈھیلے لٹکتے نظر آ رہے ہیں جو کسی حادثے کا اشارہ دے رہے ہیں کچھ سال پہلے یہی بالکونی درگا پوجا کے دوران وجے دشمی اکھاڑہ کے دوران اچانک گر گئی تھی۔ براکر کا ایک مقامی رہائشی ملبے تلے دب کر شدید زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا اور تقریباً چار سے پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ غور طلب ہے کہ آدرش فری پرائمری اسکول اس عمارت کی اوپری منزل پر چل رہا ہے بچوں کی بڑی تعداد یہاں تعلیم حاصل کرنے آتی ہے مزید برآں، اس جگہ سے ملحق رسائی کے لیے ایک سیڑھی ہے، جہاں اساتذہ اور بچے مسلسل آتے جاتے رہتے ہیں۔ اس خستہ حال فرش کے دوسری طرف شری گاندھی لائبریری ہے جو اس وقت خستہ حال ہے یہ مارواڑی یووا منچ کے دفتر کے طور پر کام کرتا ہے اس خستہ حالی کی وجہ سے اسکول جانے والے بچوں کے والدین میں مختلف خدشات پیدا ہو گئے ہیں والدین کا کہنا ہے کہ حکومت فوری ایکشن لے اور اس کی مرمت کے لیے کام کرے اس سلسلے میں اسکول کے ہیڈ ٹیچر رنجیت پاسوان نے بتایا کہ اسکول میں پوجا کی چھٹی تھی۔ اسکول 29 تاریخ کو دوبارہ کھل گیا۔ خستہ حالی کو دیکھ کر مقامی کاؤنسلر اور محکمہ تعلیم کے کلٹی سرکل سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع دی گئی۔ کاؤنسلر نے مشترکہ طور پر فوری کارروائی کرتے ہوئے خستہ حال لوہے کے شہتیر کو ہٹا کر رسی سے محفوظ کیا جلد ہی اس کی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

ہاٹن روڈ آٹو پارکنگ کو لیکر تنازع

آسنسول: 31 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ہاٹن روڈ پارکنگ میں بینرز لگانے کو لے کر ایک تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے، جو میونسپل کارپوریشن حلقے کے ہاٹن روڈ کے قریب پارکنگ لاٹ نمبر 13 ہے جس میں ٹوٹو اور آٹو اسٹینڈ کی تعمیر کا مطالبہ کیا گیا ہے، یہاں بینرز لگائے جا رہے تھے۔ بینرز کے بعد آئی این ٹی یو سی لیڈر راجو اہلوالیا پارکنگ نمبر 13 پر پہنچے اور واضح طور پر کہا کہ یہ زمین ریلوے کی ہے۔ اس لیے آسنسول میونسپل کارپوریشن کو انتظامیہ کو وہاں پارکنگ بنانے کا حکم دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی کی قیادت والی حکومت یہاں اقتدار میں ہے اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو برداشت نہیں کرتی ہے، چاہے اس کا ارتکاب کوئی بھی کرے۔ انہوں نے سوال کیا کہ وہاں ٹوٹو اور آٹو پارکنگ بنانے کے میئر کے حکم کو کیسے جائز قرار دیا جا سکتا ہے، کیونکہ یہ زمین ریلوے کی ہے اور پچھلے 45 سالوں سے مفت آٹو اسٹینڈ ہے اب اپنے ذاتی سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے میئر وہاں ٹوٹو اور آٹو اسٹینڈ بنانے کا مطالبہ کر رہے ہیں، جس سے پیسے اکٹھے کیے جائیں گے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ کسی کو بھی آمر کی طرح فیصلے کرنے کا حق نہیں ہے اور اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ تو، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر انتظامیہ کو یہاں ٹوٹو اور آٹو اسٹینڈ بنانے کا حکم کیسے دے سکتے ہیں؟

رانی گنج میں نگرانی بڑھانے کے لیے مزید 70 سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں گے

آسنسول:31 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال ضلع کا سب سے اہم شہر کالے ہیرے کا حلقہ رانی گنج شہر شمار ہوتا ہے۔ رانی گنج تھانہ علاقے میں سیکورٹی مزید سخت کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے اس منصوبے کے تحت مزید سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے اس منصوبہ کو نافذ کرنے میں آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے رانی گنج پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر۔ انچارج وکاس دت نے رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی سے سی سی کیمرے لگانے کو کہا۔ ایم ایل اے فنڈ یا ایم ایل اے فنڈ سے رقم مختص کرنے کی درخواست کی اطلاع کے مطابق تقریباً ایک سال کے بعد، اس درخواست کو قبول کر لیا گیا اور 70 مقامات کو رانیگنج پولیس اسٹیشن کے علاقے میں شامل کر دیا گیا سی سی ٹی وی لگانے کے لیے فنڈز مختص کیے گئے ہیں تمام مل کر 14 لاکھ 79 ہزار 125 روپے رانی گنج قانون ساز فنڈ سے 2024-25 مالیاتی سال سے کیا گیا ہیرانی گنج پولیس اسٹیشن میں ایک پروگرام میں رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی موجود تھے۔ سی سی ٹی وی لگانے کا کام شروع کرنے کے لیے پینل کھولیں۔ رانی گنج تھانے کے انسپکٹر انچارج وکاس دت تھے۔ تاپس بندھوپادھیائے نے کہا، تھانہ انچارج انسپکٹر نے مجھ سے درخواست کی ریاستی حکومت نے میرے قانون ساز فنڈ سے تقریباً 15 لاکھ روپے مختص کیے ہیں۔ اس رقم سے سی سی ٹی وی لگائے جائیں گے، جو یقینی طور پر رانی گنج شہر اور تھانہ علاقے میں نگرانی فراہم کرے گا اور بڑھے گا۔ جرائم کی روک تھام میں پولیس کو بہت فائدہ ہوگا۔ انچارج انسپکٹر کا کہنا ہے کہ 70 جگہ نئے نصب 70 سی سی ٹی وی کیمرے۔ اس کے علاوہ اس سی سی ٹی وی کے لیے آپٹک فائبر بھی لگایا جائے گا۔ تاکہ سی سی ٹی وی بہتر کام کرے۔ اب کیبل کے ذریعے سی سی ٹی وی چل رہا ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ اس وقت رانی گنج علاقے کے مختلف حصوں میں 60 ہزار سے زیادہ لوگوں کو سیکورٹی کے لئے سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی رانی گنج کے تین تھانوں کو علاقے میں نگرانی کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے فراہم کیے گئے تھے۔ حصہ جوڑ دیا گیا ہے۔ جس میں رانی گنج کے بلبھ پور پھانڑی علاقے میں سی سی ٹی وی کیمرے زیادہ ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہاں 41 سے زائد کیمروں کے ذریعے نگرانی رکھی گئی ہے۔ پھانڑی کا یہ علاقہ دو اضلاع کا سرحدی حصہ ہے۔ اس لیے یہاں بہت زیادہ نگرانی ہے۔ جس کے لیے نگرانی رکھنے کے لیے بہت سے اچھے کیمرے موجود ہیں۔ قومی سڑک نمبر 60 اور قومی سڑک نمبر 19 پھانڑی علاقے کے پنجابی موڑ میں تقریباً 15 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے سی سی ٹی وی کیمرے ہیں۔ جس میں کچھ اچھے کیمرے بھی ہیں۔ نتیجہ پھانڑی کے علاقے میں 17 سی سی ٹی وی کیمرے ہیں رانی گنج پولیس اسٹیشن کے دیگر تمام علاقوں میں نگرانی کو مزید بڑھانے کے لیے جگہ پر مزید سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ابتدائی مرحلے میں رانی گنج تھانہ علاقہ کے سٹی ایریا کے مختلف حصوں کی نگرانی کی جائے گی اس مقصد کے لیے ایم ایل اے فنڈز کا استعمال کرتے ہوئے سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے۔ قدرتی طور پر، اس نظام کو شہر کے مختلف حصوں میں پولیس چوکسی کو مضبوط بنانے کے لیے لاگو کیا گیا ہے رانی گنج کے صنعتکار، تاجر اور عام لوگ خوش ہیں۔

درگا پور: چوکسی بیداری پر شری رام پور گاؤں میں گرام سبھا

آسنسول: 31 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) درگاپور ویجیلنس بیداری ہفتہ 2025 کے موقع پر، درگاپور اسٹیل تھرمل پاور اسٹیشن (DSTPS)، دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) کے اینڈل نے سری رام پور گاؤں (انڈال بلاک) میں ایک بیداری گرام سبھا کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام کا مقصد دیہی آبادی میں ایمانداری، شفافیت اور اجتماعی ذمہ داری کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پھیلانا اور بدعنوانی کے خلاف عوامی شعور کو مضبوط کرنا تھا گرام سبھا میں پنچایت پردھان، پنچایت ممبران اور بڑی تعداد میں گاؤں والوں نے سرگرمی سے شرکت کی۔ تمام شرکاء نے تبادلہ خیال کیا جوش و خروش سے حصہ لیا اور سنٹرل ویجیلنس کمیشن (CVC) اور DVC،Andal،DSTPS انہوں نے کرپشن کے خلاف حکومت کی جانب سے چلائی جا رہی عوامی بیداری مہم کی تعریف کی۔ پروگرام کے دوران مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ ہر شہری کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں ایمانداری اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرنی چاہیے اور بدعنوانی سے متعلق کسی بھی قسم کی شکایات کا ازالہ مناسب طریقہ کار کے ذریعے کیا جانا چاہیے دیہاتیوں کو ڈی وی سی کی طرف سے کئے گئے مختلف چوکسی اور شفافیت کے اقدامات کے بارے میں بھی مطلع کیا گیا، اور یہ کہ ایک شفاف اور جوابدہ نظام صرف معاشرے کے ہر فرد کی شرکت سے ہی قائم کیا جا سکتا ہے پروگرام کا افتتاح ڈی ایس ٹی پی ایس کے ویجیلنس آفیسر وویک کمار سنہا نے کیا ایونٹ کا انعقاد ٹیم VAW2025 نے VAW2025 کے یوم تاسیس کے ساتھ کامیاب کوآرڈینیشن میں کیا تھا شری رام پور گاؤں کے گاؤں والوں کی پرجوش شرکت نے ایمانداری، شفافیت اور اچھی حکمرانی کی اقدار کے تئیں ان کی وابستگی کو واضح طور پر واضح کیا تقریب کا اختتام تمام حاضرین کی طرف سے لیے گئے ویجیلنس کے عہد کے ساتھ ہوا، جس میں انہوں نے ایمانداری، دیانتداری اور شفافیت کے اصولوں پر عمل کرنے اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کا عہد کیا یہ تقریب اس سال کے تھیم کی روح کو مجسم کرتی ہے چوکسی ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔

عدالتی حکم کے مطابق ہاؤس لون کی عدم ادائیگی پر بینک نے برن پور میں مکان کو قبضہ کر لیا۔

آسنسول: 31 اکتوبر(عوامی نیوز سروس) ہوم لون کی عدم ادائیگی کا الزام ایک شخص پر لگا اور ایک سرکاری بینک نے عدالت کے حکم پر ایک شخص کے مکان پر قبضہ کر لیا۔ اطلاع کے مطابق آسنسول کے برن پور میں چترا روڈ سے متصل گلیکسی مال علاقہ کا رہنے والا۔ سیّد صلاح الدین نے تقریباً پانچ سال قبل انڈین بینک برانچ سے ہوم لون لیا تھا۔ تاہم، وہ قسط ادا نہیں کیا۔ جس کے نتیجے میں وہ 20 لاکھ روپے کا مقروض بن گیا انڈین بینک نے رقوم کی ادائیگی کیلئے انہیں متعدد بار نوٹس بھیجا تھا۔ لیکن، اس کے باوجود، اس نے قرض کی ادائیگی کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ اس کے بعد انڈین بینک حکام نے آسنسول عدالت سے رجوع کیا۔ آسنسول عدالت کی ہدایت پر انڈین بینک نے صلاح الدین کے گھر کا قبضہ لے لیا۔ انڈین بینک کے زونل آفس کے چیف منیجر پروین کمار نے صحافیوں کو اس معاملے کی جانکاری دی کہ تقریباً پانچ سال قبل صلاح الدین نے ایک مکان خریدا تھا۔ اس وقت وہ 20 لاکھ روپے کے مقروض ہیں بینک نے اسے یہ رقم ادا کرنے کا نوٹس دیا جس کا اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اس کے بعد بینک نے مناسب قانونی کارروائی کی۔ مخصوص قانون کے تحت آسنسول عدالت کے حکم پر آج ان کے گھر پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اس کارروائی میں ہیرا پور تھانے کی پولیس ریکوری ایجنٹ راجیو بندھوپادھیائے کے ساتھ تھی۔

انڈین ٹیم میں خالد جمیل کے ساتھ اسسٹنٹ کوچ کے طور پر مہراج الدین واڈو کو لینا چاہئے

محمڈن کے کوچ واڈو نے انتہائی نامساعد حالات کے باوجود اپنی تربیت میں کوئی کمی نہیں کی ہے

کولکاتا، 31/اکتوبر: دو ہندوستانی فٹبال کوچ خالد جمیل اور مہراج الدین واڈو دو ایسے فٹبال کوچ ہیں جو کھلاڑیوں کے اندر وہ ہنر اور وہ صلاحیت تلاش کر لیتے ہیں جن کے بل بوتے پر وہ کھیلتے تو شاندار ہیں لیکن کسی نہ کسی غلطی کے سبب سے ان کی ٹیم کو شکست کا منہ دیکھنا پڑ رہا ہے۔ اول تو سب سے پہلے یہ بات گوش گزار کر دی جائے کہ یہاں فٹبال کے شعبہ میں تنقید کرنے والوں کی کمی نہیں ہے جسے دیکھو وہ دوسرے پر تنقید کرتا نظر آتا ہے اور کسی پر تنقید کرتے ہوئے اسے فرصت نہیں ملتی کہ وہ ایک نظر آئینے پر ڈال لے جہاں اس کا پورا سراپا نظر آئے گا جو پورے طور پر چغلی کھانے، بہتان تراشی کرنے، گالیوں سے بچنے کے لئے اور حقیقت کو دوسرے انداز میں بھیس بدل کر پیش کرنے کی جرات نے سب کچھ کباڑا کیا ہے۔ مثال کے طور پر خالد جمیل نے انڈین ٹیم کا چارج سنبھالتے ہی ازبکستان، افغانستان اور ایران و تاجکستان کے ساتھ ایک غیر فیفا ٹورنامنٹ میں حصہ لیا جس میں انڈیا کو صرف ایران کے مقابلے میں شکست ہوئی لیکن اس نے تاجکستان کے ساتھ ڈرا کیا اور افغانستان کو شکست دی اور ٹورنامنٹ میں کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں خالد جمیل نے 40 سالہ سنیل چھیتری کو ٹیم میں شامل نہیں کیا تھا جس کی وجہ سے اسے مختلف اطراف سے باتیں سننا پڑیں کہ خالد نے ٹیم کے سب سے زیادہ تجربہ کار اور کہنہ مشق کھلاڑی سنیل چھیتری کو نظر انداز کیا۔ لہٰذا اے ایف سی کپ میں انڈیا کو سنگاپور کے خلاف ہوم اینڈ اوے میچ کھیلا تو اس میں سنیل چھیتری کو شامل کیا جس میں انڈیا نے اوے میچ 1-1 گول سے ڈرا کھیلا لیکن ہوم میچ میں اسے دو گول تل سے شکست ہوگئی جس میں سنیل چھیتری نے گول کے بہترین مواقع ضائع کئے، جس پر سابق کپتان اور فیڈریشن کے ممبر بائچونگ بھوٹیا نے خالد جمیل پر تنقید کی اور کہا کہ اسے لازم تھا کہ سنیل چھیتری کی جگہ پر کسی نوجوان کھلاڑی کو موقع دیا جاتا لیکن اس نے ایک عمر دراز کھلاڑی پر بھروسہ کیا۔

خالد جمیل نے بعد میں محسوس کیا کہ انڈین ٹیم کا کوچ بنے رہنا ایک مستقل سردرد ہے اور اس سے منسلک لوگ صرف طعنہ زنی کرنے میں پیش پیش رہتے ہیں لہٰذا انہوں نے 18 نومبر کو اے ایف سی گروپ سی کے کوالیفائنگ کے لئے آخری امید برقرار رکھی ہے جس میں انڈیا کو بنگلہ دیش کے ساتھ مقابلہ کرنا پڑے گا اور اس میچ کے لئے خالد جمیل نے بہترین کھلاڑیوں کو ہی ترجیح دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری طرف محمڈن اسپورٹنگ کے کوچ مہراج الدین واڈو جو ایک بہترین کوچ ہیں اور باوجود انتہائی نامساعد حالات کے وہ مسلسل جنگ بقاء میں لگے ہوئے ہین۔ اس وقت ان کی کوچنگ میں ٹیم سپر کپ میں کھیل رہی ہے اور پہلے میچ میں بنگلورو ایف سی کے ساتھ مقابلہ ہوا جس میں محمڈن کو دو گول تل سے شکست ہوگئی۔ محمڈن کے خلاف دوسرا گول پنلٹی کے ذریعہ سنیل چھیتری نے اسکور کیا اگرچہ اس میچ میں محمڈن کو شکست ہوگئی لیکن اس کی ٹیم ہے کہ وہ کسی غیر ملکی کھلاڑی کو شامل نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ سابق غیر ملکی کھلاڑیوں کے بقایا رقم ادا نہ کر دے۔ لہٰذا محمڈن کی ٹیم میں صرف بنگال کے کھلاڑی تھے، فارورڈ میں ایک کھلاڑی محمد جسیم کا کھیل سبھوں کو بے حد پسند آیا اور اس کی محنت کی سبھوں نے تعریف کی۔ محمڈن کو اس سپر کپ میں تین میچ کھیلنے ہیں اور وہ ان تین میچوں میں اپنی کارکردگی کا بہترین نمونہ پیش کر سکتا ہے بھلے ہی ٹیم میں غیر ملکی کھلاڑی نہ ہو وہ اپنے لوکل کھلاڑیوں کی مدد سے بڑے معرکے سر کرنے کے لئے کافی ہے اس وقت محمڈن کی بہترین کارکردگی دیکھنے میں آئے گی جب وہ اپنا اگلا میچ گوکولم کیرالا کے ساتھ کھیلے گی۔ مہراج الدین واڈو کی محنت اور لگن کو دیکھ کر امید کی جا سکتی ہے کہ فیڈریشن واڈو کی مہارت کا فائدہ اٹھائے گی اور انڈین ٹیم میں اسسٹنٹ کوچ کی حیثیت سے اسے شامل کر کے خالد جمیل اور مہراج الدین واڈو کی جوڑی کے ذریعہ انڈین ٹیم کو کامیاب بنا سکتی ہے۔

ہندوستان اور آسٹریلیا کے کھلاڑیوں نے بین آسٹن کو خراجِ عقیدت پیش کیا

سڈنی، 31 اکتوبر (یو این آئی) دنیا بھر میں 17 سالہ میلبورن کے کرکٹر بین آسٹن کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا، جن کا جمعرات کو نیٹس میں بلے بازی کی مشق کے دوران گردن پر گیند لگنے سے انتقال ہو گیا تھا۔ ایم سی جی میں ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان ٹی 20- میچ سے قبل دونوں ٹیموں اور آسٹن کے کرکٹ کلبوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ اس دوران آسٹن کی تصویر بڑی اسکرین پر دکھائی گئی اور ان کی کیپ میدان میں ایک اسٹینڈ پر رکھی گئی۔ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں اور میچ کے حکام نے سیاہ پٹیاں بھی باندھیں۔ خواتین ورلڈ کپ میں بھی جمعرات کی رات ہندوستان اور آسٹریلیا کی ٹیموں نے اپنے سیمی فائنل میں سیاہ پٹیاں باندھ کر شرکت کی۔ شیفیلڈ شیلڈ کے وہ میچ جو جمعہ کو اختتام پذیر ہوئے، ان میں ٹیموں نے بین آسٹن کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے بلے میدان کے کنارے رکھے اور سیاہ پٹیاں پہن کر ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ نوجوان کھلاڑیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے شیفلڈ شیلڈ کے میچ کے آخری روز کھیل شروع ہونے سے قبل ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی، کھلاڑیوں نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں اور جنکشن اوول کی گراؤنڈ کے جنگلے کے ساتھ بیٹس بھی کھڑے کیے۔ شیفلڈ شیلڈ کا میچ وکٹوریہ اور تسمانیہ کے درمیان کھیلا جا رہا ہے۔ دنیا بھر سے کرکٹ بورڈز اور کھلاڑیوں نے افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا۔ کرکٹ آسٹریلیا اور کرکٹ وکٹوریا نے آسٹن کے اہلِ خانہ کو مدد فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کرکٹ وکٹوریا کے سی ای او نک کمنز نے جمعہ کو صحافیوں سے گفتگو میں کہا، "یہ دیکھ کر فخر ہوتا ہے کہ کرکٹ برادری کس قدر جڑی ہوئی ہے اور ہم ایک دوسرے کا کتنا خیال رکھتے ہیں...... مگر افسوس کی بات ہے کہ ایسے لمحات ہی ہمیں اس حقیقت کی یاد دلاتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "بین ایک کلاسک آسٹریلیائی نوجوان کھلاڑی تھا، جو سردیوں میں فٹ بال اور گرمیوں میں کرکٹ کھیلتا تھا۔ وہ ویسا ہی بچہ تھا جیسا ہم سب اپنے بچوں کو دیکھنا چاہتے ہیں–وہ اپنے خواب کو جی رہا تھا۔" واضح رہے کہ آسٹریلیا کے نوجوان کرکٹر بین آسٹن کا میلبرن ایسٹ میں گردن پر گیند لگنے سے گزشتہ روز انتقال ہو گیا تھا۔

ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سابق گول کیپر مینوئل فریڈرک کا انتقال

کنور، 31 اکتوبر (یو این آئی)- ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سابق گول کیپر اور کیرالہ کے پہلے اولمپک تمغہ یافتہ کھلاڑی مینوئل فریڈرک کا جمعہ کو بنگلورو کے ایک نجی اسپتال میں انتقال ہو گیا۔ وہ کینسر کے عارضے میں مبتلا تھے۔ ان کی عمر 78 سال تھی۔ ان کی اہلیہ سیتھلا کا انتقال گزشتہ ستمبر میں ہو گیا تھا۔ ان کے پسماندگان میں دو بیٹیاں فریشینا پروین (بنگلورو) اور فینلا ٹینو تھامس (ممبئی) ہیں۔ خاندانی ذرائع کے مطابق ان کی آخری رسومات کل بنگلورو میں ادا کی جائیں گی۔ 20 اکتوبر 1947 کو کنور کے قریب برنسری میں جوزف اور سارا کے گھر پیدا ہونے والے مینوئل نے کنور کے سینٹ مائیکل اینگلو انڈین اسکول اور بعد میں بنگلورو کے آرمی اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد وہ 1965 میں ہندوستانی فوج میں شامل ہو گئے۔ کنور کے رہنے والے مینوئل بعد میں اپنے خاندان کے ساتھ بنگلورو منتقل ہو گئے اور وہیں مقیم رہے۔

نیوزی لینڈ نے تیسرے ون ڈے کے لیے کرسچن کلارک کو ٹیم میں شامل کیا

ویلنگٹن، 31 اکتوبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے میٹ ہنری کی جگہ نارتھن ڈسٹرکٹس کے تیز گیند باز کرسچن کلارک کو انگلینڈ کے خلاف جاری گھریلو سیریز کے تیسرے اور آخری ایک روزہ میچ کے لیے پہلی بار ٹیم میں شامل کیا ہے۔ میٹ ہنری پنڈلی میں کھنچاؤ کی شکایت کے باعث بدھ کے روز انگلینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے سے باہر ہو گئے تھے۔ ہنری ہملٹن سے ویلنگٹن جانے کے بجائے کرائسٹ چرچ اپنے گھر واپس لوٹیں گے۔ تیسرا میچ ہفتہ کو ویلنگٹن میں کھیلا جائے گا۔ کلارک شاندار آل راؤنڈ فارم کے ساتھ ٹیم میں آئے ہیں۔ جمعرات کو انہوں نے پہلے 107 گیندوں پر 100 رن بنا کر ناٹ آؤٹ سنچری اسکور کی اور پھر نیو پلیماؤتھ میں فورڈ ٹرافی میچ میں نارتھن ڈسٹرکٹس نے سینٹرل ڈسٹرکٹس کو ڈی ایل ایس ضابطے سے 113 رنز سے شکست دی، جس میں کلارک نے 57 رن دے کر تین وکٹ حاصل کیے تھے۔ کلارک نے 31 اے لسٹ میچوں میں 22.13 کی اوسط سے 332 رنز بنائے ہیں اور 26.55 کی اوسط سے 52 وکٹ حاصل کیے ہیں۔ وہ 25 فرسٹ کلاس میچ اور 19 ٹی 20- مقابلے بھی کھیل چکے ہیں۔ وہ اس سال کے اوائل میں بنگلہ دیش کا دورہ کرنے والی نیوزی لینڈ اے ٹیم کا بھی حصہ تھے۔

آیوش شیٹی، لکشیہ سین، کرن جارج اور رکشیتا میش ہائیلو اوپن کے کوارٹر فائنل میں

زاربروکن (جرمنی)، 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے آیوش شیٹی، لکشیہ سین، کرن جارج اور رکشیتا میش نے اپنے اپنے دوسرے راؤنڈ کے میچ جیت کر ہائیلو اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ سارلینڈ ہال میں جمعرات کو کھیلے گئے بی ڈبلیو ایف سپر 500 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں آیوش شیٹی نے 2021 کے عالمی چیمپئن سنگاپور کے لوہکین یو کو 34 منٹ کے مقابلے میں 11-21، 11-21 سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ آیوش پہلے گیم میں 2-5 سے پیچھے تھے، لیکن انہوں نے لگا تار سات پوائنٹس حاصل کر کے شاندار واپسی کی اور اس برتری کو آخر تک برقرار رکھا۔ اس سے قبل دن میں، پیرس 2024 کے سیمی فائنلسٹ لکشیہ سین نے اپنے ہم وطن تھنکر سبرامنیم کو 14-21، 11-21 سے شکست دے کر مسلسل دوسرا میچ جیتا۔ دنیا کے نمبر 17 لکشیہ سین اب سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے فرانس کے چوتھے سیڈ ایلکس لینیئر سے مقابلہ کریں گے۔ اسی دوران، دنیا کے نمبر 38 بیڈمنٹن کھلاڑی کرن جارج نے بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے فرانس کے 13 ویں نمبر کے ٹوما جونیئر پوپو کو 69 منٹ کے سخت مقابلے میں 21-18، 18-21، 19-21 سے ہرا دیا۔ کرن نے پہلے راؤنڈ میں سابق عالمی نمبر ایک کدامبی سری کانت کو شکست دی تھی۔ خواتین سنگلز میں، رکشیتا نے آل انڈین مقابلے میں اپنی ہم وطن شریانشی والیشٹی کو 21-19، 21-8، 21-13 سے ہرایا۔ رکشیتا اب ڈنمارک کی چھٹی سیڈ لائن کرسٹوفرسن سے ٹکرائیں گی۔ اسی دوران، اُنتی ہڈا نے ڈنمارک کی آٹھویں سیڈ جولی جیکبسن کو 9-21، 18-21 سے شکست دی۔ مکسڈ ڈبلز میں ہندوستان کی جوڑی روہن کپور اور رتویکا گڈے فرانس کے ڈیلفن ڈیلرو اور تھوم جیکل کی جوڑی سے 21-23، 21-8، 21-17 سے ہار گئی۔

وی وی ایس لکشمن آج بھی اپنی دلکش بلے بازی اور شاندار کارناموں کے لیے مشہور ہیں

یوم پیدائش یکم نومبر کے لئے خاص

نئی دہلی، 31 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مشہور کرکٹ کھلاڑی وی وی ایس لکشمن ان نایاب کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جنہوں نے ہندستان کے لئے اپنی بہترین خدمات انجام دیں۔ لکشمن کئی برسوں سے ہندستانی کرکٹ کا حصہ رہے ہیں۔ اس وقت وہ کرکٹ کی دنیا سے ریٹائر ہو چکے ہیں لیکن آج بھی وہ کرکٹ کی دنیا کے پرانے کھلاڑیوں میں نظر آتے ہیں۔ وہ سچن تندولکر، راہل دراوڑ اور سورو گنگولی کی طرح اتنی شہرت تو حاصل نہیں کر سکے البتہ لکشمن ہندستانی ٹیم کے لئے یقیناً ایک قیمتی کھلاڑی ضرور ثابت ہوئے۔ وگی پور پو وینکٹا سائی لکشمن یکم نومبر 1974 کو آندھرا پردیش میں پیدا ہوئے۔ لکشمن کی پیدائش وی شانتارام اور وی ستیہ بھاما کے ہاں ہوئی۔ وی وی ایس لکشمن آندھرا پردیش کے ایک نیاگی برہمن خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ لکشمن کا تعلق ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ گھرانے سے ہے۔ ان کے والدین ڈاکٹر ہیں۔ ابتدائی تعلیم کے لیے وہ لٹل فلاور ہائی اسکول حیدرآباد گئے۔ لکشمن نے کچھ عرصہ میڈیکل سائنس کی تعلیم حاصل کی۔ لیکن بعد میں انہوں نے کرکٹ کو اپنا پیشہ بنایا۔ ہندستان کے بہت ہی خاص بلے باز لکشمن ہندوستان کے دوسرے صدر ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کے بھتیجے ہیں۔

لکشمن ہمیشہ ہندوستان کو مصیبت سے نجات دلانے والے بلے باز ثابت ہوئے۔ لکشمن نے حیدرآباد کے لیے سال 93-1992 رنجی ٹرافی کے کوارٹر فائنل میچ میں پنجاب کے خلاف اپنا فرسٹ کلاس ڈیبیو کیا۔ انہوں نے 1994/95 دلیپ ٹرافی کے لیے ساؤتھ زون اسکواڈ میں جگہ بنائی اور انڈیا انڈر 19 کے لیے اپنی بہترین کارکرگی کا مظاہرہ کیا۔ تاہم، وہ ٹورنامنٹ میں توقعات پر پورا نہیں اترے۔ اسی سال لکشمن نے رنجی ٹرافی میں پانچ میچوں میں 532 کی اوسط سے 76 رنز بنائے۔ اس کے بعد انہوں نے اگلے سال رنجی سیزن میں ایک اور شاندار اننگز کھیلی جہاں انہوں نے صرف 11 اننگز میں 775 رنز بنائے۔ جس میں کرناٹک کے خلاف 3 سنچریاں اور 203 رن ناٹ آؤٹ کا بہترین اسکور شامل تھا۔ شاندار کارکردگی کے ساتھ ہی لکشمن کو ایرانی کپ میں کرناٹک کے خلاف ریسٹ آف انڈیا کے لیے کھیلنے اور بورڈ پریذیڈنٹ الیون اسکواڈ میں کھیلنے کا موقع ملا۔

ایک زمانے میں وی وی ایس لکشمن حیدرآباد کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کرتے تھے۔ اپنی زندگی کے ابتدائی دنوں میں، وہ حیدرآباد ڈومیسٹک کرکٹ یا لنکاشائر کاؤنٹی کے لیے کھیلے۔ وہ دکن چارجرز کی ٹیم (انڈین پریمیئر لیگ) کے کپتان بھی رہ چکے ہیں، انہیں ٹیسٹ کرکٹ کے لئے بہت اچھا بلے باز سمجھا جاتا تھا۔ لکشمن کا بلے بازی کا اپنا ہی خاص انداز تھا۔ وہ نہایت سنبھل کر اسٹروک لیتے تھے۔ گیندوں کو سمجھنے اور اس پر صحیح ضرب لگانے کا تجربہ لکشمن کو خوب آتا تھا۔ جب وہ ٹیسٹ میچ کے لئے میدان میں بلے بازی کرنے اترتے تھے تو ان کو جلد آؤٹ کرنا مشکل ہو جاتا تھا۔ کئی میچ ایسے بھی ہیں جن میں لکشمن نے اپنی پرسکون بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور پورے دن اکیلے میچ کھیلتے رہے۔

لکشمن نے اپنی شاندار گھریلو کارکردگی سے سلیکشن کمیٹی کی خاص توجہ حاصل کی۔ لکشمن نے آخرکار 1996 میں احمد آباد میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ سے اپنا بین الاقوامی ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ وی وی ایس کو 1997 میں ویسٹ انڈیز میں اننگز کا آغاز کرنے کے لیے بھی کہا گیا تھا۔ انہوں نے کنگسٹن میں بطور اوپننگ بلے باز اپنی پہلی اننگز میں 64 رنز بنائے۔

لکشمن نے اپنے ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز 1999 میں احمد آباد میں جنوبی افریقہ کے خلاف کیا، بعد ازاں جنوری 2000 میں انہیں آسٹریلیا کے دورے کے لیے ہندوستانی کرکٹ ٹیم میں منتخب کیا گیا۔ جس میں انہوں نے آخری ٹیسٹ میں بہت اچھے رنز بنائے تھے، بعد میں انہوں نے کچھ دنوں کے لیے ٹیسٹ میچ کھیلنا بند کر دیا، کچھ وقت گزر جانے کے بعد انہوں نے دوبارہ ٹیسٹ کھیلنا شروع کر دیا، اس طرح ان کا کرکٹ کیریئر برقرار رہا اوول میں 2007 کے آخری کاؤنٹی چیمپئن شپ میچ کے دوران، وی وی ایس لکشمن نے دوسری اننگز میں سنچری اسکور کی کیونکہ لنکاشائر نے جیت کے لیے 489 رنز کا ہدف دیا۔ صرف 25 رنز سے کم ہونے کے باوجود، لنکاشائر بالآخر سسیکس سے چیمپئن شپ ہار گئی۔ اگرچہ وہ 1998 میں نیوزی لینڈ کا دورہ کرنے والی ٹیسٹ ٹیم میں منتخب ہوئے تھے لیکن انہیں ایک بھی میچ کھیلنے کا موقع نہیں ملا۔ بعد میں، انہیں او ڈی آئی جرسی پہننے کے لیے منتخب کیا گیا، لیکن لکشمن نے 1998 پیپسی ٹرائی سیریز میں زمبابوے کے خلاف اپنے او ڈی آئی ڈیبیو پر صفر اسکور کیا۔ جنوری 2000 میں، وی وی ایس لکشمن آسٹریلیا کے دورے کے لیے ہندوستانی ٹیم میں واپس آئے۔ جہاں دوسرے بلے باز گلین میک گرا کی زبردست باؤلنگ کے خلاف جدوجہد کر رہے تھے، لکشمن سڈنی میں آخری ٹیسٹ میں شاندار 167 رنز بنا کر چمکے۔ ان کی عمدہ کارکردگی آسٹریلیا کے خلاف 08-2007 کی ٹیسٹ سیریز تک پہنچی، جہاں انہوں نے ہندوستان کی واپسی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ سڈنی ٹیسٹ میں لکشمن نے شاندار 109 رنز بنائے، یہ ان کی 12 ویں ٹیسٹ سنچری اور آسٹریلیا کے خلاف 5 ویں سنچری تھی۔ وی وی ایل لکشمن اپنے فرسٹ کلاس ڈیبیو میں صفر پر آؤٹ ہوئے۔ اپنا پہلا ون ڈے میچ کھیلنے کے بعد بھی وہ کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین واپس لوٹ گئے۔ لکشمن، جنہوں نے 1996 میں ہندوستان کے لیے ٹیسٹ اور 1998 میں ہندوستان کے لیے ون ڈے ڈیبیو کیا، اپنا آخری بین الاقوامی میچ 2012 میں آسٹریلیا کے خلاف اپنی ہی سرزمین پر کھیلا۔ 1992 میں اپنا پہلا فرسٹ کلاس میچ کھیلنے والے وی وی ایس کا کیریئر چمکتا سورج تھا۔ ہندستان کے لیے 134 ٹیسٹ اور 86 ون ڈے میچ کھیلے، جس میں اس نے بالترتیب 8781 اور 2338 رنز بنائے۔

سال 2001 میں ایڈن گارڈنز میں آسٹریلیا کے خلاف کھیلی گئی 281 رنز کی ان کی یادگار میچ وننگ اننگز آج بھی لوگوں کے ذہنوں میں یاد ہے جب ہندوستان نے فالو آن کھیل کر میچ جیتا تھا۔ لکشمن نے ہمیشہ آسٹریلیائی ٹیم کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا جو اپنے دور کی سب سے مضبوط ٹیم سمجھی جاتی تھی۔ انہیں سابق آسٹریلوی کپتان ایان چیپل نے ویری ویری اسپیشل کا خطاب بھی دیا تھا۔ تعجب کی بات ہے کہ لکشمن نے 134 ٹیسٹ کھیلے ہیں لیکن ایک بھی ورلڈ کپ میں حصہ نہیں لے سکے۔ لکشمن نے اپنے کرکٹ کیرئر میں ہندستان کے لئے 134 ٹسٹ میچوں میں 45.97 کی اوسط سے 8781 رن بنائے۔ جن میں ان کی شاندار 17 سنچریاں اور 56 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ اس دوران انہوں نے ایک ڈبل سنچری 281 رن بھی بنائے۔ ان کا بہترین اسٹرائیک رن ریٹ 49.37 ہے۔ ایک روزہ 86 میچوں میں انہوں نے 30.76 کی اوسط سے 2338 رن بنائے۔ ون ڈے میچوں میں ان کی 6 سنچریاں اور 10 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ان کا بہترین اسکور 131 رن ہے۔ فرسٹ کلاس 267 میچوں میں لکشمن نے 51.64 کی اوسط سے 19730 رن بنائے۔ ان کا فرسٹ کلاس میچوں میں سب سے بہترین اسکور 353 رہا۔ انہوں نے ان میچوں میں 55 سنچریاں اور 98 نصف سنچریاں بنائیں۔ لکشمن نے ٹی 20 میچوں میں 25 میچوں میں 25 اننگز کھیل کر 491 رن بنائے۔ جس میں کا سب سے اچھا اسکور 78 رن ناٹ آؤٹ رہا۔ لکشمن نے 134 ٹسٹ میچوں میں 13 اننگز میں گیند بازی بھی کی۔ جس میں انہوں نے 126 رن دے کر 2 وکٹ بھی حاصل کئے۔ ایک روزہ میچوں میں لکشمن نے 86 میچوں میں 4 اننگز میں گیند بازی بھی کی لیکن انہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہو سکی۔ البتہ فرسٹ کلاس میچوں میں 267 میچوں میں 754 رن دے کر 22 وکٹ حاصل کئے۔ لکشمن نے 20 نومبر 1996 کو جنوبی افریقہ کے خلاف احمد آباد میں اپنے ٹسٹ میچوں کا آغاز کیا۔ 24 جنوری 2012 کو انہوں نے آسٹریلیا کے ایڈیلیڈ میں اپنا آخری ٹسٹ میچ کھیلا۔ لکشمن نے ایک روزہ میچوں کی شروعات سال 1998 میں 9 اپریل کو کٹک میدان میں زمبابوے کے خلاف کی جبکہ انہوں نے اپنا آخری ایک روزہ میچ سنچورین میں 3 دسمبر 2006 کو جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلا۔ سال 2001 میں انہیں ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ انہیں 2002 میں وزڈن کرکٹر آف دی ایئر بھی منتخب کیا گیا۔ وی وی ایس لکشمن کو کرکٹ میں ان کی بے مثال شراکت کے لیے سال 2011 میں پدم شری ایوارڈ سے نوازا گیا۔ جو ہندوستان کا چوتھا سب سے بڑا شہری اعزاز ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 1st November, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر ، یکم ؍نومبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

آسٹریلیا نے ہندوستان کو چار وکٹوں سے شکست دی

میلبرن، 31اکتوبر(یواین آئی) جاش ہیزل ؤڈ (تین وکٹ)، زیویر بارٹلیٹ اور نیتھن ایلس (دو، دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد کپتان مچل مارش (46)اورٹریوس ہیڈ (28) کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت آسٹریلیا نے جمعہ کے روز دوسرے ٹی 20- میچ میں ہندوستان کو 40 گیندیں باقی رہتے ہوئے چار وکٹوں سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ آسٹریلیا نے پانچ میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی۔ 126رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش اور ٹریوس ہیڈ نے عمدہ شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 51رنز جوڑے۔ پانچویں اوور میں ورُن چکرورتی نے ٹریوس ہیڈ کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو پہلی کامیابی دلائی۔ ٹریوس ہیڈ نے 15 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگا کر 28رنز بنائے۔ اس کے بعد آٹھویں اوور میں کلدیپ یادو نے مچل مارش کو پویلین بھیج دیا۔ مارش نے 26 گیندوں پر دو چوکے اور چار چھکے لگاتے ہوئے 46رنز بنائے۔

ٹم ڈیوڈ (1) کو ورُن چکرورتی نے جبکہ جاش انگلس (20) کو کلدیپ یادو نے آؤٹ کیا۔ جیت سے صرف دو رنز دور آسٹریلیا کو جسپریت بمراہ نے مچل اووین (14)اور اگلی ہی گیند پر میتھیو شارٹ (صفر) کو آؤٹ کر کے کچھ وقت کے لئے ہندوستانی کیمپ میں جوش پیدا کردیا، لیکن 14ویں اوور کی دوسری گیند پر مارکس اسٹوئنس نے دو رنز لے کر اسکور چھ وکٹ پر 126 تک پہنچایا اور میچ آسٹریلیا کے نام کر دیا۔ مارکس اسٹوئنس چھ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ جاش ہیزل ؤڈ کو ان کی شاندار گیند بازی کے لیے 'پلیئر آف دی میچ 'قرار دیا گیا۔

ہندوستان کی جانب سے کلدیپ یادو، جسپریت بمراہ اور ورُن چکرورتی نے دو، دو وکٹ حاصل کیے۔

اس سے قبل آسٹریلیا کے کپتان مچل مارش نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کی شروعات مایوس کن رہی اور تیسرا اوور مکمل ہونے سے پہلے ہی 20 کے اسکور پر شبھمن گل (5) کا وکٹ گنوا دیا۔ انہیں جاش ہیزل ؤڈ نے مچل مارش کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ اگلے ہی اوور میں نیتھن ایلس نے سنجو سیمسن (2) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر دیا۔ پانچویں اوور میں ہیزل ؤڈ نے تیسری گیند پر کپتان سوریہ کمار یادو (1)اور پانچویں گیند پر تِلک ورما (0) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو مشکل میں ڈال دیا۔ اکشر پٹیل نے ابھشیک شرما کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، مگر آٹھویں اوور میں وہ رن آؤٹ ہو گئے۔ انہوں نے سات رنز بنائے۔ ایسے نازک موقع پر ہرشت رانا میدان میں اترے اور ابھشیک شرما کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ ابھشیک شرما نے 23 گیندوں پر سات چوکے اور ایک چھکا لگا کر نصف سنچری مکمل کی۔ دونوں کے درمیان چھٹے وکٹ کے لیے 56رنز کی شراکت ہوئی۔

16ویں اوور کی دوسری گیند پر ہرشت رانا کیچ آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے 33 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 33رنز بنائے۔ اسی اوور میں زیویر بارٹلیٹ نے شِوم دوبے (4) کو بھی آؤٹ کیا۔ ہندوستان کا آٹھواں وکٹ 17ویں اوور میں کلدیپ یادو (0) کے طور پر گرا، جنہیں مارکس اسٹوئنس نے آؤٹ کیا۔ 19ویں اوور کی تیسری گیند پر نیتھن ایلس نے ابھشیک شرما کو ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کی امیدوں کو جھٹکا دیا۔ ابھشیک نے 37 گیندوں پر سات چوکے اور دو چھکے لگا کر 68رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اسی اوور میں ایلس نے جسپریت بمراہ (0) کو رن آؤٹ کر کے ٹیم انڈیا کی اننگز 125 رنز پر سمیٹ دی۔

ہندوستان کے نو میں سے کوئی بھی بلے باز دوہرے ہندسے تک نہیں پہنچ سکا۔

آسٹریلیا کی جانب سے جاش ہیزل ؤڈ نے تین وکٹیں حاصل کیں، زیویر بارٹلیٹ اور نیتھن ایلس نے دو، دو جبکہ مارکس اسٹوئنس نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

سوشل میڈیا پر عظیم کھلاڑیوں نے ہندوستان کی خواتین ٹیم کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 31اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں سات مرتبہ کی چیمپئن آسٹریلیا کو پانچ وکٹوں سے شکست دینے کے بعد سوشل میڈیا پر ٹیم انڈیا کو مبارکباد دینے کا سلسلہ جاری ہے۔ ہندوستان کے عظیم کرکٹ کھلاڑی سچن تندولکر نے کہا، 'شاندار جیت! "انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا، 'بہت خوب جیمی اور ہرمن، آپ دونوں نے آگے بڑھ کر ٹیم کی قیادت کی۔ شری چرنی اور دیپتی نے گیند کے ساتھ میچ میں گرفت بنا کر رکھی۔ ترنگا ہمیشہ بلند لہراتا رہے۔'

ہندوستان کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے اپنے پیغام میں کہا، 'آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف ہماری ٹیم کی کیا زبردست جیت رہی۔ لڑکیوں نے شاندار تعاقب کیا اور جیمما نے اتنے بڑے میچ میں لاجواب کارکردگی دکھائی۔ یہ واقعی ہمت، یقین اور جنون کا بہترین مظاہرہ تھا۔ بہت خوب ٹیم انڈیا۔' مردوں کی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے بھی سوشل میڈیا پر مبارکباد دیتے ہوئے لکھا، ''آپ سب نے شاندار کھیل پیش کیا۔' روہت شرما نے سیمی فائنل کے فوراً بعد انسٹاگرام پر جیمما روڈریگز اور اَمن جوت کور کی جشن مناتی تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا، 'شاباش ٹیم انڈیا!'۔

خواتین کرکٹ ٹیم کی سابق کپتان متھالی راج نے اپنے پیغام میں کہا، 'ایسی ہی راتیں یاد دلاتی ہیں کہ آپ یہ کھیل کیوں کھیلتے ہیں۔ جیت کے لیے یقین، جذبہ اور بھوک- یہ تینوں چیزیں آج ایک ساتھ نظر آئیں۔ ٹیم انڈیا کو آسٹریلیا کے خلاف اس اعلیٰ درجے کی کارکردگی اور ورلڈ کپ فائنل میں جگہ بنانے پر دل سے مبارکباد۔'

سورَبھ گانگولی نے کہا، 'لڑکیوں کا کمال کا کام! پچھلے پانچ برسوں میں یہ ٹیم کتنی مضبوط بن گئی ہے۔ اب ایک اور قدم باقی ہے، زبردست۔'

جنوبی افریقہ کے سابق اسٹار اے بی ڈی ویلیئرز نے بھی ہندوستانی خواتین ٹیم کی کھل کر تعریف کی اور خوشی ظاہر کی کہ فائنل مقابلہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ہوگا۔

سوریہ کمار نے ہیزل وُڈ اور ابھیشیک کی تعریف کی

میلبورن، 31اکتوبر(یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو نے جمعہ کے روز دوسرے بین الاقوامی ٹی 20- میچ میں آسٹریلیا کی چار وکٹ سے جیت میں جوش ہیزل ؤڈ کی شاندار گیند بازی کو فیصلہ کن قرار دیا۔ انہوں نے ابھیشیک شرما کی ذمہ دارانہ اننگز کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ کافی وقت سے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ میچ کے بعد سوریہ کمار یادو نے کہا، 'اگر آپ شروع میں ہی چار وکٹ گنوا دیتے ہیں تو واپسی کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کا کریڈٹ انہیں (ہیزل ؤڈ) کو جاتا ہے، انہوں نے بہت عمدہ گیند بازی کی۔' اسی کے ساتھ انہوں نے ابھیشیک شرما کی 68رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا، 'وہ اپنے کھیل کو اچھی طرح جانتے ہیں، اور یہ بہت اچھی بات ہے کہ وہ اسے بدلنے کی کوشش نہیں کررہے ہے۔ امید ہے کہ وہ ہمارے لیے ایسی مزید اننگز کھیلیں گے۔' میچ کے بہترین کھلاڑی (پلیئر آف دی میچ) جوش ہیزل ؤڈ نے پچ کو تیز گیند بازوں کے لیے مددگار قرار دیا اور تجربات کرنے کے بجائے تسلسل پر زور دیا۔

Learn
KARATE
MEHNDI
MAKEUP ARTIST
YOGA
FOR ADMISSION CONTACT
M : 9007412247
NEER APARTMENT
88B, Dr. LAL MOHAN
BHATTACHARJEE ROAD
OPP: RAMLILA PARK, MOULALI
KOLKATA-14

ایک مہینے کی بے چینی کے بعد یہ ایک خواب کی مانند محسوس ہوا: روڈریگز

نوی ممبئی، 31اکتوبر (یواین آئی) ہندوستانی خواتین ٹیم کی جارح مزاج بلے باز جیمیمہ روڈریگز نے کہا کہ ایک مشکل مہینے کے بعد موجودہ چیمپئن آسٹریلیا کو شکست دے کر ویمنز ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچنا ان کے لیے 'ایک خواب کے پورا ہونے جیسا لمحہ' لگا۔ آسٹریلیا کو جمعرات کی رات سیمی فائنل میں شکست دینے کے بعد جیمیما نے کہا، 'آج بات میرے 50 یا 100 رنز کی نہیں تھی، آج بس ہندوستان کو فتح دلانا تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ کچھ مواقع ملیں گے، لیکن ایسا لگا جیسے خدا نے سب کچھ پہلے سے لکھ رکھا تھا۔ میرا یقین ہے کہ اگر آپ نیک نیت سے صحیح کام کریں تو وہ ہمیشہ اس میں برکت دیتا ہے۔ جو کچھ بھی ہوا، وہ بس اسی لمحے کے لیے طے تھا۔ یہ مہینہ بہت مشکل تھا، سب کچھ ایک خواب جیسا لگ رہا ہے، ابھی تک یقین نہیں آ رہا۔ "

غور طلب ہے کہ ہندوستانی خواتین ٹیم نے آسٹریلیا کو شکست دے کر ایک روزہ میچوں کی تاریخ کا سب سے بڑا ہدف 339رنز کامیابی سے حاصل کرلیا۔ شیفالی ورما کے آؤٹ ہونے کے بعد روڈریگز دوسرے اوور میں تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے میدان میں آئیں اور آخر تک 127 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔

روڈریگز نے بتایا، 'مجھے لگا تھا کہ میں نمبر پانچ پر بیٹنگ کروں گی۔ میں نہا رہی تھی اور ٹیم میٹنگ چل رہی تھی۔ میں نے کہا، بتا دینا۔ میچ شروع ہونے سے پانچ منٹ قبل بتایا گیا کہ میں نمبر تین پر جاؤں گی۔ میں نے اپنے بارے میں نہیں سوچا۔ یہ میرے لئے اپنے آپ کو ثابت کرنے کا موقع نہیں تھا، بلکہ ہندوستان کو جت دلانے کا تھا کیونکہ کئی بار ہم اہم موقع پر ہار چکے تھے۔ میں نے سوچا کہ مجھے آخر تک ڈٹے رہنا ہے اور ٹیم کو جتانا ہے۔ "

انہوں نے مزید کہا، 'پچھلی بار (2022 میں) مجھے ورلڈ کپ سے باہر کر دیا گیا تھا۔ اس بار میں نے سوچا کہ بس کوشش کروں گی۔ لیکن حالات بگڑتے ہی چلے گئے اور میرے ہاتھ میں کچھ نہیں تھا۔ خوش قسمتی سے میرے آس پاس کچھ بہترین لوگ تھے جنہوں نے مجھ پر بھروسہ رکھا۔ اس پورے دورے میں میں تقریباً ہر دن روئی ہوں۔ ذہنی طور پر یہ بہت پریشان کن وقت تھا، بہت زیادہ پریشانی رہی۔ ٹیم سے باہر ہونا ایک اور صدمہ تھا۔ میں بس میدان میں موجود رہنا چاہتی تھی، باقی سب خدا نے سنبھال لیا۔ "انہوں نے بتایا، "جب ہیری دی (ہرمن پریت) آئی تو ہم نے کہا کہ ایک لمبی پارٹنرشپ چاہیے، رنز خود ہی آ جائیں گے۔ بعد میں جب دیپتی آئی تو وہ مجھے باتوں سے مسلسل حوصلہ دیتی رہیں۔ رِچا آئی تو اس نے ماحول ہلکا رکھا۔ میں بہت خوش نصیب ہوں کہ جب میں خود کو سنبھال نہیں پاتی تو میرے ساتھی مجھے آگے بڑھاتے ہیں۔ اس جیت کا کریڈٹ میں اکیلے نہیں لے سکتی۔ یہ بہت مشکل تھا لیکن میں نے کوشش کی کہ آخری گیند تک پرسکون طریقے سے کھیلتی رہوں۔ جیسے ہی اسکرین پر دیکھا 'ہندوستان پانچ وکٹ سے جیت گیا 'تو میں خود کو روک نہیں پائی۔ نئی ممبئی میرے لیے ہمیشہ خاص رہا ہے اور اس سے بہتر کچھ نہیں ہوسکتا تھا۔ میں تمام ناظرین کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جنہوں نے ہمیں اُس وقت بھی حوصلہ دیا جب ہم مشکل میں تھے۔'

اے سی سی رائزنگ اسٹارز ٹورنامنٹ 14 نومبر سے، ہندوستان اور پاکستان کا میچ 16 نومبر کو

دوحہ (قطر)، 31اکتوبر(یواین آئی)- ایشیائی کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے رائزنگ اسٹارز ٹی 20- ٹورنامنٹ میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 16 نومبر کو دلچسپ مقابلہ ہوگا۔ ٹورنامنٹ کے منتظمین نے جمعہ کو دو گروپوں کا اعلان کیا۔ گروپ 'اے 'میں افغانستان، بنگلہ دیش، ہانگ کانگ اور سری لنکا شامل ہیں، جبکہ گروپ 'بی 'میں ہندوستان، عمان، پاکستان اور متحدہ عرب امارات کو رکھا گیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا آغاز 14 نومبر کو پاکستان اور عمان کے میچ سے ہوگا، جب کہ ہندوستان اور پاکستان کا میچ 16 نومبر کو کھیلا جائے گا۔ یہ ستمبر میں ہونے والے سینئر ایشیا کپ کے بعد ہندوستان اور پاکستان کی مردوں کی ٹیموں کے درمیان پہلا مقابلہ ہوگا۔ یہ ٹورنامنٹ 14 نومبر سے 23 نومبر تک جاری رہے گا۔ 14 سے 19 نومبر کے درمیان روزانہ دو میچ کھیلے جائیں گے، جب کہ سیمی فائنل 21 نومبر اور فائنل 23 نومبر کو منعقد ہوگا۔

دیپتی شرما فائنل میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کریں گی: سُمت شرما

آگرہ، 31اکتوبر (یواین آئی) آسٹریلیا کے خلاف سیمی فائنل میں شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کر کے سرخیاں بٹورنے والی دیپتی شرما کے اہلِ خانہ کو امید ہے کہ عالمی چیمپئن کا تاج جیتنے میں بھی دیپتی کا کردار اہم رہے گا۔ ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے جمعرات کو سیمی فائنل میں آسٹریلیا کو شکست دے کر تاریخ رقم کی۔ اس میچ میں آگرہ کی دیپتی شرما نے 24رنز کی عمدہ اننگز کھیلنے کے ساتھ آسٹریلیا کے دو اہم وکٹ بھی حاصل کیے۔ دیپتی کے شاندار کھیل اور ٹیم کی جیت سے گھر والوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فائنل میں بھی ہندوستان کی خاتون کھلاڑی جنوبی افریقہ کو ہرا کر ایک نیا ریکارڈ قائم کریں گی۔ اہلِ خانہ کو امید ہے کہ دیپتی فائنل میں اپنی بہترین کارکردگی پیش کریں گی۔ آگرہ کے علاقہ اودھ پوری میں رہنے والی دیپتی کے خاندان میں والدین کے علاوہ پانچ بھائی اور ایک بڑی بہن ہیں۔ دیپتی کے بھائی سُمت شرما کرکٹ کوچنگ چلاتے ہیں۔ سُمت نے جمعہ کو یواین آئی سے گفتگو میں کہا کہ 'سیمی فائنل میں دیپتی نے 24رنز بنائے اور دو وکٹ حاصل کیے۔ دیپتی ہمیشہ ٹیم اور ملک کے لیے کھیلتی ہیں۔ ہر میچ سے پہلے وہ بہت محنت اور پریکٹس کرتی ہیں، اپنی بلے بازی اور گیند بازی دونوں پر بھرپور توجہ دیتی ہیں۔ ان کی کوشش ہوتی ہے کہ بلے بازی میں زیادہ سے زیادہ رنز بنائے اور گیند بازی سے وکٹ لے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ 'گھر میں اس وقت بہت خوشی کا ماحول ہے کیونکہ ہندوستانی خواتین ٹیم میں دیپتی شامل ہیں اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔ اب سب کو فائنل کا انتظار ہے کہ ٹیم جیت کر واپس آئے اور اس جیت میں دیپتی کا نمایاں حصہ ہو۔'

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804